U4007 4-12-7

Title – TAZKIRATUL SHORA

Creator – Mohd. Abdul Ghani Khan.

Publisher – Matba Institute Gazzet (Aligarh).

Date – 1912

Pages – 146.

Subjects – Tazkira Shora – Urdu.

إن من البيان لسحرا وإن من العلم جهلا وإن من الشعر لحكما وإن من القول عيالا

تذکرۃ الشعرا

مؤلفہ
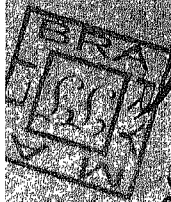
عالی جناب مولانا محمد عبد الغنی خان صاحب غنی مؤ فرخ آبادی مدظلہم

مؤلف ارمغان آصفی و حوار العرب

باہتمام محمد مقتدی خان شروانی

در مطبع انسٹی ٹیوٹ گزٹ علی گڑھ چھاپ گردید

۴۰۰/۲

ارمغان آصفی

مؤلف صاحب تذکرۂ ہذا کی مشہور تالیف موسوم بہ ارمغانِ آصفی میں فا
یعنی لفظوں کا طریق استعمال مصادر کے ساتھ نہایت واضح طور پر بتایا گیا ہی۔ ہر محاو
ثبوت ان اساتذۂ مسلم کے کلام سے دیا گیا ہی جن کا اس کتاب (یعنی تذکرۃ الشعرا) میں
ہی۔ تقریباً ساٹھ ہزار اشعار (غیر مکرر) شواہد کے سلسلہ میں لکھے گئے ہیں۔ مشکل محاورات
معنی فٹ نوٹ میں درج ہیں۔ اعلیٰ حضرت حضور نظام انار اللہ برہانہ کے خزانۂ فیض سے
روپئے اس کتاب کے صلہ میں مرحمت ہوئے تھے۔ جملہ آٹھ حصص کی تعداد صفحات ۱۳۱۷ او
صرف چار روپئے ہے علاوہ محصول علاوہ۔

علمای سلف

ہماری قومی زبان اردو کے مشہور مصنف جناب مولانا مولوی محمد حبیب الرحمن خاں
شروانی کی نہایت مقبول تصنیف (جو عربی کی مستند ترین تاریخی کتابوں کے تقریباً چھ ہزا
صفحات کے عمیق مطالعہ کا نتیجہ ہی) بغرض فروخت موجود ہی۔ اس کتاب سے ایک نظر میں معلو
ہو سکتا ہی کہ اپنے عروج کے زمانہ میں مسلمانوں کے اندر علم کا کسقدر ذوق تھا۔ اور مسلمان علما
پبلک اور پرائیویٹ زندگی کی کیا کیفیت تھی۔ مختصر یہ ہی کہ ایسی کتاب دنیا کی کسی زبان میں
آج تک نہیں لکھی گئی۔ کتاب کی خوبی صرف دیکھنے سے تعلق رکھتی ہی۔ بیان اور زبان کی پا
وشستگی کے ساتھ لکھائی چھپائی بھی نہایت دیدہ زیب ہی۔ قیمت بارہ آنے (۱۲/)

ملنے کا پتہ:۔ منیجر صاحب انسٹی ٹیوٹ علی گڑہ

10/93

انتساب

جب کتاب ہٰذا کے چھپنے کی رائے قرار پا گئی تو فاضل و محترم مولف صاحب نے مجھ سے اس کے ڈیڈیکیشن کے متعلق مشورہ کیا ۔ میرا ذہن معاً جناب والا نواب حاجی محمد اسحٰق خاں صاحب بہادر سی ایس کی جانب منتقل ہوا جو ماشاء اللہ نہ صرف خود بہت بڑے سخن فہم و نکتہ سنج اور اسلامی لٹریچر کے بقا اور اسکی ترقی و اشاعت سے خاص دلچسپی رکھنے والے ہیں بلکہ انیسویں صدی کے فارسی و اردو کے بہت بلند پایہ اور مستند شاعر نواب حاجی محمد مصطفٰے خاں صاحب شیفتہ و حسرتی مرحوم کے خلف صدق ہونے کی حیثیت سے "الولد سرٌ لابیہ" کے پورے طور پر مصداق ہیں۔ حسن اتفاق سے یہی نام نامی پیشتر سے خود جناب مولف صاحب کے خیال میں بھی تھا۔ چنانچہ نواب صاحب کی خدمت میں نیاز مندانہ میں نے درخواست پیش کی جس کو ممدوح نے از راہ غایت عنایت منظور فرمالیا۔

نہایت افسوس ہے کہ آجکل مولانا بوجہ ضعف پیری و علالت صاحب فراش ہیں اور دنیا و مافیہا کو فراموش کئے ہوئے ہیں ورنہ اس وقت اُن کو حقیقی مسرت حاصل ہوتی اور وہی نواب صاحب بہادر کا شکریہ بھی ادا کرتے۔ مگر اب اس خدمت کو بھی میں ہی ادا کرتا ہوں اور یقین کرتا ہوں کہ عالی جناب مشارٌ الیہ بفحوائے "ما لا یدرک کلہ لا یترک جلہ" اس بالواسطہ شکریہ کو بھی (جو بہ سبب میرے توسط کے لفظ کے اصلی معنی میں حقیر ہو گیا ہے) اُسی فراخدلی کے ساتھ قبول فرمائیں گے ۔

در پسِ آئینہ طوطی صفتم داشتہ اند
آنچہ اُستادِ ازل گفت ہماں می گویم

یکم اکتوبر ۱۹۱۶ء

محمد مقتدیٰ خاں شروانی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عرض حال

خلت الدّیار فسدت غیر مسودد

و من البلاء تفرّدی بالسّؤدد

حضرت والد ماجد مرحوم و مغفور (مؤلف تذکرۂ ہذا) علم کا صحیح ذوق لیکر دنیا میں آئے تھے اور خدا نے انھیں محض تحصیل و ترویج علم کے لئے پیدا کیا تھا۔ چنانچہ سالہا سال کی محنت شاقہ کے بعد جس دقت نظر اور جامعیت کے ساتھ **ارمغان آصفی** اور **حوار العرب** کا سلسلہ اُنھوں نے مکمل کیا وہ اس بیان کا ایک حسّی ثبوت ہی۔

آرمغان کے عین دوران تالیف میں اُنھیں اس تذکرہ کی تیاری کا خیال پیدا ہوا تھا۔ لیکن ارمغان آصفی کے زمانۂ انطباع میں مطابع کی جن صعوبتوں سے دوچار ہونا پڑا اُس نے آیندہ تالیفات کے سلسلہ کے جاری رہنے کی طرف سے گونہ مایوس کر دیا مگر یادش بخیر انسٹی ٹیوٹ پریس کا تجربہ ہونے سے اُمید کی جھلک نظر آئی۔ حوار العرب کے پہلے حصّے کی تیاری نے اس اُمید کو مُبدّل بہ یقین کر دیا اور قرار پایا کہ قبل اس کے کہ حوار العرب کے باقی حصّوں

پر نظر ثانی ہو کر انھیں مطبع کے سپرد کیا جائے اول تذکرۃ الشعراء سے فراغت حاصل کر لیجائے لیکن

تجری الرّیاح بما لا تشتھی السّفن

جس وقت متن کتاب چھپکر مکمل ہوا ہی تو مرحوم مرض الموت میں مبتلا ہو کر دنیا و مافیہا سے بیخبر ہو چکے تھے۔ یہاں تک کہ ۱۵ اکتوبر ۱۹۱۶ء کو آپ نے داعی اجل کو لبیک کہا اور تمام علمی حسرتیں اُن کے ساتھ تہ خاک دفن ہو گئیں انا للہ وانا الیہ راجعون۔ رضینا بقضاء اللہ

اے بسا آرزو کہ خاک شدہ

اور اب کہ میں یہ سطریں لکھ رہا ہوں ایک عجیب کیفیت میرے قلب پر طاری ہی جس کا اندازہ کر سکنا ناظرین کرام کے لئے یقیناً کچھ دشوار نہ ہوگا۔ ایک طرف باپ (اور ان جیسے باپ) کے شفیق سایہ کے سر سے اٹھ جانے کا قلق ہی۔ دوسری جانب وہ شغف یاد آتا اور دل کو پاش پاش کرتا ہی جو مرحوم کو (محض ترویج علم کی خاطر نہ حاشا جلب مال کی غرض سے) اپنی تالیفات کی اشاعت و اذاعت کے ساتھ تھا۔ اس کے علاوہ ایک خیال یہ بھی ہی کہ دیباچہ نگاری کی خدمت اُنکے پیچھے ایک ایسے شخص کو انجام دینی پڑی ہی جو محض بے بضاعت ہی اور

بدنام کنندۂ نکو نامے چند

[illegible]ھ میں جب علامہ محمد ابن احمد نے نظامیہ بغداد کی مسند درس پر قدم رکھا تو رو رو کر مندرجہ عنوان شعر پڑھا تھا جس کا مطلب یہ ہی کہ جب دنیا بڑوں سے خالی ہو جائے اور چھوٹے صرف تنہا رہجانے کی وجہ سے بڑے بن جائیں تو درحقیقت یہ بجائے خود ایک بہت بڑی مصیبت اور بدنصیبی ہے علامہ موصوف کا زمانہ وہ زمانہ تھا جس کی قبل اور بعد کی صدیوں نے ابو حنیفہ اور شافعی، مسلم اور بخاری، امام الحرمین اور غزالی، ابن رشد اور فارابی، طوسی و دوانی، خطیب بغدادی و رازی اور

خسرو دہلوی و سعدی شیرازی وغیرہم جیسے ہزاروں ذوفنون ایسے پیدا کئے تھے جنکے تذکروں سے تاریخ کے اوراق ہمیشہ مزین رہیں گے۔ اور بلاشبہ جن میں سے ہزاروں ہی دوسرے ایسے ہونگے جن کے نام تک خود تاریخ کو یاد نہیں رہے۔

واقعہ یہ ہی کہ علامہ محمد ابن احمد موصوف خود مسلم الثبوت امام فن اور فخر الاسلام کے پُر فخر لقب سے ملقّب تھے جب ان کا اپنی نسبت یہ خیال تھا تو ظاہر ہی کہ میں جو فاضل مؤلف کی بدرجۂ مجبوری قائم مقامی کر رہا ہوں اپنی نسبت جو کچھ خیال نہ کروں کم اور بہت ہی کم ہی۔ مگر کیا کیا جائے

قضی اللّٰہُ امراً و جف القلم

مجھے نہیں معلوم کہ مرحوم اس کتاب کا دیباچہ کس طور پر لکھتے اور اس میں کیا لکھتے لیکن میرے لئے سوائے اسکے کوئی اور چارہ کار نہیں ہی کہ میں تالیف کتاب کی نسبت چند واقعات عرض حال کے طور پر پیش کر دوں اور ناظرین سے مرحوم کے لئے (اور اپنے لئے) طلب دعائے خیر کروں۔

جیسا کہ پیشتر عرض کیا جا چکا ہی اس تذکرہ کی تالیف کا خیال ارمغان کی تالیف کے دوران میں پیدا ہوا تھا۔ سنہ ۱۳۳۱ھ میں اس خیال نے عملی صورت اختیار کی اور شعرا کے تخلص اور ناموں کا بشکل جدول خاکہ تیار ہوا۔ جسقدر تذکرے شعرا کے اب تک لکھے جا چکے ہیں زیادہ تر ایسے ہیں جن میں تعریفوں کے تو پل بندھے ہوئے ہیں مگر تاریخی حالات دریا میں قطرہ کے برابر بھی نہیں ہیں اس لئے جن قیود کے ساتھ اس تذکرہ کی ترتیب منظور تھی اُن کو پُورا کرنے میں بہت سی رکاوٹیں پیش آئیں جن کو دُور کرنا آسان امر نہ تھا۔ سنہ ۱۹۱۹ء میں (جب کہ خود مرحوم کی صحت تقریباً جواب دے چکی تھی) مختلف تذکروں سے مقابلہ کرنیکی خدمت میرے سپرد ہوئی تذکرے (علاوہ بعض تاریخوں کے) کتاب ہذا کا ماخذ ہیں انکے نام یہ ہیں: لب الالباب، مجمع الفصحا، کلمات الشعرا، تذکرۂ بینظیر، لطائف الخیال، نتائج الافکار

تذکرۂ دولت شاہ سمرقندی، فانوس خیال، تذکرہ حسینی دوست آتش کدہ، خزانۂ عامرہ، ریاض الشعرا
پھر بھی بہت سے شعرا کے حالات غیر مکمل رہ گئے جن شاعروں کا ہندوستان آنا ثابت
ہوا ہے ان کے سامنے عہد حکومت کے خانہ میں اسی بادشاہ کا نام لکھا گیا ہی جو اسوقت ہندوستان
میں حکمران تھا۔ کسی واقعہ کے متعلق اختلاف کی صورت میں اس پہلو کو ترجیح دی گئی جس پر کتب
مدار علیہ کا اتفاق یا کثرت آرا پایا گیا۔ سنہ ۱۹۱۸ء میں اس کی تالیف و مقابلہ سے فراغت حاصل ہوگئی اور
قصد تو یہ تھا کہ آرمغان کی اشاعت کے بعد ہی اس تذکرہ کو بھی چھپوا دیا جائے مگر والد قبلہ کی
تمام تر توجہ تکمیل جواہر العرب میں مصروف تھی اور اس کے چھپنے کی نوبت غالباً اب بھی نہ آتی اگر بعض
جوہر شناس کرم فرماؤں کا مخلصانہ اصرار غالب نہ آتا۔ بہرحال اب کتاب ناظرین کے سامنے ہی
اور اس کے حسن و قبح کا اندازہ کرنا ان کے اختیار میں۔ اپنی جانب سے ؎

من آنچہ شرط ادب بود با تو می گویم — تو خواہ معذرت از من پذیر یا مپذیر

خاکسار

عبد الحمید خاں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

باب الف

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
آذر [1]	حاجی لطف علی بیگ	سنہ ۱۲۰۰ھ	صفہان	عراق عجم	نادرشاہ قہرمان ایران
آذری [2]	شیخ نور الدین جلال	سنہ ۸۶۶ھ	اسفرائن	خراسان	شاہرخ مرزا والی ہرات

[1] **حاجی لطف علی بیگ**، اول والہ و بعدہ نکہت تخلص می کرد، و آخر بہ آذر قرار گرفت، باقتضاے زمان قدرے شوخ طبع و لاپرواہ واقع شدہ، در ۱۱۸۱ھ تذکرہ موسوم بہ آتشکدہ، تالیف کرد / ۱۲

[2] **شیخ نور الدین جلال حمزہ**، از فضلای عصر و بلغاے دہر بود، مرید شیخ محی الدین طوسی و مصاحب شاہ نور الدین کرمانی ست، کتاب جواہر الاسرار، و عجائب الدنیا و سعی الصفا و بہمن نامہ از و یادگار ست، در زمان احمد شاہ بہمنی بہند آمدہ بعد چندے مراجعت بسوی خراسان نمودہ، و قتے احمد شاہ صد ہزار درم باو انعام کرد، شیخ از کمال بے نیازی قبول نفرمود، دیوانش سی ہزار بیت بعمر ہشتاد و دو سال در خراسان فوت کرد، ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
آرزو[۱]	سراج الدین علیخان	سنہ ۱۱۶۹ھ	اکبرآباد	ہندوستان	محمد شاہ والی ہند
آزاد[۲]	میر غلام علی	سنہ ۱۲۰۰ھ	بلگرام	″	″
آشنا[۳]	میرزا محمد طاہر	سنہ ۱۰۸۱ھ	تربت	خراسان	شاہجہان والی ہند
آشوب[۴]	ملا حسین	سنہ ۱۰۹۹ھ	مازندران	طبرستان	″
آصف[۵]	محمد قلی		قم	عراق عجم	″

۱ **سراج الدین علیخان**، جامع اصناف فضائل بود، تصانیف عدیده مثل سراج اللغات، مجمع النفائس، چراغ ہدایت، تنبیہ الغافلین، شرح سکندرنامہ، موہبت عظمی، عطیہ کبری، غرائب اللغات، خیابان گلستان، مصطلحات الشعرا، نوادر الالفاظ، جواب اعتراضات منیر، شرح قصائد عرفی، شرح مختصر المعانی، شرح گل کشتی میر نجات، ازو بیادگار است، با شیخ حزین و میرزا مظہر جانجاناں و آزاد بلگرامی معاصر بود، بہار دہلوی مؤلف بہار عجم از شاگردان وست، از دیوان شیخ حزین قریب پانصد بیت نامربوط و مخل ایراد برآورد، دیوانش سی ہزار بیت ست، ۱۲

۲ **میر غلام علی**، ولادت او در بست و پنجم صفر سنہ ۱۱۱۶ھ در قصبہ بلگرام از توابع اوده بوده است، استفادہ علوم از میر عبدالجلیل بلگرامی و میر سید محمد بلگرامی و میر طفیل احمد بلگرامی و غیرہم نموده، سرآمد روزگار گردید، در شعر عربی و فارسی ید طولی داشت، علاوه دیوان فارسی دیوان عربی سه ہزار بیت دارد، معہذا تصانیف عالیہ ازو بیادگار است ۱۲

۳ **میرزا محمد طاہر** ملقب بہ عنایت خان خلف الصدق ظفرخان احسن است، جامع کمالات بوده ۱۲

۴ **ملا حسین** بہندوستان آمده مدتہا با ظفرخان احسن بسر برد ۱۲

۵ **محمد قلی**، بہندوستان آمده بود ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
آصفی[۱]	خواجہ آصفی	سنہ ۹۲۸ھ	شیراز	فارس	شاہ طہماسپ ماضی صفوی والی ایران
آفرین[۲]	شیخ فقیر اللہ	سنہ ۱۱۵۴ھ	لاہور	ہندوستان	محمد شاہ والی ہند
آگہی[۳]	مولنا جلال الدین	سنہ	یزد	عراق عجم	سلطان حسین مرزا والی ہرات
آہی[۴]	سلطان قلی بیگ	سنہ ۹۲۷ھ	ترشیز	خراسان	״
ابدال[۵]	مولنا ابدال	سنہ	صفہان	عراق عجم	سام مرزا صفوی والی ایران
ابراہیم[۶]	میرزا ابراہیم	سنہ	״	״	شاہ اسمعیل صفوی والی ایران
ابن حسام[۷]	شمس الدین محمد	سنہ ۸۷۵ھ	برجند	خراسان	سلطان حسین مرزا والی ہرات

۱ خواجہ آصفی، خلف خواجہ مقیم از فصحای ہرات بود، دیوانش تا حال در عرصۂ روزگار باقی ست ۱۲

۲ شیخ فقیر اللہ، شاعر خوش خیال و صاحب دیوان ست، و مصنف ہیر و رانجھا ۱۲

۳ مولانا جلال الدین، مداحی خاندان نبوت میکرد ۱۲

۴ سلطان قلی بیگ، از امرای الوس جغتای ست، شاعر عاشق پیشہ بود، در تبریز درگذشت صاحب دیوان ست در نہایت شیرینی و نزاکت ۱۲

۵ مولنا ابدال، مداح شاہزادہ سام مرزا صفوی ست، در جنگ قندہار بدرجۂ شہادت رسید ۱۲

۶ میرزا ابراہیم، جامع اکثر کمالات بودہ، فرہنگ وے در لغت فارسی مشہور ست، در آخر عہد شاہ طہماسپ درگذشت ۱۲

۷ شمس الدین محمد، پسر جلال الدین ابن حسام ست، خاور نامہ در سیر جناب مرتضوی بکمال فصاحت نوشتہ از فضلای عالیمقدار بود ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
ابن جاجرمی[۵۱]	مولانا ابن جاجرمی	۰	صفہان	عراق عجم	سلطان ابوسعید خان والی فارس
ابن جلال[۵۲]	ابن جلال	۰	عراق	؍؍	
ابن نصوح[۵۳]	ابن نصوح	۰	شیراز	فارس	سلطان ابوسعید خان والی فارس
ابن یمین[۵۴]	فخرالدین امیر محمود	سنہ ۷۶۳ھ	فریوند	خراسان	سلطان محمد خدابندہ والی ہرات
ابوالبرکہ[۵۵]	خواجہ ابوالبرکہ	سنہ	سمرقند	؍؍	سلطان حسین میرزا والی ہرات
ابوالحسن	ابوالحسن	سنہ	بخارا	؍؍	
ابوالحسن[۵۶]	مولانا ابوالحسن	سنہ	مہنہ	؍؍	شاہ اسمعیل صفوی والی ایران

[۵۱] ابن جاجرمی، پسر بدرالدین جاجرمی ست، در مرثیہ سلطان ابوسعید فرابی اصفہان قصیدہ گفتہ ست، ۱۲

[۵۲] ابن جلال، از ارباب کمال ست، ۱۲

[۵۳] ابن نصوح، مداح سلطان ابوسعید و شیخ اویس بود، معاصر خواجہ سلمان ساوجی ست، دہ نامہ بنام خواجہ غیاث الدین ابن خواجہ رشید وزیر در نظم نوشتہ ست، ۱۲

[۵۴] ابن یمین، خلف ملک الفضلا امیر یمین الدین ست، از عارفان کامل ست، در نظم قدرتے بکمال داشت، دیوانش در جنگ سربداران در سنہ ۷۴۳ھ از دست رفت ۱۲

[۵۵] خواجہ ابوالبرکہ، ثمر شجرہ ہنر سندی بود، و ابوایوب ابوالبرکہ خلف صدق اوست، معاصر شیخ عین القضاۃ ہمدانی ست، ۱۲

[۵۶] مولانا ابوالحسن، ابن مولانا احمد بہنہ ست در کاشان می بود در صغر سن فضلاے لا یمتقدار را درستی گفیت، خواجہ افضل ترک از تلامذہ اوست، ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
ابوالحسن[۱]	ابوالحسن علی	۴۲۵ھ	خرقان	آذربیجان	علاء الدولہ دیلمی والی دیلم
ابوالبقا[۲]	میر ابوالبقا	.	تفرش	عراق عجم	شاہ عباس ماضی صفوی والی ایران
ابوالعباس	خواجہ ابوالعباس	۲۰۰ھ	مرو	خراسان	مامون الرشید والی بغداد و خراسان
ابوالعلا[۳]	نظام الدین	۵۵۴ھ	گنجہ	آذربیجان	منوچہر شروانشاہ والی شروان
ابوالفتح[۴]	نظام الدین	۴۳۰ھ	بُست	خراسان	امیر ناصر الدین سبکتگین والی غزنی
ابوالفتح[۵]	حکیم ابوالفتح	۹۹۹ھ	گیلان	طبرستان	جلال الدین اکبر والی ہند
ابوالفرج[۶]	ابوالفرج بن مسعود	۴۸۴ھ	رونہ	خراسان	سلطان ابراہیم بن مسعود والی غزنی

[۱] ابوالحسن علی بن جعفر، از کمّل اولیاست تکمیل کمالات معنوی از روح شیخ بایزید بسطامی قدس سرہٗ نمودہ، شیخ ابو علی بن سینا در خدمتش رسیدہ ست از فیض صحبتش سر از فلسفہ بہ طریقت کشیدہ ۱۲

[۲] میر ابوالبقا، از فرقہ علماء جرگہ شعر ست، تذکرہ شعرا در پیش داشتہ توفیق اتمام نیافتہ ۱۲

[۳] نظام الدین ابوالعلا، اُستاد فلکی شروانی و اعز الدین شروانی و خاقانی شروانی ست ۱۲

[۴] نظام الدین ابوالفتح، از اجل بلغا ست، وزیر محمود غزنوی بودہ ۱۲

[۵] حکیم ابوالفتح، ابن عبدالرزاق گیلانی ست، عرفی شیرازی مداحی وے بسیار کردہ، ہر دو در یک سال (۹۹۹ھ) رحلت کردند ۱۲

[۶] ابوالفرج بن مسعود، اصلش از قصبہ رونہ ست، (از مضافات دشت خاوراں) در خدمت سلطان ظہیر الدین ابراہیم بن مسعود، و محمود بن ابراہیم غزنوی راہ منادمت یافتہ، اُستاد شعر ست بغزنی و لاہور اُفتادہ، مداح ابو علی سنجر ست، مسعود سعد سلمان بسبب عناد وی محبوس گردید دیوانش قریب دو ہزار بیت متداول ست باقی تلف گردیدہ ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
ابوالفضل	شیخ ابوالفضل	۱۰۱۱ھ	اکبرآباد	ہندوستان	جلال الدین اکبر والی ہند
ابوالفضل[۵۱]	شیخ ابوالفضل	۰	مہنہ	خراسان	۰
ابوالقاسم[۵۲]	شیخ ابوالقاسم	۰	گازرون	فارس	شاہ عباس ماضی والی ایران
ابوالقاسم[۵۳]	میرزا ابوالقاسم	۰	استرآباد	طبرستان	"
ابوالقاسم[۵۴]	ابوالقاسم بشریاسین	۰	مہنہ	خراسان	سلطان مسعود غزنوی والی غزنی
ابوالقاسم[۵۵]	خواجہ ابوالقاسم	۰	خواف	"	شاہ طہماسپ ماضی صفوی والی ایران
ابوالمعالی[۵۶]	میر ابوالمعالی	۰	صفہان	عراق عجم	شاہ عباس ماضی صفوی والی ایران

۵۱ شیخ ابوالفضل، از اولاد شیخ ابوسعید ابوالخیر ست، در کمال زہد و پرہیزگاری روزگار بسر می برد ۱۲

۵۲ شیخ ابوالقاسم، از افاضل عصر بود، معاصر تقی اوحدی صوفی مازندرانی ست، ۱۲

۵۳ میرزا ابوالقاسم، در جمیع علوم قدرت کامل داشت، خصوص در حکمت و جفر و آداب و کیمیا، و در سخنوری دستگاہ عالی داشت، ۱۲

۵۴ ابوالقاسم بشرویسین، از مشاہیر علما و مشائخ عصر ست، مولدش مہنہ، شیخ ابوسعید ابوالخیر از مستفیدان وست، ۱۲

۵۵ خواجہ ابوالقاسم، پسر خواجہ شہاب خوافی ست، بصلاح می زیست و تعلیق را خوب می نوشت ۱۲

۵۶ میر ابوالمعالی، در سخن سنجی طبع عالی داشت، از ارباب قلم و مشرف اصطبل شاہ عباس ماضی بودہ ۱۲

تخلص	نام	سنۂ وفات	وطن	ملک	عہد
ابو المعالی	شیخ ابو المعالی	۵۴۱ھ	رے	عراق عجم	مسعود بن محمد بن ملکشاہ سلجوقی والی خوارزم
ابو المعالی[۵۱]	میرزا ابو المعالی	۰	"	"	نادر شاہ قہرمان ایران
ابو المعالی	ابو المعالی نحاس	۵۱۲ھ	صفہان	"	ملک شاہ سلجوقی والی خوارزم
ابو الوفا[۵۲]	خواجہ ابو الوفا	۸۳۵ھ	خوارزم	"	شاہرخ مرزا والی خراسان
ابو الہادی[۵۳]	میر ابو الہادی	۰	۰	۰	۰
ابو جابر[۵۴]	شیخ ابو جابر	۰	غزنی	خراسان	بہرام شاہ ابن مسعود والی غزنی
ابو حنیفہ	ابو حنیفہ	۴۲۶ھ	"	"	سلطان مسعود غزنوی والی غزنی
ابو حیان	ابو حیان	۰	شیراز	فارس	۰
ابو رجا	شہاب الدین شاہ	۵۹۰ھ	غزنی	خراسان	بہرام شاہ بن مسعود شاہ والی غزنی

۵۱ میرزا ابو المعالی، شعرش خالی از بلاغت و حالتے نیست ۱۲

۵۲ خواجہ ابو الوفا، از کبار مشائخ خوارزم و مشہور بفر شستہ روی زمین بود، مرید شیخ ابو الفتوح و خلیفہ نجم الدین کبری ست، کتاب کنز الجواہر ازو بیادگار ست، ۱۲

۵۳ میر ابو الہادی، از موزونان و شیرین خیالاں بود، ۱۲

۵۴ شیخ ابو جابر، از جملہ فصحاست، قصائد غرا در مدح بہرام شاہ گفتہ، ۱۲

تخلص	نام	سنهٔ وفات	وطن	ملک	عهد
ابوسعید[۱]	ابوسعید فضل الله	سنه ۴۴۰ھ	مهنه	خراسان	سلطان مسعود غزنوی والی غزنی
ابوشکور[۲]	استاد ابوشکور	سنه ۳۳۳ھ	بلخ	"	امیر نصر بن احمد والی بخارا
ابوعلی[۳]	ابوعلی بن سینا	سنه ۴۲۷ھ	"	"	علاء الدوله دیلمی والی دیلم
ابومسلم	ابومسلم	۰	نیشاپور	"	۰
ابونصر[۴]	شیخ ابونصر	۰	مهنه	"	سلطان حسین مرزا والی هرات
اثر[۵]	اخوند شفیعا	سنه ۱۱۱۳ھ	شیراز	فارس	سلطان حسین صفوی والی ایران

[۱] ابوسعید فضل الله، بن ابوالخیر، پیر طریقتش شیخ ابوالفضل سرخسی ست، از فیض خدمتش اکثر اولیای کبار بمعارج و مدارج رسیده اند، رباعیات وی مشهور و خواص فوائدش بیشمار، از آنها ما ثور ست، در مهنه مدفون شد، ۱۲

[۲] استاد ابوشکور، از شهید و رودکی پیشتر بوده، کتابی در سنه ۳۳۳ھ تمام کرده شعراو اگرچه بسیار بوده اما کمیاب ست، ۱۲

[۳] ابوعلی بن سینا، مولدش بلخ ست در سن هفت سالگی جامع جمیع مراتب حکمت شده در خرقان به صحبت شیخ ابوالحسن خرقانی رسیده و شیخ ابوسعید ابوالخیر قدس سره با او ملاقات و سوالات اتفاق افتاده، در همدان بمرض اسهال درگذشت، ۱۲

[۴] خواجه ابونصر، برادر خواجه ابوسعید و لد خواجه مؤید ست، ۱۲

[۵] اخوند شفیعا اعمی، در خرد سالگی از عارضهٔ آبله بی بصر گردید، با اینهمه تحصیل مراتب علمی نموده در شعر رتبهٔ خوبی بهم رسانید، کافهٔ سخن سرایان او را باستادی مسلم داشتند، کلیاتش که مشتمل بر همه اصناف شعر ست بده هزار بیت میرسد، در بلده لار فوت گردید، ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
اثیر[1]	اثیر الدین	سنہ ۵۶۲ھ	اخسیکت	فرغانہ	اتابک قزل ارسلان والی شیراز
اثیر[2]	اثیر الدین عبد اللہ	سنہ ۶۵۶ھ	ادیمان	عراق عجم	ہلاکو خان والی خوارزم
اجری[3]	میر اجری جعفری	،	یزد	″	،
احسان[4]	ملا مقیما فراش	،	مشہد	خراسان	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
احسن[5]	میرزا احسن اللہ	سنہ ۱۰۷۳ھ	تربت	″	شاہجہاں والی ہند
احسنی[6]	میرزا احسنی	،	خوانسار	عراق عجم	،
احمد[7]	سید احمد	،	،	،	،

[1] اثیر الدین، معاصر مجیر بیلقانی و خاقانی شروانی ست و حریف و مقابل او، مرید شیخ نجم الدین کبریٰ بودہ، در دیار خلخال فوت کرد، ۱۲

[2] اثیر الدین عبد اللہ، معاصر کمال اصفہانی و شاگرد نصیر طوسی ست، دیوانش مشتمل بر اشعار فارسی و عربی ست، ۱۲

[3] میر اجری جعفری، در نہایت لیاقت و دنارت طبع بودہ، ۱۲

[4] ملا مقیما، از شعرای مشہد مقدس ست، بلطف طبع و شیرین زبانی مشہورست در زمان شاہ سلیمان صفوی باصفہان بودہ ۱۲

[5] میرزا احسن اللہ ظفر خان، با صائب و کلیم و قدسی و سلیم و دانش و صیدی طہرانی ہم صحبت بودہ، در زمان شاہجہاں صوبہ دار کشمیر بودہ، ممدوح صائب است، ۱۲

[6] میرزا احسنی، بہ پیشہ خیاطی وجوہ معاش اندوختے، ۱۲

[7] سید احمد، مشہور بہ آقا احمد کاسہ گرست، ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
احمد	فریدالدین احمد کافی	.	.	.	سلطان غیاث الدین بن سام و ناصر الدین اللہ والی بغداد
احمد[1]	ابونصر شیخ احمد	سنہ ۵۳۶ھ	جام	خراسان	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
احمد[2]	امام احمد غزالی	سنہ ۵۲۷ھ	قزوین	عراق عجم	"
احمد[3]	احمد بیگ	سنہ ۱۰۴۲ھ	صفہان	"	شاہجہان والی ہند
احمدی[4]	خان احمد خان	سنہ ۹۲۰ھ	گیلان	طبرستان	شاہ اسمعیل صفوی والی ایران
اختری[5]	مولانا اختری	.	یزد	عراق عجم	شاہ عباس ماضی صفوی والی ایران

[1] شیخ الاسلام ابونصر احمد، زندہ پیل امی بود، در بست و دو سالگی توفیق توبہ یافتہ ہیژدہ سال در کوہ نشست و مقتدای زمان گردید، در معرفت و توحید و حکمت تصانیف کاملہ دارد از آں جملہ کتاب سراج السائرین ست، احمد جامی قدس سرہ مادہ سال فوت اوست، ۱۲

[2] امام احمد، برادر حجۃ الاسلام امام محمد غزالی ست، شیخ عراقی در لمعات تتبع طرز وی کردہ ست، وفاتش در سنہ پانصد و بست و ہفت بودہ، و صاحب مجمع الفصحا وفات او در سن پانصد و ہفدہ نوشتہ، تصانیف و تالیفات بسیار دارد، ۱۲

[3] احمد بیگ لنگ، از وطن بہند آمدہ، و بدولت صاحبقران ثانی کارش بجای رسید و بدیوانی پٹنہ سربلند شدہ، اصلش از ترک ست، سیاق را خوب میدانست، ۱۱

[4] خان احمد خان، برادر زادۂ قاسم خان افشار ست حاکم گیلان بود در نظم صاحب دستگاہ ست ۱۲

[5] مولانا اختری، بہندوستان آمدہ در خدمت میر جملہ شہرستانی می بود بعد از فوت وے بایران رفتہ باز مراجعت فرمودہ، ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
ادائی [۵۱]	میر محمد مومن	سنه ۱۰۳۰ھ	یزد	عراق عجم	جهانگیر شاه والی هند
ادهم	میرزا ادهم	.	بغداد	عراق عرب	سلطان سلیمان والی ترکی
ادهم [۵۲]	میرزا ابراهیم	سنه ۱۰۶۰ھ	ارتیمان	عراق عجم	شاهجهان والی هند
ادهم [۵۳]	میرزا ابراهیم	سنه ۹۷۹ھ	کاشان	"	.
ادیب [۵۴]	شهاب الدین صابر	سنه ۵۴۶ھ	ترمذ	خراسان	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
ارسلان [۵۵]	محمد قاسم	سنه ۹۹۵ھ	مشهد	"	جلال الدین اکبر والی هند
ارشدی [۵۶]	استاد ابومحمد	.	سمرقند	"	معزالدین ملکشاه والی خوارزم

[۵۱] میر محمد مومن، متهم بالحاد شده به بندر سورت درآمد و در نهایت ورع بسر می برد، پیوسته صائم بودے و افطار بقدر نان جوین می نمود، در دکن مرد، ۱۲

[۵۲] میرزا ابراهیم، خلف مرزا رضی ارتیمانی ست، در هنرمندی کمال از نوادر دهور بود، در زمان شاهجهان بهند آمده احترام یافت، ۱۲

[۵۳] میرزا ابراهیم، اکثر در تبریز بسر کرده، ۱۲

[۵۴] شهاب الدین صابر، اصلش از بخارا ست، معاصر رشید وطواط و حکیم انوری ست در فنون شعر از استادان مسلم ست، عبدالواسع جبلی و انوری و سوزنی سمرقندی ورا باستادی یاد کرده، سلطان اتسز والی خوارزم او را در جیحون غرق کرده، ۱۲

[۵۵] محمد قاسم، در عهد اکبر شاه بهند آمده در احمدآباد درگذشت، ۱۲

[۵۶] استاد ابومحمد، معاصر عمعق بخاری و مسعود سعد سلیمان و میر معزی ست، قصه مهر و وفا از منظومات اوست، در هرات فوت کرد، ۱۲

تخلص	نام	سنۂ وفات	وطن	ملک	عہد
ازل[۵۱]	میرزا محمد امین	.	اصفہان	عراق عجم	
ازرقی[۵۲]	حکیم فضل الدین	سنہ ۵۲۶ھ	ہرات	خراسان	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
اسحٰق	حکیم اسحٰق	.	شیراز	فارس	.
اسحٰق	میرزا اسحٰق	.	یزد	عراق عجم	.
اسد[۵۳]	میرزا اسد بیگ	سنہ ۱۰۲۸ھ	قزوین	"	.
اسدی[۵۴]	حکیم ابو نصر	سنہ ۴۲۵ھ	طوس	خراسان	.
اسمعیل[۵۵]	میرزا اسمعیل	سنہ ۱۱۳۲ھ	طہران	عراق عجم	سلطان حسین صفوی والی ایران
اسمعیل[۵۶]	حاجی اسمعیل	.	قزوین	"	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران

۵۱ میرزا محمد امین، در سخن سنجی قدرت تمام داشت، برادر میرزا مہدی مستوفی موقوفات
در محاصرہ صفہان فوت شد ۱۲

۵۲ حکیم فضل الدین، معاصر احمد بدیہی و سمی و نظامی عروضی و عبداللہ قرشی ست، مداح
ملغانشاہ سلجوقی ابن مؤید ست، ۱۲

۵۳ میرزا اسد بیگ، در ہندمی بود، ۱۲

۵۴ حکیم ابو نصر، استاد فردوسی طوسی ست، بعد فردوسی فوت کرد کتاب گرشاسپ نامہ
از وی یادگار ست، در زمان سلطان محمود غزنوی علم سحر بیانی برافراختہ، ۱۲

۵۵ میرزا اسمعیل، از ہمطرحان شفیع شیرازی ست، ۱۲

۵۶ حاجی اسمعیل، از سخن سنجان قزوین ست، ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
اسیر [1]	میرزا جلال الدین	سنہ ۱۰۴۹ھ	شہرستان	عراق عجم	شاہ عباس ماضی صفوی والی ایران
اسیری [2]	امیر قاضی	سنہ ۹۸۲ھ	قزوین	〃	جلال الدین اکبر والی ہند
اسیری [3]	شیخ محمد نوربخشی	۰	لاہجان	طبرستان	۰
اسیری	میر قاسم	سنہ ۱۰۱ھ	قائن	خراسان	شاہ عباس ماضی صفوی والی ایران
اسیری [4]	مختار بیگ	۰	صفہان	عراق عجم	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
اسیری [5]	ملا اسیری	شیراز	فارس	۰	شاہ عباس ماضی صفوی والی ایران
اسیری [6]	ملا اسیری	مشہد	خراسان	۰	〃

[1] میرزا جلال الدین، بمصاہرت شاہ عباس ماضی ممتاز بود، در انشا و شعر نہایت نکتہ دانی و شیرینی بکار بردہ است۔ از مستی بادہ بعض اشعارش بے معنی بودہ، ۱۲

[2] امیر قاضی، پسر قاضی مسعود سیفی (قاضی طہران) ست، سی سال قاضی رے بودہ در فن بلاغت و فصاحت مشہور ست، دستور الانشا از وست، ۱۲

[3] شیخ محمد نوربخشی، از کبار صوفیہ صافیہ ست، بر مثنوی گلشن راز محمود شبستری شرحے موسوم بہ مفاتیح الاعجاز نوشتہ کہ احسن شروح ست، خوابگاہش خاک پاک شیراز ست، شیخ زادہ فدائی تخلص خلف الصدق او ست، ۱۲

[4] مختار بیگ، در زمان شاہ سلیمان صفوی فوت شد، ۱۲

[5] ملا اسیری، پسر صحیفی شیرازی ست، ۱۲

[6] ملا اسیری، از شعرای عہد شاہ عباس ماضی بودہ، ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
اشتیاق[۵۱]	شاہ ولی اللہ	سنہ ۱۱۵۰ھ	دہلی	ہندوستان	فرخ سیر بادشاہ ہند
اشراق[۵۲]	میر محمد باقر داماد	سنہ ۹۲۹ھ	صفہان	عراق عجم	شاہ عباس ماضی صفوی والی ایران
اشراقی	میر حسین	۔	۔	۔	۔
اشرف[۵۳]	محمد سعید	سنہ ۱۱۱۶ھ	مازندران	طبرستان	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
اشرفی[۵۴]	معین الدین حسن	سنہ ۵۹۵ھ	سمرقند	خراسان	ملک سیفو شاہ والی ہرات

۵۱ **شاہ ولی اللہ** قدس سرہ العزیز، از احفاد شیخ مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندی رحمۃ اللہ است در شعر شاگرد میرزا عبد الغنی قبول بود، و در علوم عقلیہ و نقلیہ بہرہ کامل داشت تفسیر فتح القرآن و دیگر تصانیف کثیرہ ازوی یادگارست ۱۲

۵۲ **میر محمد باقر داماد** پسر میر شمس الدین داماد میر عبد العالی عاملی ست، داماد شاہ عباس ماضی صفوی بودہ، در انشا و شعر کمال قدرت داشتہ، تصانیف عالیہ اش در علیہ فضلای نامدارست مثنوی مشرق الانوار ازوست ۱۲

۵۳ **محمد سعید** پسر محمد صالح مازندرانی ست، در شعر طرازی دستے تمام داشتہ استاد زیب النسا صبیہ عالمگیر و معاصر صائب و وحید بود، در مونگیر وفات یافت یک دیوان و چند مثنوی گذاشت ۱۲

۵۴ **معین الدین حسن** اعلم علما و صاحب کمالات انسانی بودہ، دیوانش متداول است در سمرقند فوت شد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
اشکی[۵۱]	میر اشکی	۹۷۲ھ	قم	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی ہند
اشہری[۵۲]	حکیم جمال الدین	۰	نیشاپور	خراسان	اتابک قزل ارسلان والی شیراز
اصدق[۵۳]	ملا محمد اصدق	۹۸۴ھ	ہمدان	عراق عجم	شاہ اسمعیل صفوی والی ایران
اعجاز[۵۴]	ملا محمد سعید	۱۱۱۷ھ	دہلی	ہندوستان	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
اعجازی[۵۵]	ملا اعجازی	۰	مازندران	طبرستان	
اعظم[۵۶]	علی قلی خاں	۰	ہرات	عراق عجم	

[۵۱] میر اشکی، برادر حضوری قمی و معاصر غزالی مشہدی ست، در حین وفات دیوان خود را به میر حیدرائی داد که اشعارش را مربوط سازد، وی آنچه بکار می‌آمد بنام خود می‌کرد و باقی را باب شست، چنانچہ غزالی در ہجو میر حیدرائی مذکور ایں طعنہ کردہ است ۱۲

[۵۲] حکیم جمال الدین، در علوم معقول و منقول و نثر و نظم شاگرد ظہیر فاریابی ست، در تبریز فوت شد و در مقبرۃ الشعرا سرخاب دفن شد۔ ۱۲

[۵۳] ملا محمد اصدق، خلف صدق شاہ اسمعیل صفوی است، ۱۲

[۵۴] ملا محمد سعید، معاصر بیدل و فطرت و سرخوش ست مستجمع کمالات بودہ اعجاز بفردوس رفت مادہ سال فوت اوست، ۱۲

[۵۵] ملا اعجازی، از معاصرین سلاجقہ ست، ۱۲

[۵۶] علی قلی خاں، خلف حسن خان شاملوست، دیوانش قریب دو ہزار بیت، ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
افسری[۱]	میرزا محمد علی	۰	کاشان	عراق عجم	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
افسر	ملا افسر	۰	صفہان	″	فرخ سیر ابن عظیم الشان والی ہند
افسری[۲]	ملا افسری	۰	مشہد	خراسان	سلطان بابر میرزا والی ہند
افضل[۳]	جلال الدین	۰	صفہان	عراق عجم	شاہ عباس ماضی صفوی والی ایران
افضل[۴]	خواجہ فضل الدین ترک	سنہ ۹۹۱ھ	″	″	شاہ اسمعیل ثانی صفوی والی ایران
افضل	فضل الدین	۰	″	″	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
افضل[۵]	بابا فضل الدین	۰	کاشان	″	ہلاکو خاں والی خوارزم
افضل[۶]	خواجہ فضل الدین	۰	کرمان	خراسان	سلطان حسین میرزا والی ہرات
اقدسی[۷]	ملا محمد اقدس	سنہ ۱۰۰۰ھ	مشہد	″	شاہ عباس ماضی صفوی والی ایران

[۱] میرزا محمد علی ولد میر سنجر ابن میر حیدر معمائی ست ۱۲

[۲] ملا افسری، از شعرای مشہور عہد سلطان بابر میرزست، ۱۲

[۳] جلال الدین، معاصر تقی اوحدی ست، ۱۲

[۴] خواجہ فضل الدین ترک، فاضلی عالی مقدار بودہ قاضی نور الدین صفہانی و علامی چلپی از شاگردان وی اند تقی اوحدی گوید من اورا در صغر سن دیدہ ام، ۱۲

[۵] بابا فضل الدین اورا رسائل بسیارست مملو از نکات حکمت و معرفت و در شیوہ بیان پارسی بی نظیر بودہ خواجہ نصیر طوسی را بکمال اخلاص و نسبت، او خال خواجہ ست ۱۲

[۶] خواجہ فضل الدین ابن ضیاء الدین کرمانی ست از وزرا سلطان حسین میرزا بایقرا بودہ ۱۲

[۷] ملا محمد اقدس بی نہایت ہزال شوخ طبع بودہ در قزوین درگذشت ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
اقدسی[۱]	میر رضی الدین	۰	شوستر	فارس	محمد شاہ والی ہند
اکبر	میرزا محمد اکبر	۰	دولت آباد	ہندوستان	۰
اکبر[۲]	میرزا محمد اکبر	۰	قزوین	عراق عجم	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
اکبر	جلال الدین اکبر شاہ	سنہ ۱۰۱۴ھ	آگرہ	ہندوستان	خود پادشاہ ہند
اکبر[۳]	اُستاد علی اکبر	۰	صفہان	عراق عجم	شاہ عباس ماضی صفوی والی ایران
اکسیر[۴]	میر نور الدین	۰	قم	//	۰
اتسز[۵]	سلطان علاء الدین	۰	خوارزم	//	خود بادشاہ خوارزم
الہام[۶]	میرزا شریف	۰	صفہان	//	جہانگیر شاہ والی ہند
اللہ قلی	خواجہ اللہ قلی	۰	//	//	شاہ طہماسپ ماضی صفوی والی ایران

[۱] میر رضی، علم معقول و منقول از پدر بزرگوار خود از بر ساخت بہند آمد بملازمت نواب شجاع الدولہ ناظم بنگالہ بسر برد و یک چند با نواب آصف جاہ نظام الملک بعد ۱۲

[۲] میرزا محمد اکبر، از اکابر شہر قزوین ست ۱۲

[۳] اُستاد علی اکبر، مسجد جامع جدید عباسی بمعماری او تمام یافت، ۱۲

[۴] میر نور الدین، از کہنہ شاعراں بودہ در فتنہ افاغنہ فوت کرد ۱۲

[۵] سلطان علاء الدین بادشاہ عادل و فہیم بود، رشید وطواط و ظہیر فاریابی و ادیب صابر از مداحان او یند ۱۲

[۶] میرزا شریف، از اقوام میر صبری صفہانی ست، بہندوستان آمدہ در سنہ یک ہزار و بست و شش ہجری بازمراجعت باصفہان نمود ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
الفتی[1]	میر حسین	۰	یزد	عراق عجم	ہمایوں شاہ والی ہند
الہی[2]	سدید الدین محمد	۰	—	—	—
الہی[3]	میر عماد الدین محمود	سنہ ۱۰۶۴ھ	ہمدان	عراق عجم	جہانگیر شاہ والی ہند
الہی[4]	حکیم صدر الدین	سنہ ۱۰۳۳ھ	قم	"	"
امام[5]	میرزا امام قلی	۰	شیراز	فارس	
امامی[6]	ابو عبد اللہ	سنہ ۶۷۶ھ	ہرات	خراسان	اباقاخان بن ہلاکو خان والی خراسان

[1] **میر حسین**، مرد نیکو خصال خجستہ افعال بود، در عہد ہمایوں شاہ بہند آمدہ ۱۲

[2] **سدید الدین محمد**، گاہی الہی و گاہے سدید تخلص میکرد، صاحب دیوان ست ۱۲

[3] **میر عماد الدین محمود** اصلش از اسد آباد من توابع ہمدان ست، بیشتر اوقات در ہند بسر می برد، معاصر شفائی و قدسی ست و با تقی اوحدی ہمصحبت بودہ ۱۲

[4] **حکیم صدر الدین**، مخاطب بہ مسیح الزمان بہند آمد، و بمراتب مناصب عالیہ سرفراز گردید، در سنہ ۱۰۳۳ھ بزیارت کعبہ معظمہ رفتہ باز بہند آمد ۱۲

[5] **میرزا امام قلی**، برادر عالیجاہ خلیل خان بختیار ست ۱۲

[6] **ابو عبد اللہ**، از امراء و علمائے نامدار خراسان ست، در کرمان نشو و نما یافتہ در علوم عربیہ و روش سخن کمال مہارت داشت، صاحب دیوان ست مداح اتابکان فارس و معاصر سعدی شیرازی و عماد کرمانی ست، در اصفہان فوت شد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
امانی[۵۱]	۰	۰	دہلی	ہندوستان	جلال الدین اکبر شاه والی ہند
امانی[۵۲]	میرزا امان الله	سنه ۱۰۴۷ھ	کابل	خراسان	جہانگیر شاه والی ہند
امید[۵۳]	میرزا محمد رضا	سنه ۱۱۵۹ھ	ہمدان	عراق عجم	شاه عالم بادشاه والی ہند
امیدی[۵۴]	خواجه ارجاسپ	سنه ۹۲۵ھ	رے	"	شاه اسمعیل صفوی والی ایران
امیر[۵۵]	خواجه امیر بیگ	۰	نطنز	"	شاه طهماسپ ماضی صفوی والی ایران
امیری[۵۶]	میرزا قاسم	سنه ۹۹۹ھ	شیراز	فارس	"

۵۱ **امانی**، از مشائخ ہندست، اشعار ساده و بے تکلف می گفت ۱۲

۵۲ **میرزا امان الله**، مخاطب به خان زمان صوبه دار بنگاله، در سخن سنجی یگانه دهر بود طبع عالی داشت، صاحب دیوان ست ۱۲

۵۳ **میرزا محمد رضا**، شاگرد میرزا طاهر وحید ست، و معاصر میر نجات و فائض ابهری از صفهان بهند آمده با نواب آصف جاه در دکن بسر برده همراه او به شاهجهان آباد رفت، و همانجا فوت کرد ۱۲

۵۴ **خواجه ارجاسپ** شاگرد ملا جلال دوانی ست مداح نجم ثانی طهرانی وزیر شاه اسمعیل ماضی صفوی ست بتحریک شاه قاسم نوربخشی در رے شهید شد، شاه نعمت الله پدر شاه قاسم نوربخشی را بقتل رسانید ۱۲

۵۵ **خواجه امیر بیگ**، از نژاد شیخ غیاث الدین تبریزی ست در نطنز من توابع اصفهان متولد شد، صاحب کمال و بغایت فهیم بود، ۱۲

۵۶ **میرزا قاسم**، در علوم اعداد و اسرار نقطه بے نظیر بود، اہل عصر در اتهام بالحاد کرده اند بحکم بادشاه در سنه ۹۸۳ھ در چشمش میل کشیدند و در سنه ۹۹۹ھ در شیراز شهیدش کردند ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
امین[۱]	خواجہ امین الدین	۷۴۴ھ	اصفہان	عراق عجم	شاہ شجاع والی شیراز
امین	.	.	یزد	رر	شاہ عباس ماضی صفوی والی ایران
امین[۲]	خواجہ امین	.	نجف	خراسان	.
امین	میر محمد امین	.	سبزوار	رر	.
امینی[۳]	امیر ابراہیم	۹۴۱ھ	بلخ	رر	سلطان حسین مرزا والی ہرات
انسی	محمد شاہ	.	قندہار	رر	ہمایون شاہ والی ہند
انسی[۴]	اسمعیل بیگ	۱۰۲۶ھ	.	.	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
انسی[۵]	قطب الدین	۸۲۵ھ	جنابذ	خراسان	سلطان حسین مرزا والی ہرات
انسی[۶]	حسن بیگ ذو القدر	.	اصفہان	عراق عجم	جہانگیر شاہ والی ہند

[۱] خواجہ امین الدین، معاصر خواجہ حافظ شیرازی ست ۱۲

[۲] خواجہ امین پسر ملا محمود کلید دار آستانہ شاہ اولیا ست ۱۲

[۳] امیر ابراہیم، از اعیان ہرات ست، بغایت فہیم و شیرین بان بود، در رکاب بادشاہزادہ سام میرزا در جنگ ازبک شہید شد، ۱۲

[۴] اسمعیل بیگ در خدمت خانخاناں عمر خود را بسر کردہ، در عین جوانی درگذشت ۱۲

[۵] قطب الدین تخلص میر در قصائد میر حاج و در غزلیات انسی بود، در طرز سخنوری بدیہہ گوئی کمال قدرت داشتہ، وقتی چہل غزل امیر خسرو را در یک مجلس جواب گفتہ، امیر علی شیر بخدمتش آمدہ صلہ گزرانیدہ مقبول نشد ۱۲

[۶] حسن بیگ ذو القدر در ایران دلیری تخلص میکرد، و در ہند انسی قرار داد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
انوری [۵۱]	اوحدالدین	سنه ۵۸۰ھ	ابیورد	خراسان	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
انصاف [۵۲]	میرزا ابراهیم	سنه ۱۱۰۳ھ	لاهور	هندوستان	اورنگ زیب عالمگیر والی هند
ایسی [۵۳]	حسن سنجر	.	مشهد	خراسان	.
انیسی [۵۴]	بلقی بیگ	سنه ۱۰۱۳ھ	صفهان	عراق عجم	جلال الدین اکبر شاه والی هند
اوجی	ملا اوجی	سنه ۱۰۳۲ھ	کشمیر	هندوستان	جهانگیر شاه والی هند
اوجی [۵۵]	ملا اوجی		نطنز	عراق عجم	شاه عباس ماضی صفوی والی ایران
اوحدی [۵۶]	خواجه فخرالدین مستوفی	سنه ۸۶۸ھ	سبزوار	خراسان	.

۵۱ اوحدالدین، اوّل خاوری تخلص میکرد، قبل از شاعری مدتها در مدرسهٔ منصوریه کسب علوم عقلی و نقلی نموده در شرعیات و حکمیات خصوصاً ریاضیات سرآمد روزگار گردید، اوائل پیشه وی شاعری نبود چون اراده شاعری نمود از همگنان گوی ربود، در بلخ وفات یافته ۱۲

۵۲ میرزا ابراهیم، از تازه خیالان بود ۱۲

۵۳ تقی اوحدی در تذکره خویش ذکر او کرده است ۱۲

۵۴ بلقی بیگ، از اعیان طائفه شاملوست، بهند آمد در خدمت خانخانان بسر برد، مثنوی محمود ایاز وی مشهور است ۱۲

۵۵ ملا اوجی، از شعرای زبردست بوده، دیوانش بده هزار بیت می رسد ۱۲

۵۶ خواجه فخرالدین مستوفی، از فضلای کامل است، در اکثر علوم خصوص ریاضی و شعر و انشا یگانهٔ آفاق است مجلس وی مجمع فضلا بود، در شیراز رحلت کرده ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
اوحدی[1]	ابو حامد اوحد الدین	۶۳۵ھ	کرمان	خراسان	ہلاکو خاں والی خراسان
اوحدی[2]	شیخ اوحدی مراغی	۷۳۸ھ	صفہان	عراق عجم	سلطان ابو سعید خاں بہادر والی فارس
اہلی[3]	مولانا اہلی	۹۳۴ھ	ترشیز	خراسان	سلطان حسین میرزا والی ہرات
اہلی[4]	مولانا اہلی	۹۴۲ھ	شیراز	فارس	شاہ اسمٰعیل صفوی والی ایران
ایاز[5]	ایاز منجم	۰	صفہان	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
ایجاد[6]	میر محمد احسن	۱۱۳۳ھ	سامانہ	خراسان	شاہ عالم بادشاہ والی ہند

[1] **ابو حامد اوحد الدین**، مرید خواجہ معین الدین چشتی رحمۃ اللہ ہست معاصر ابن عربی (تاریخ فرشتہ) از مریدان شیخ شہاب الدین سہروردی ست، با شیخ عراقی و سید حسینی ہم صحبت و ہم چلہ بود، شیخ محی الدین ابن عربی را دریافتہ ست ۱۲

[2] **شیخ اوحدی مراغی**، مرید شیخ اوحد الدین کرمانی ست، مثنوی جام جم از و بیادگار ست اکثر در صفاہان بسر می کرد، ظہورش در زمان ارغون خان ست، در صفہان فوت شدہ ۱۲

[3] **مولانا اہلی** ترشیزی مشہور بخراسانی از علمای مشہور و ندمای سلطان حسین مرزا بودہ، در عالم سخنوری اگرچہ باہلی شیرازی نمیرسد اما از استادان ست ۱۲

[4] مثنوی ذو بحرین موسوم بسحر حلال ازو ست ۱۲

[5] **ایاز منجم** غلام زینت بیگم دختر شاہ عباس ماضی ست، بہ تیغ قہرآن بادشاہ ہلاک شد ۱۲

[6] **میر محمد احسن**، چندے با آصف جاہ نظام الملک بسر برد، و از پیشگاہ شاہ عالم بمنصب شش ہزاری ممتاز گردید، و در عہد فرخ سیر بہ تحریر شاہنامہ مامور شد، تا آخر عہد بہ انجام رسانید، مرزا نعمت خاں عالی او را بسیار می ستود، مرقدش در آگرہ ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
ایزدی[۱]	محمد شریف	.	قزوین	عراق عجم	جہانگیر شاہ والی ہند
ایما[۲]	میرزا ہادی	.	صفہان	”	.
ایما[۳]	میرزا اسمعیل	سنہ ۱۱۳۲ھ	”	”	سلطان حسین صفوی والی ایران

باب بائے موحدہ

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
بابر[۴]	ظہیر الدین بابر شاہ	سنہ ۹۳۸ھ	ہرات	خراسان	خود بادشاہ بود
باذل[۵]	میرزا رفیع خان	سنہ ۱۱۲۳ھ	مشہد	”	اورنگ زیب والی ہند
باقر[۶]	میر باقر	.	کاشان	عراق عجم	ابراہیم عادل شاہ والی بیجاپور

[۱] محمد شریف، از شعرای عہد جہانگیری ست، در مثنوی گوئی مہارت داشت ۱۲

[۲] میرزا ہادی، از مشہد باصفہان آمده مشغول افاده بود، در اوائل سانحہ انقلاب ایران فوت شد ۱۲

[۳] میرزا اسمعیل، در تہا با میر نجات و شفیعا وغیرہما ہمطرح بود ۱۲

[۴] ظہیر الدین بابر شاہ، از سلاطین عالیجاہ بود، کمال فہم و فراست داشت، قامت قابلیتش بکمالات ظاہری آراستہ بود، در کابل بسرائے جاوید رفت وہمانجا مدفون شد ۱۲

[۵] میرزا رفیع خان، پسر میرزا محمود مشہدی ست، کتاب حملہ حیدری از وست، در سلک ملازمان عالمگیر بحکومت سرکار بانس بریلی ممتاز بود، با خال خود محمد طاہر مشہدی معروف بوزیر خان از مشہد وارد ہندوستان شد ۱۲

[۶] میر باقر، اصلش از کاشان ست، ازانجا بہندوستان رفتہ، در شہر خود کارخانہ بافندگی داشتہ، انچہ بہم میرسانید بر شعرا و ارباب کمال صرف می نمود ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
باقر [1]	میرزا باقر وزیر	سنہ ۱۱۰۰ھ	نطنز	عراق عجم	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
باقر [2]	باقر خوردہ فروش	سنہ ۱۰۳۸ھ	کاشان	″	ابراہیم عادل شاہ والی دکن
باقیا [3]	عبدالباقی	۰	نائن	″	جہانگیر شاہ والی ہند
باقی [4]	میر عبدالباقی صدر ایران	۰	کاشان	عراق عجم	شاہ اسمعیل صفوی والی ایران
باقی [5]	عبدالباقی	سنہ ۱۰۵۰ھ	قزوین	″	شاہ اسمعیل ثانی صفوی والی ایران
باقی [6]	عبدالباقی	۰	گوناباد	خراسان	

[1] **میرزا باقر**؛ درزمان شاہ سلیمان صفوی درسلک قدردان شاہی بود بعد ازاں بوزارت توپخانہ سرفراز گردید، اصلش از سادات نطنز ست، و در اصفہان نشو و نما یافتہ ۱۲

[2] **باقر خوردہ فروش**؛ از ایران بدکن آمدہ در بیجاپور اقامت داشتہ ۱۲

[3] **عبدالباقی**؛ درزمان شاہ عباس ثانی بہند آمدہ مدتہا در بنارس توطن اختیار نمود، قصیدہ در مدح صاحبقران ثانی بمسامع بادشاہی رسانید بفرمان خاقان ہنرپرور او را بزر سنجیدہ مبلغ ہمسنگ او را کہ پنجہزار روپیہ بود باو دادند، درزمان شاہ سلیمان صفوی بازگشتہ در اصفہان ساکن گردید ۱۲

[4] **میر عبدالباقی**؛ از اولاد شاہ نعمت اللہ ولی قدس سرہ العزیز ست؛ در عہد شاہ اسمعیل ماضی بصدارت ایران اختصاص داشت؛ دیوان شعر نیز ترتیب دادہ ست؛ در انشا مہارت تمام داشت ۱۲

[5] ایں قاضی جہان ست ۱۲

[6] **عبدالباقی**؛ از سخنوران زمان مصاحبان سلطان ابراہیم میرزا جاہی بود ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
بدر[۱]	بدرالدین	سنہ ۶۶۹ھ	جاجرم	خراسان	سلطان ارغون خاں والی فارس
بدر[۲]	بدرالدین	۰	کرمان	”	سلطان جلال الدین خوارزم شاہ والی خوارزم
بدر[۳]	بدرالدین فخرالزمان	سنہ ۷۴۵ھ	چاچ	”	محمد شاہ بن تغلق شاہ والی ہند
بدر[۴]	مولانا علی بدر	۰	ہرات	”	امیر تیمور گورگاں والی سمرقند
بدیع[۵]	میرزا بدیع الزمان	سنہ ۱۱۲۱ھ	نصیرآباد	عراق عجم	سلطان حسین مرزا صفوی والی ایران
بدیع[۶]	میرزا بدیع	۰	سبزوار	خراسان	شاہ سلیمان صفوی والی ایران

۱؎ **بدرالدین**، شاگرد مجدالدین ہمگرست، اکثر در صفہاں می بود مداح خواجہ بہاءالدین صاحب دیوان بود، از خواجہ شمس الدین صاحب دیوان ابن خواجہ بہاءالدین صاحب دیوان مرحمت ہا دیدہ ست ۱۲

۲؎ **بدرالدین**، معاصر خواجہ شمس الدین صاحب دیوان ست ۱۲

۳؎ **بدرالدین فخرالزمان**، از مداحان سلطان محمد تغلق و از شعرای مشہور ست، بخطاب فخرالزماں ممتاز بود، چاچ وشاش مشہور بتاشقند از توابع فرغانہ خراسان ست ۱۲

۴؎ **مولانا علی بدر**، معاصر صاحب تاریخ لب اللباب، از جملہ افاضل عہد بود ۱۲

۵؎ **میرزا بدیع الزمان**، خلف محمد طاہر صاحب تذکرہ مشہور ست، سلطان حسین صفوی او را بہ ملک الشعرائی امتیاز بخشیدہ، در اتمام عمارت چہل ستون دولت خانہ مبارکہ صفہان قصیدہ گفتہ کہ از صد بیت متجاوز بود و ہر مصراع تاریخ بود، مصرع اول تاریخ آغاز عمارت و مصرع دوم تاریخ اتمام، مولد و مسکنش قریہ نصیرآباد متصل بہ صفہان ست ۱۲

۶؎ **میرزا بدیع**، از سادات سبزوار ست، در زمان شاہ سلیمان صفوی فوت شد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
بدیع [۵۱]	میرزا بدیع	۰	صفهان	عراق عجم	شاه عباس ماضی صفوی
بدیع [۵۲]	میرزا بدیع الزمان	۰	همدان	"	۰
بدیع [۵۳]	بدیع الدین اتابک	۰	انجدان	"	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
بدیعی [۵۴]	ملا محمد یوسف	سنه ۸۹۶ھ	سرخس	خراسان	سلطان حسین میرزا والی هرات
برهان [۵۵]	آقا صالح	سنه ۱۱۵۱ھ	مازندران	طبرستان	محمد شاه والی هند
برهان [۵۶]	میر برهان	۰	ابرقوه	فارس	۰
برندق	ملا برندق	۰	سمرقند	خراسان	شاهرخ مرزا والی هرات
بزمی	خواجه غیاث الدین	سنه ۹۵۰ھ	استرآباد	طبرستان	شاه طهماسپ ماضی صفوی والی ایران

۵۱ **میرزا بدیع**، ابن قاضی شمس الدین اردستانی ست، در صفهان می بود ۱۲

۵۲ **میرزا بدیع الزمان**، استاد منصور منطقی رازی ست، قبل از اکبر بوده ۱۲

۵۳ **بدیع الدین اتابک**، از وزرای نامدار و سخنوران روزگار بود، صاحب تصانیف است، رشید وطواط را از غضب سلطان سنجر او رهانید ۱۲

۵۴ **ملا محمد یوسف**، امیر علی شیر در مجالس احوال او ذکر کرده است، در معما رساله نوشته ۱۲

۵۵ **آقا صالح**، از مدتها بهندوستان متوکلانه نشسته اوقات بسر می برد، در روز قتل عام شاه جهان آباد از دست لشکریان قزلباش زخم خورده بهمان جراحت مرد ۱۲

۵۶ **میر برهان**، از مریدان قاضی اسد مرحوم بود، در سخنوری کمال قدرت داشته ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
بزمی[۵۱]	عبدالشکور	۰	ہمدان		صاحبقران ثانی شاہجہان والی ہند
بساطی[۵۲]	ملا بساطی	۰	سمرقند	خراسان	امیر تیمور صاحبقران والی سمرقند
بسمل	حاجی محمد تقی	۰	تبریز	عراق عجم	۰
بسحاق[۵۳]	جمال الدین	سنہ ۸۲۷ھ	شیراز	فارس	امیر تیمور صاحبقران والی سمرقند
بقائی[۵۴]	میر ابو البقا	سنہ ۹۴۸ھ	ابرقوہ	فارس	سلطان حسین میرزا والی ہرات
بلبل	ملا بلبل	۰	یزد	عراق عجم	۰
بندار[۵۵]	خواجہ کمال الدین	سنہ ۴۱۰ھ	رے	"	سلطان مجد الدولہ والی دیلم
بہار	بہار الدین	۰	خوارزم	"	سلطان تکش خوارزم شاہ والی خوارزم

۵۱ **عبد الشکور**، اکثر در اردوی شاہ عباس ماضی می بود، بطلب ابت شتغال داشت، مثنوی فرہاد و شیریں در سلک نظم کشیدہ ۱۲

۵۲ **ملا بساطی**، اول حصیری تخلص میکرد، آخر بفرمودۂ خواجہ عصمت بخاری بساطی تخلص نمود، با شیخ کمال خجندی مباحثات داشت، سلطان خلیل ابن میرانشاہ او را بر یک بیت ہزار دینار صلہ داد ۱۲

۵۳ **جمال الدین بسحاق اطعمہ**، مردے فاضل کامل و معاصر شاہ نعمت اللہ کرمانی ست بیشتر مصاریع خواجہ حافظ و گاہی مصارع شاہ نعمت اللہ در تعریف اطعمہ تضمین کردہ ست ۱۲

۵۴ **میر ابو البقا**، از فضلاء و دانشمندان روزگار و از معاصرین سلطان میرزا بایقرا ست ۱۲

۵۵ **خواجہ کمال الدین**، مداح صاحب بن عباد و معاصر او بود، و مداح مجد الدولہ دیلمی ست، از اجلۂ روزگار بود، بہ لغت عربی و فارسی و دیلمی اشعار دارد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
بہا ۵۱	بہاء الدین محمد	سنہ ۵۲۷ھ	مرغنیان	خراسان	قطب الدین خوارزم شاہ والی خوارزم
بہا ۵۲	شیخ بہاء الدین زکریا	سنہ ۶۶۱ھ	ملتان	ہندوستان	سلطان علاء الدین بلبن والی ہند
بہائی ۵۳	شیخ بہاء الدین	سنہ ۱۰۳۰ھ	آمل	طبرستان	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
بہائی ۵۴	بہاء الدین	۰	یزد	عراق عجم	۰
بہائی ۵۵	میرزا جان	۰	اصفہان	"	شاہ عباس ماضی والی ایران
بہجتی ۵۶	مولانا بہجتی	۰	۰	۰	۰
بہرام ۵۷	حاجی بہرام	سنہ ۱۰۹۹ھ	بخارا	خراسان	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
بہرامی ۵۸	اُستاد ابوالحسن علی	سنہ ۵۰۰ھ	سرخس	"	امیر ناصر الدین سبکتگین والی غزنی

۵۱ بہاء الدین محمد اوشی، از فضلای روزگار و شعرای نامدار بود ۱۲

۵۲ شیخ بہاء الدین زکریا، معاصر شیخ عراقی و مرید شیخ شہاب الدین سہروردی ست ۱۲

۵۳ شیخ بہاء الدین معاصر باقر داماد و شاگرد عبد اللہ یزدی ست، رسالہ اصطرلاب، و تشریح الافلاک و خلاصۃ الحساب و اربعین، و مشرق الشمسین، و مفتاح الفلاح، و کشکول و مثنوی نان و حلوا، و مثنوی شیر و شکر وغیرہ از تصنیفات شریفہ اوست، ملا محمد تقی مجلسی مرید و شاگرد او بود ۱۲

۵۴ از مستعدان زمان خویش بودہ ۱۲

۵۵ برادر میرزا داہب صفاہانی ست، در کوہی از طوس مدفون شد ۱۲

۵۶ بہجتی، در ہند سیاحت نمودہ ۱۲

۵۷ حاجی بہرام، از افاضل بخارا بود ۱۲

۵۸ ابوالحسن علی، در فنون سخن کمال مہارت و قدرت داشت، با ناصر الدین سبکتگین معاصر بودہ و مدح وے میکرد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
بہشتی[۱]	ملا محمود	سنہ ۱۰۶۰ھ	گیلان	طبرستان	شاہجہان والی ہند
بیان[۲]	میرزا مہدی	سنہ ۱۰۹۵ھ	ہمدان	عراق عجم	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
بنائی[۳]	بنائی قلندر	سنہ ۹۲۸ھ	ہرات	خراسان	سلطان حسین میرزا والی ہرات
بیانی[۴]	خواجہ شہاب الدین عبد اللہ	سنہ ۹۲۲ھ	کرمان	"	"
بیخود[۵]	ملا نامدار جامی	سنہ ۱۰۸۴ھ	جام	"	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
بیخودی	ملا بیخودی	۰	سمنان	"	شاہ عباس ماضی والی ایران
بیدل[۶]	میرزا عبد القادر	سنہ ۱۱۳۳ھ	عظیم آباد	ہندوستان	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند

۱؎ ملا محمود، در فن سخنوری مہارت داشتہ در اوائل جلوس شاہجہان بہند آمدہ در سلک ملا زمان شاہی بہ تعلیم شاہزادہ مراد بخش مامور گردید، وفاتش در شہر آگرہ واقع شد ۱۲

۲؎ میرزا مہدی، ہمشیر زادہ ابو طالب کلیم ست، در زمان عالمگیر بادشاہ بہند آمدہ در دکن فوت شدہ ۱۲

۳؎ بنائی قلندر، بہمین تربیت بابر میرزا در ماوراء النہر بمرتبہ صدارت رسیدہ ۱۲

۴؎ خواجہ شہاب الدین عبد اللہ مروارید، در فن انشا بزبان خامہ معجز بیان ید بیضا نمودہ ست مثنوی مونس الاحباب و خسرو شیرین از وست، قریب دو ہزار بیت از غزلیات و قصائد و رباعیات و قطعات دارد، در ہرات وفات یافتہ ۱۲

۵؎ سرخوش دہلوی تاریخ وفات او گفتہ ؎ حاجی از جام حمد بیخود شد ۱۲

۶؎ میرزا عبد القادر، از عارفان محقق بودہ، کلیاتش از صد ہزار بیت متجاوز ست ہر چند اکثر اشعارش موافق محاورہ فصحای عجم نیست اما شعرہای بلند دارد ـ میرزا بیدل از عالم رفت، مادۂ تاریخ فوت اوست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
بیدلی[۱]	ملا بیدلی	.	صفہان	عراق عجم	شاہ سمعیل ماضی صفوی والی ایران
بیکسی[۲]	ملا بیکسی	سنہ ۹۷۳ھ	غزنی	خراسان	جلال الدین اکبر والی ہند
بیگانہ[۳]	میرزا ابوالحسن کلانتر	.	نیشاپور	"	شاہ جہان والی ہند
بینش	میر بدیع	.	مشہد	"	"
بینش[۴]	ملا محمد جعفر بیگ	سنہ ۱۱۰۰ھ	کشمیر	ہندوستان	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
بینوا[۵]	شاہ خلیل اللہ	.	دہلی	"	محمد شاہ والی ہند
پور[۶]	پور بہار جامی	.	جام	خراسان	اباقاخان والی فارس

[۱] ملا بیدلی، معاصر محمد درویش پہلوان مولوی جامی ست، شاعر سخنداں بودہ ۱۲

[۲] ملا بیکسی، از ملازمان محمد حکیم میرزا بودہ ست ۱۲

[۳] میرزا ابوالحسن، از خویشان میر ابوالمعالی نیشاپوری در زمان شاہ سلیمان صفوی فوت شدہ ۱۲

[۴] ملا محمد جعفر بیگ، در زمان اورنگزیب در ہندوستان بودہ، دیوان شعر ترتیب دادہ، ابیات خوب از وی بہ نظر رسید ۱۲

[۵] شاہ خلیل اللہ، خلف الصدق خلیفہ ابراہیم ست، مطالب عالیہ تصوف را در رباعیات موزوں کردہ ست ۱۲

[۶] پور بہا، از معاصرین بدرالدین جاجرمی بدرالدین کرمانی ست، شاگرد میر رکن الدین قبائی جنابذی ست از خواجہ شمس الدین صاحب دیوان نوازشہا دیدہ، در ہجو و ہزل قوت تمام داشت ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
پیامی[۵۱]	شیخ عبد السلام	۰	لار	فارس	شاہ عباس ماضی صفوی والی ایران

باب تا فوقانی

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
تاثیر[۵۲]	میرزا محسن	۰	صفہان	عراق عجم	سلطان حسین صفوی والی ایران
تاج[۵۳]	رئیس تاج الدین	۰	سرخس	خراسان	۰
تاج	میرزا تاج	۰	تبریز	عراق عجم	۰
تجلی[۵۴]	ملا علی رضا	۱۰۸۰ھ	یزد	رر	شاہجہان والی ہند
تجلی[۵۵]	محمد محسن	۰	صفہان	عراق عجم	۰

۵۱ شیخ عبد السلام، از شاگردان علامہ دوانی بودہ، مدتہا وزارت شاہ علاء الملک ابن نور الدہر لاری کردہ عاقبت معزول شد و از وطن بدکن شتافتہ بخدمت نظام شاہ درجہ امارت یافت ۱۲

۵۲ میرزا محسن، شاعر شیرین مقال ست، دیوانش دہ ہزار بیت ست، مدتے وزارت یزد باو مفوض بود مقارن فتنۂ صفہان فوت کرد ۱۲

۵۳ تاج الدین، رئیس سرخس بودہ در نظم و نثر صاحب قدرت ست ۱۲

۵۴ ملا علی رضا، در فضیلت و کمالات یگانۂ دوران بود، از تلامذہ آقا حسین خوانساری ست اکثر در صفہان بافادہ مشغول می بود، در اوائل شباب بہند آمدہ در گجرات با ملا نظیری رفاقت داشت ۱۲

۵۵ محمد محسن، امی مادر زاد بود، در علم رمل نظیر نداشت، و در شعر شناسی منفرد زمان بود ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
تحقیر	شریف خاں	۰	۰	۰	۰
تراب[1]	میرزا ابوتراب	۱۱۴۳ھ	اصفہان	عراق عجم	فرخ سیر بادشاہ والی ہند
ترابی[2]	ملا ترابی	۰	بلخ	خراسان	امام قلی خاں والی بلخ
تسلی[3]	حاجی محمد ابراہیم	۰	شیراز	فارس	جلال الدین اکبر والی ہند
تشبیہی[4]	میر علی اکبر	۰	کاشان	عراق عجم	"
تضیفی[5]	حاجی محمد طالب	۰	اصفہان	"	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
تعظیم[6]	ملا محمد تقی	۱۰۹۱ھ	مازندران	طبرستان	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
تعظیم[7]	شاہ تعظیم	۰	قم	عراق عجم	۰

[1] ابن محمد طاہر ست ۱۲

[2] ملا ترابی، شاعر سنجیدہ بود، امام قلی خاں والی بلخ ویرا بزر کشید ۱۲

[3] حاجی محمد ابراہیم بہندوستان آمدہ با مسیح الزمان الٰہی می بود، ہمرہ مولانا قاسم کاہی و شاگرد فہمی ست، با ابوالفضل صحبتہا داشت ۱۲

[4] میر علی اکبر چہل سال در مملکت ہند بسر کردہ، صاحب دیوان ست، با ابوالفضل ہم صحبت بود ۱۲

[5] حاجی محمد طالب، بہند آمد ۱۲

[6] ملا محمد تقی، در غزلہای طرحی شریک موزوناں می بود، و در ہیئت و نجوم خالی از مہارت نبود ۱۲

[7] شاگرد میرزا صائب ست، و بہند آمدہ ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
تقی ۱	میر تقی اوحدی	سنہ ۱۰۵۰ھ	اصفہان	عراق عجم	شاہجہاں والی ہند
تقی ۲	حکیم تقی الدین	۰	قم	″	۰
تقی ۳	ملا تقی	۰	نیشاپور	خراسان	جلال الدین اکبر والی ہند
تقی ۴	آقا تقی معرف	۰	اصفہان	عراق عجم	جہانگیر شاہ والی ہند
تمکین ۵	سید رضا خاں	۰	کرمان	خراسان	محمد شاہ والی ہند
تمنا ۶	میرزا محمد علی	سنہ ۱۱۶۰ھ	کابل	خراسان	فرخ سیر بادشاہ والی ہند

۱ **میر تقی اوحدی**، از اولاد تقی اوحدی بلبانی ہست، در اصفہان مدتے در اردوے شاہ عباس ماضی صفوی ملازم رکاب بودہ، بہند ہم آمد۔ تذکرہ مسمی بہ عرفات کہ خرخرفات بسیار دارد تالیف نمودہ مشتمل بر شش ہزار بیت و باز ازاں انتخاب کردہ ہست و آن را کعبۂ عرفان نام نہادہ ۱۲

۲ **حکیم تقی الدین**، از مشاہیر عراق ست ۱۲

۳ **ملا تقی**، از اقوام ملا نظیری ست، در ہند نیز ہمراہ او بسر میکرد ۱۲

۴ **آقا تقی معرف**، در عہد جہانگیر بادشاہ بہندوستان آمدہ مدتے ملازمت شاہزادہ کردہ خط شکستہ خوب درست می نوشت، معاصر مرشد یزدی ہست ۱۲

۵ **سید رضا خاں**، از اولاد شاہ نعمت اللہ ولی کرمانی ست، مطالب عالیہ تصوف را در کمال تنقیح و تحقیق فہمیدہ ہست، امراء و سلاطین ہند عزت احترام او مرعی داشتہ اند بادشاہ عالم پناہ محمد شاہ بکمال توجہ در حق او مبذول میفرمود ۱۲

۶ **میرزا محمد علی**، در کابل متولد شدہ، نسبتے با علی مردان خاں مرحوم داشت ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
تنہا[۱]	میرزا عبداللطیف خان	سنہ ۱۱۱۶ھ	شہرستان	عراق عجم	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
تنہا[۲]	میرزا محمد سعید	"	قم	"	شاہ عباس ثانی والی ایران

باب ثاء

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
ثابت[۳]	میر محمد افضل	سنہ ۱۱۵۱ھ	الہ آباد	ہندوستان	محمد شاہ والی ہند
ثانی[۴]	ملا محمد حسن	سنہ ۱۰۶۷ھ	مشہد	خراسان	صاحبقران ثانی شاہجہان والی ہند
ثنائی[۵]	خواجہ حسین	سنہ ۹۹۶ھ	مشہد	"	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند

۱؎ میرزا عبداللطیف خان، شاعر کامل و خواہرزادہ میرزا جلال اسیر ست ۱۲

۲؎ میرزا محمد سعید، خلف حکیم باقر از اطبار شاہ عباس ثانی بودہ، دیوانش متداول ست قریب بہ ہزار بیت دارد، گاہی سعید ہم تخلص میکرد، ابن عم میرزا جلال اسیر ست ۱۲

۳؎ میر محمد افضل، بدخشانی اصل ست مولدش در الہ آباد بود، نبیرہ اسلام خان متخلص بہ والا و برادر زادہ نواب ہمت خان ست کہ در عہد عالمگیری بمنصب امیر الامرای می پرداخت امرای دار الخلافت احترامش می کردند و سخنوران شہر در جمیع فنون شعر مسلمش میدانستند، واغستانی گوید کہ تولدش در دار الخلافۃ دہلی واقع شدہ، دیوانش تقریباً پنج ہزار بیت بودہ باشد ۱۲

۴؎ ملا محمد حسن، پسر شانی مشہدی ست در عین جوانی فوت کردہ، بہند آمدہ بود ۱۲

۵؎ خواجہ حسین، در عنفوان جوانی در مشہد مقدس بخدمت سلطان ابراہیم جاہی صفوی بود، قبل از آمدن بہند بادلی دشت بیاضی مشاعرات و مہاجات داشت در ہندوستان با غزالی و فیضی و عرفی ہم صحبت بود عذوبتی کہ در کلام شیخ فیضی ست از فیض صحبت خواجہ حسین ست مرقدش در لاہور ست ۱۲

باب جیم

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
جابر	ملا ابوجابر	.	غزنی	خراسان	.
جامی[1]	مولانا عبدالرحمن	سنه ۸۹۸ھ	جام	"	سلطان حسین میرزا والی ہرات
جامی	ملا جامی	.	نہاوند	عراق عجم	.
جاوید[2]	ملا علی	سنه ۱۰۷۰ھ	مازندران	طبرستان	.
جاہی[3]	ابراہیم میرزا	سنه ۹۸۵ھ	صفہان	عراق عجم	شاہ اسمعیل ثانی صفوی والی ایران
جبلی[4]	سید عبدالواسع	سنه ۵۵۵ھ	غرجستان	خراسان	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم

[1] مولانا عبدالرحمن صاحب تصانیف عالیہ ست کہ عدد آنہا موافق عدد سہ صد وپنجاہ وچہار می شود، درفن سخنوری قدرت بکمال دارد، امیر علی شیر تاریخ وفاتش گفتہ سے کاشف سر الہی بود بیشک زان سبب گشت تاریخ وفاتش کاشف سر آلہ ۱۲

[2] ملا علی، درفضیلت وکمالات مشہور زمان بود، دراول دانش وآخر جاوید تخلص می کرد، در اصفہان فوت کرد ۱۲

[3] ابراہیم میرزا، ازشاہزادہائے والا گوہر صفویہ ست، جامع جمیع حسنات صوریہ ومعنویہ بود، روز یکشنبہ چہاردہم ذیحجہ در سنه ۹۸۵ھ برادرش شاہ اسمعیل ثانی شہید کرد ۱۲

[4] سید عبدالواسع، درفن خویش گانۂ دوران ست، تاحال کسے را از شعرا شیوۂ سخنوری او دست نداده، مداحی سلطان سنجر سلجوقی می کرد، دیوانش قریب بہ ہشت ہزار بیت است ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
جذلی [۵۱]	میرزا جذلی	۰	خوانسار	عراق عجم	جلال الدین اکبرشاه والی هند
جرأت [۵۲]	میر موسوی خاں	سنه ۱۱۷۵ھ	اورنگ آباد	هندستان	محمد شاه والی هند
جسمی [۵۳]	ملا جسمی	۰	همدان	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی هند
جعفر	جعفر بیگ	۰	؍؍	؍؍	۰
جعفر [۵۴]	ابوالحسن جلال الدین	۰	فراهان	؍؍	شاه عباس ماضی والی ایران
جعفر [۵۵]	میر جعفر	۰	کاشان	؍؍	؍؍
جعفر [۵۶]	قوام الدین	سنه ۱۰۲۱ھ	قزوین	؍؍	جلال الدین اکبرشاه والی هند
جعفری	میر محمد جعفر	۰	تبریز	؍؍	شاه طهماسپ ماضی والی ایران

۵۱ **میرزا جذلی** از کلانتر زادهای خوانسار ست ۱۲

۵۲ **میر موسوی خاں** گیلانی اصل ست، پدرش محمد شفیع در اورنگ آباد می بود، خودش بانظام الملک آصف جاه بسر می برد، صاحب استعداد و در نثر نویسی ممتاز بود ۱۲

۵۳ **ملا جسمی** جسم سخن را جان ست، در عهد اکبرشاه و جهانگیر شاه بهند آمد ۱۲

۵۴ **ابوالحسن جلال الدین** از افاضل عالی مقدار و شعرای فصاحت شعار بود، شرحش بر قصائد انوری مشهور امصار ست، و داغستانی تخلص وے ابوالحسن نوشته ۱۲

۵۵ **میر جعفر**، مکتب دار از خوش سخنان کاشان ست، در عهد شاه عباس ماضی بوده ۱۲

۵۶ **میرزا قوام الدین آصف خاں** خلف میرزا بدیع الزمان ست، در اول حال بهند آمده ترقیات کرد، از شاه سلیمان شان هند (اکبرشاه) آصف خاں لقب یافته ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
جعفری	میر خود	.	ساوہ	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
جلال[1]	خواجہ جلال الدین	.	شروان	آذربیجان	شاہ شجاع والی فارس
جلال	جلال الدین	.	زوارہ	عراق عجم	صاحبقران ثانی شاہجہان والی ہند
جلال[2]	ملک جلال الدین	.	سیستان	خراسان	شاہ عباس ماضی والی ایران
جلال[3]	سید جلال الدین	.	یزد	عراق عجم	سلطان مظفر والی فارس
جلال	خواجہ جلال الدین	.	اردستان	″	.
جلالی	میرزا باقر قمر الدین خان	.	بیجاپور	ہندستان	.
جمال[4]	جمال الدین عبد الرزاق	.	صفہان	عراق عجم	جلال الدین خوارزم شاہ والی خوارزم

[1] خواجہ جلال الدین، از شعرائے کامل و اطبائے حاذق بود، در خدمت شاہ محمود و شاہ شجاع کمال تقرب داشت ۱۲

[2] ملک جلال الدین، از ملازمان شاہ عباس ماضی بود ۱۲

[3] سید جلال الدین، بغایت دانشمند و فہیم بود، وزارت سلطان محمد مظفر والی شیراز می کرد ۱۲

[4] جمال الدین عبد الرزاق، پدر خلاق المعانی کمال الدین اصفہانی ست، از اساطین شعرا بود، بیشتر اشعارش در مدح صاعدیۂ اصفہان ست، کلیاتش قریب بست ہزار بیت میرسد، معاصر مداح رشید وطواط و ظہیر فاریابی و مجد ہمگر و رکن الدین عمید ارقمی و اشہری و مجیر بیلقانی ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
جمال[۱]	میر جمال الدین	۰	خجند	خراسان	جلال الدین خوارزم شاہ والی خوارزم
جمال[۲]	میر جمال الدین	۰	ہمدان	عراق عجم	
جمالی[۳]	شیخ فضل اللہ	۹۴۲ھ	دہلی	ہندوستان	بابر شاہ والی ہند
جناب[۴]	میرزا ابوطالب	۱۱۳۵ھ	کشمیر	״	صاحبقران ثانی شاہجہان والی ہند
جناب[۵]	میرزا فتح اللہ	۱۱۴۸ھ	صفہان	عراق عجم	فرخ سیر والی ہند
جنتی[۶]	شیخ زین الدین	۰	״	״	۰

۱ **میر جمال الدین**، از استادان سخن بودہ، مدح جمال الدین عبدالرزاق بسیار کردہ، معاصر ظہیر فاریابی ہست، ظہیر ہجو او کردہ ۱۲

۲ **میر جمال الدین**، از جملہ اسد آباد (از توابع ہمدان) ست، از علوم رسمی بہرہ یاب بود ۱۲

۳ **شیخ فضل اللہ**، از معرفت بہرہ وانی داشت، با مولوی جامی صحبت بودہ ست مدفنش در دہلی ست ۱۲

۴ **میرزا ابوطالب** در فن انشا و حسن خط یگانہ آفاق بود، دیوانے مشتمل دو سہ ہزار بیت دارد، در صفہان فوت و ہمانجا مدفون شد ۱۲

۵ **میرزا فتح اللہ** ولد میرزا مہدی، در ترتیب نظم طبعی بغایت قادر داشت بہمہ طور سخن آشنا بود، بالخصوص بطرز قدما بسیار میل میکرد، دیوانش بچہار ہزار بیت میرسد ۱۲

۶ **شیخ زین الدین**، از جملہ درویشان صفہان ہست، کلیاتش قریب بہ بست ہزار ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
جودت	میرزا ایوب بیگ	سنہ ۱۱۲۵ھ	دہلی	ہندوستان	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
جوشی	حسین بیگ	.	.	.	.
جویا[1]	میرزا داراب بیگ	سنہ ۱۱۱۸ھ	کشمیر	ہندوستان	صاحبقران ثانی شاہجہان والی ہند

باب حاء

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
حاتم	حاتم بیگ عطار	.	ہمدان	عراق عجم	
حاتم[2]	خواجہ حاتم بیگ	سنہ ۱۰۰۹ھ	اردوباد	آذربیجان	شاہ عباس ماضی والی ایران
حاتم[3]	مولانا حاتم	سنہ ۹۹۷ھ	کاشان	عراق عجم	″
حاجی[4]	ملا محمد	.	گیلان	طبرستان	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
حاجی[5]	ملا محمد حاجی	.	طہران	عراق عجم	.

[1] میرزا داراب بیگ اصلش از ایران ست تولدش در کشمیر بودہ، بصحبت میرزا ابوطالب کلیم و میرزا صائب در آنجا رسیدہ در زمان عالمگیر فوت شد ۱۲

[2] خواجہ حاتم بیگ از اولاد خواجہ نصیر الدین طوسی ست در کرمان وزیر گنج علی خان بود بعد ازاں بوزارت شاہ عباس ماضی مقرر شد ۱۲

[3] مولانا حاتم، از شعرای مقرر زمان شاہ عباس ماضی ست، در سخنوری صاحب رتبہ بود، با محتشم و وحشی و فہمی و شجاع، و مظفر مشاعرات و مباحثات درمیاں داشت ۱۲

[4] ملا محمد، از افاضل زماں بودہ ۱۲

[5] ملا محمد حاجی، مرد خوش حالتے بودہ ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
حاذق[۱]	حکیم کمال الدین	سنہ ۱۰۶۷ھ	گیلان	طبرستان	صاحبقران ثانی شاہجہاں والی ہند
حارثی[۲]	شیخ الاسلام حارثی	۰	بلخ	خراسان	۰
حاصل	شاہ باقر	سنہ ۱۱۴۰ھ	تبریز	عراق عجم	جہانگیر شاہ والی ہند
حافظ[۳]	خواجہ شمس الدین	سنہ ۷۹۱ھ	شیراز	فارس	شاہ شجاع والی فارس

۱؎ **حکیم کمال الدین**، خلف حکیم ہمام ابن مولانا عبدالرزاق ست، کمال قابلیت داشت، اشعار خوب گفتہ، در خدمت صاحبقران ثانی شاہجہاں می بود ۱۲

۲؎ **شیخ الاسلام حارثی**، قدوہ ارباب طریقت است، محمد عوفی گوید، در عالم سخن رتبہ بلند داشت من از خدمت وی استفادہ نمودہ ام، در مدح اہل بیت رسالت بزبان تازی قصائدش مشہور ست ۱۲

۳؎ **خواجہ شمس الدین**، خسرو قلمرو معانی و یوسف مصر سخندانی ست، نمک کلامش شور افگن انجمنہا ست و سوز سینہ اش آتش زن خرمنہا، در ابتدائی حال دامن سعی باکتساب علوم برزدہ بپایۂ اعلای فضیلت ارتقا نمود، کسب علم تصوف از شیخ عطار نیشاپوری کہ از مشائخ آن زمان بود، نمود۔

از شعرای صوفیہ صافیہ ست، کلامش از غایت صفا آب زلال ست و از نہایت آبداری سلک لآل، از چاشنی درد و مشرب فقر لذتے دارد، حقائق و معارف الٰہیہ را پردہ نشین استعارات و مجاز کردہ و معانی خاص را بعبارت خط و خال برآوردہ تا نظر ہر نامحرمے بر رخسارۂ حالات ایشان نیفتد و جمال حال از چشم نافہمان محفوظ ماند، چون در سخن او اثر تکلف نیست و فال دیوانش از غیب خبر میدہد، لسان الغیب لقب یافتہ، در سنہ ۷۹۱ھ و بقول بعض در سنہ ۷۹۲ھ از عالم فانی رفت و در خاک مصلای شیراز مدفون گشت، خاک مصلی مادہ تاریخ اوست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
حاکم	حکیم بیگ خان	سنہ ۱۱۸۲ھ	لاہور	ہندوستان	محمد شاہ والی ہند
حالتی[1]	قاسم بیگ افشار	سنہ ۱۰۰۰ھ	طہران	عراق عجم	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران
حالی[2]	سید عبد اللہ	.	اصفہان	"	شاہ عباس ماضی والی ایران
حالی[3]	شمس الدین	.	یزد	"	"
حالی	میرزا حالی	.	بخارا	خراسان	
حالی	کمال الدین میر علی شیر	سنہ ۹۲۸ھ	ہرات	"	سلطان حسین میرزا والی ہرات
حامدی[4]	میرزا حامد	..	قم	عراق عجم	طہماسپ شاہ ماضی والی ایران
حامدی[5]	ملا حامدی	.	شوستر	فارس	شاہ عباس ماضی والی ایران
حائری	ملا حائری	.	یزد	عراق عجم	.
حبیب	میرزا حبیب	.	شوستر	فارس	.

۱؎ قاسم بیگ افشار، از مشاہیر شعرای شاہ طہماسپ صفوی است از علوم صاحب بہرہ بو[د] اشعار خوب بسیار دارد ۱۲

۲؎ سید عبد اللہ، متتبع اوضاع میرزا صائب است تخلص نیز از ایشان یافتہ، دیوان قصیدہ و غزلش تخمیناً بست ہزار بیت باشد ۱۲

۳؎ شمس الدین، از جملہ افاضل زمان شاہ عباس ماضی بودہ ۱۲

۴؎ میرزا حامد، از شعرای زمان شاہ طہماسپ ماضی ست ۱۲

۵؎ ملا حامدی، از افاضل و در شاعری کامل بود ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
حبیب[۱]	خواجہ حبیب اللہ	.	اصفہان	عراق عجم	
حبیب[۲]	میرزا حبیب اللہ		شیراز	فارس	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
حجت	میرزا مہدی	.	مشہد	خراسان	
حرفی[۳]	ملا حرفی	سنہ ۹۷۱ھ	صفہان	عراق عجم	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران
حزین[۴]	شیخ محمد علی	سنہ ۱۱۸۰ھ	"	"	سلطان حسین صفوی والی ایران و محمد شاہ والی ہند
حزنی[۵]	تقی الدین	سنہ ۹۷۷ھ	"	"	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
حسابی[۶]	میرزا سلیمان	.	نطنز	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران

[۱] خواجہ حبیب اللہ، از قضاۃ ترکہ اصفہان و فاضل عالیشان بود ۱۲

[۲] میرزا حبیب اللہ، برادر میرزا عبداللہ عشق و عم میرزا داؤد ست، در زمان شاہ سلیمان صفوی در شیراز بجوار رحمت الٰہی پیوست ۱۲

[۳] ملا حرفی، خواہرزادہ ملا بیکسی ست ۱۲

[۴] شیخ محمد علی، اصلش از لاہیجان ست و در اصفہان نشو و نما یافتہ، در بعضی علوم مہارت داشت و جامع انواع طرز سخن در عہد خود بود، در اواسط عمر بہندوستان رسید، در بنارس درگذشت و در تکیہ پنجہ شاہ مدفون گشت ۱۲

[۵] تقی الدین، قدوۂ فضلا و کعبۂ بلغا و شعرا بود از شعرای زمان شاہ طہماسپ ماضی و شاہ عباس ماضی بود، اشعار خوب بسیار دارد ۱۲

[۶] میرزا سلیمان، در فضیلت و موسیقی صاحب دستگاہ بود و در طرز سخنوری یگانۂ عصر ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
حسرت[۵۱]	ملا سید محمد	.	مشهد	خراسان	محمد شاه والی هند
حسن	مولانا حسن	.	کاشان	عراق عجم	
حسن[۵۲]	سید اشرف الدین حسن	سنه ۵۶۵ھ	غزنی	خراسان	بهرام شاه والی غزنی
حسن[۵۳]	خواجه نجم الدین میر حسن	سنه ۷۳۱ھ	دهلی	هندستان	علاء الدین خلجی و تغلق شاه والی هند
حسن[۵۴]	ملا حسن متکلم	.	نیشاپور	خراسان	ملک معز الدین کرت والی هرات
حسن[۵۵]	حسن علی	.	صفهان	عراق عجم	شاه سلیمان صفوی والی ایران

۵۱ ملا سید محمد، شاعر مشهور و از سادات موسویه مشهد مقدس بود، پدرش میرزا صدرا بهند آمد، تولد سید مذکور درآن بلاد اتفاق افتاد، در صغر سن بهمراهی پدر خود بوطن معاودت نمود، در فن سخنوری از میرزا مهدی عالی مشهدی تربیت یافته، داغستانی گوید "اگرچه شعر او کمتر ست اما عذوبت وسلاست بسیار دارد" ۱۲

۵۲ سید اشرف الدین حسن، ابن ناصر علوی از اهل سلوک، زهد و صلاح بود، محمد عوفی گوید "روزی وعظ می گفت هفتاد هزار کس در پای ممبر او حاضر بودند و می گریستند"، در مدح بهرام شاه غزنوی قصائد غرا دارد ۱۲

۵۳ خواجه نجم الدین میر حسن، از مریدان قدوة السالکین حضرت خواجه نظام الدین اولیا دهلوی است قدس سره، فضائل و کمالاتش از غایت شهرت محتاج بیان نیست، صاحب خزانه عامره فاتش در ۷۳۸ھ نوشته ۱۲

۵۴ ملا حسن، مشهور به متکلم از ندیمان سلطان غیاث الدین کرت و معاصر مظفر هروی ست ۱۲

۵۵ حسن علی، از اجله اصفهان ست، ۱۲

عہد	ملک	وطن	سنہ وفات	نام	تخلص
۰	فارس	شوستر	۰	حسن علی	حسن [۱]
جلال الدین اکبر والی ہند	عراق عجم	قزوین	۰	قاضی حسن	حسن [۲]
شاہ سلیمان صفوی والی ایران	"	مشہد	۰	مرزا احسن خاں	حسن [۳]
عباس شاہ ماضی والی ایران	خراسان	ہرات	سنہ ۱۱۰۰ھ	آقا حسن خاں شاملو	حسن [۴]
جلال الدین اکبر والی ہند	عراق عجم	یزد	۰	حسن علی	حسن [۵]
شاہ طہماسپ ماضی والی ایران	"	رے	۰	تاج الدین حسن	حسن [۶]
سلطان حسین میرزا والی خراسان	خراسان	ہرات	سنہ ۹۰۴ھ	میر حسین معمائی	حسین
۰	عراق عجم	صفہان	۰	حسین خلف باقر	حسین

[۱] ملا حسن علی، خلف ملا عبد اللہ شوستری ست، در فضل و کمال ہر دو مشہور زمانند ۱۲

[۲] قاضی حسن، بکمال فضائل معروف بود، در خدمت اکبر شاہ بمراتب عالیہ رسیدہ، مدتہا صوبہ داری گجرات نمود ۱۲

[۳] میرزا احسن خان، در اوائل حال در زمان شاہ سلیمان صفوی بمہمات دیوانی مشغول بود، آخر در مشہد مقدس بعبادت پرداختہ در گذشت ۱۲

[۴] آقا حسن خان شاملو، ولد حسین خان، بعد از پدر بحکومت ہرات سرفراز گردید، میرزا ملک مشرقی و میرزا فصیحی ہروی و ملا اوجی از مصاحبان وی بودہ، دیوانش قریب بسہ ہزار بیت ہست ۱۲

[۵] حسن علی، بہندآمد، باز بایران رفت، خوش صحبت بود ۱۲

[۶] تاج الدین حسن، شاگرد مولانا میرزا جان شیرازی ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
حسین ۵۱	خواجہ حسین	سنہ ۹۷۹ھ	مرو	خراسان	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
حسین ۵۲	آقا حسین	سنہ ۱۱۰۰ھ	خوانسار	عراق عجم	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
حسین ۵۳	تاج الدین حسین	٠	اصفہان	؍؍	٠
حسینی ۵۴	سلطان حسین میرزا	سنہ ۹۱۱ھ	ہرات	خراسان	٠
حسینی ۵۵	میر حسینی سادات	سنہ ۷۱۸ھ	؍؍	؍؍	ہلاکو خان والی خراسان
حسین	مولانا حسین	٠	اردبیل	٠	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران

۵۱ خواجہ حسین، بحکم اکبر شاہ ترجمہ سنگاسن بتیسی در نظم نمودہ ۱۲

۵۲ آقا حسین، اعلم علمای زمان بود، تلمیذ خلیفہ سلطان ست، تصانیف عالیہ دارد، اکثر علمای ایران شاگرد اویند ۱۲

۵۳ امیر تاج الدین، از اکابر اصفہان ست، بزہد وصلاح وتقوی گوشہ نشین بودہ ۱۲

۵۴ سلطان حسین میرزا، ابن منصور میرزا ابن بایقرا ابن عمر شیخ مرزا ابن امیر تیمور صاحبقران ست، در سنہ ۸۷۳ھ بر تخت نشست، کتاب مجالس العشاق از تصنیفات اوست، دیوان ہم در ترکی وفارسی دارد، اشعارش در کمال عذوبت وچاشنی ہست ۱۲

۵۵ میر حسینی، قدوۂ ارباب دین وصاحب کرامات ست، تصنیفات عالیہ ازو بیادگار ماندہ، خرقہ از شیخ شہاب الدین سہروردی قدس سرہ گرفتہ، با شیخ عراقی وشیخ اوحدی ہم صحبت بودہ، کنز الرموز، وزاد المسافرین، ونزہۃ الارواح، وسوالات گلشن راز از جملہ تصانیف او مشہور ست در ہرات فوت شد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
حشری	ملا حشری	•	تبریز	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
حشمت[1]	امام قلی	سنہ ۱۲۰۰ھ	صفہان	"	محمد شاہ والی ہند
حشمت[2]	میر محتشم علی	سنہ ۱۱۶۴ھ	دہلی	ہندوستان	"
حضوری[3]	میر عزیز اللہ	سنہ ۱۰۰۰ھ	قم	عراق عجم	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
حفیظ	میر حفیظ اللہ	سنہ ۱۱۶۰ھ	صفہان	"	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
حقیری[4]	شہاب الدین احمد	•	تبریز	"	سلطان حسین میرزا والی خراسان
حکاک	میرزا منعم	•	شیراز	فارس	•
حکیم	فضل اللہ	•	اردستان	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
حلیم[5]	میرزا جانی	•	سند	ہندوستان	•

[1] امام قلی در عذوبت کلام از امثال گوی سبقت ربود ۱۲

[2] میر محتشم علی اصل وی از بدخشان ست، دیوانش قریب ہفت ہزار بیت است بسیار خوش سلیقہ و شیریں زبان واقع شدہ ۱۲

[3] میر عزیز اللہ، برادر کوچک اشکی قمی ست ۱۲

[4] شہاب الدین احمد، پرہیزگارے بود معروف، معاصر شاہ طہماسپ صفوی ست، در فن شعر و معما معروف بود، و در نظم قصیدہ و غزل مہارت کامل داشت ۱۲

[5] میرزا جانی، از شاہزادہ ہای سند ست، در نظم سلیقہ کامل داشت ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
حمید[۱]	حمید الدین	سنہ ۶۷۰ھ	بخارا	خراسان	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
حمید[۲]	شیخ حمید الدین	سنہ ۶۴۳ھ	ناگور	ہندستان	شہاب الدین غوری والی ہند
حنظلہ[۳]	حکیم حنظلہ	سنہ ۲۱۹ھ	بادغیش	خراسان	یعقوب بن لیث والی خراسان
حیاتی[۴]	مولانا حیاتی	سنہ ۱۰۱۱ھ	کاشان	عراق عجم	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
حیاتی[۵]	ملا حیاتی	سنہ ۱۰۱۵ھ	گیلان	طبرستان	″
حیدر[۶]	میر حیدر کلیچہ	سنہ ۹۴۸ھ	ہرات	خراسان	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران
حیدری[۷]	میر حیدر	سنہ ۱۰۰۰ھ	تبریز	عراق عجم	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند

[۱] حمید الدین، ابن استاد عمعق بخاری ست بغایت شوخ طبع و زیرک، ہزال بود، حکیم سوزنی را ہجو کردہ ۱۲

[۲] شیخ حمید الدین از کبار طبقۂ علیۂ صوفیہ ہست، مولد و مدفنش ناگور ست، بخدمت شیخ شہاب الدین سہروردی رسیدہ و خرقہ از خواجہ معین الدین چشتی یافتہ ۱۲

[۳] حکیم حنظلہ از استادان قدیم ست گویند از وی پیشتر کمتر شعر فارسی گفتہ اند، از شعرای عہد آل لیث بود ۱۲

[۴] مولانا حیاتی از شعرای زمان شاہ طہماسپ صفوی بودہ، تقی اوحدی نوشتہ کہ "من او را دیدہ ام" در ہند وفات یافتہ ۱۲

[۵] ملا حیاتی در زمان اکبر شاہ بہند آمد، یکبار جہانگیر بادشاہ او را بزر کشید بتقلیدش شاہ عباس ماضی حیاتی کاشانی را بزر کشید ۱۲

[۶] میر حیدر کلیچہ، با آنکہ امی بود در میدان فصاحت گوی از ہمگنان می ربود ۱۲

[۷] میر حیدر، از شاگردان مولانا لسانی ست، با وحشی مباحثات داشت، در برابر سہو اللسان شرف تبریزی اشعار مولانا لسانی را تضمینہای خوب کردہ ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
حیرتی[۵۱]	ملا حیرت	سنہ ۹۶۱ھ	تون	خراسان	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران

باب خاء

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
خاری[۵۲]	ملا خاری	۰	تبریز	عراق عجم	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران
خازن[۵۳]	میرزا شریف	۰	״	״	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
خاقانی[۵۴]	حسان العجم افضل الدین	سنہ ۵۸۲ھ	شروان	آذربائیجان	سلطان منوچہر سلجوقی والی ایران
خاکی[۵۵]	میرزا جانی	۰	شیراز	فارس	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران
خالص[۵۶]	سید حسین	سنہ ۱۱۳۲ھ	اصفہان	عراق عجم	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند

[۵۱] ملا حیرت اصلش از ماوراء النہر ست پیوستہ بجواب تستن قصائد میگفت کہ نمی توان دید، در کاشان از بام کاروانسرائے افتادہ و بمرد، در زمان شاہ طہماسپ ماضی از وطن گریختہ بہ ایران آمد و بملازمت شاہ مشرف ماند ۱۲

[۵۲] ملا خاری، از عزیزان عہد اکبری بودہ ست ۱۲

[۵۳] میرزا شریف از تبارزۂ اصفہان ست وزیر یوسف خاں بختیاری بود ۱۲

[۵۴] افضل الدین درمیان عجم باتفاق خردمندان وسخنوران ہیچکو ہم گوئی شاعرے پیدا نشدہ ست احدے را عدیل خود نمیدانست مگر حکیم مرحوم سنائی غزنوی را، در اوائل حال حقائقی تخلص میکرد، بالآخر از خاقان کبیر شروانشان الپ ارسلان سلجوقی خاقانی لقب یافتہ، و در تبریز فوت کرد و در سرخاب فوت شد ۲

[۵۵] میرزا جانی، از اعظم زمان شاہ طہماسپ ماضی ست ۱۲

[۵۶] سید حسین در زمان عالمگیر بہند آمدہ بخطاب امتیاز خان ممتاز گردید دیوانش بسہ ہزار بیت ست ۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
خالص	فخرالدین	•	هرات	خراسان	
خالد[1]	فخرالدین	•	مرو	"	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
خروش[2]	حسین بیگ	•	تبریز	عراق عجم	شاه عباس ماضی صفوی والی ایران
خسرو[3]	امیر ابوالحسن	سنه ۷۲۵ھ	دہلی	ہندوستان	سلطان غیاث الدین بلبن و تغلق شاہ والی ہند
خصالی[4]	مولنا حیدر	•	تون	خراسان	نورالدین جہانگیر شاہ والی ہند
خضری[5]	ملا خضر	•	تبریز	عراق عجم	
خضری	ملا خضر	سنه ۱۰۴۰ھ	لار	فارس	شاہ عباس صفوی والی ایران

[1] فخرالدین، از افاضل دانشمندان بود؛ با حکیم انوری دوستی بسیار داشته ۱۲

[2] حسین بیگ، در عهد شاه عباس ماضی بمرتبهٔ امارت رسید و کمال قابلیت داشت ۱۲

[3] امیر ابوالحسن، امیر شعرا و خسرو بلغا ست؛ بعضے از افکار بلاغت اشعارش چنان واقع شده که هر یک با صد هزار بیت برابری می کند، اصل امیر خسرو از اتراک ست، هشتاد و چهار سال عمر یافت، خیالات امیر خسرو از مثنوی و دیوان و قصائد و غزلیات از چهار صد هزار بیت بیشتر بود، طوطی شکر مقال مادهٔ تاریخ فوت اوست ۱۲

[4] مولانا حیدر، بهندوستان آمد بملازمت مهابت خان بسر می برد ۱۲

[5] ملا خضر، معاصر جامی ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
خطاط	فخرالدین	.	ہرات	خراسان	.
خطائی[۱]	شاہ سمعیل صفوی	سنہ ۹۳۰ھ	صفہان	عراق عجم	.
خلقی[۲]	ملا خلقی	.	شوستر	فارس	جلال الدین اکبرشاہ والی ہند
خلقی[۳]	میر محمد یوسف	.	بخارا	خراسان	سلطان حسین میرزا والی خراسان
خلیل[۴]	سلطان خلیل میرزا شاہ	سنہ ۸۱۴ھ	سمرقند	"	
خلیل[۵]	میرزا باقر	.	کاشان	عراق	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
خواجو[۶]	ابوالعطا ملا محمود	سنہ ۷۵۳ھ	کرمان	خراسان	سلطان ابوسعید خاں والی فارس

[۱] **شاہ سمعیل صفوی**، از شہریاران ایران ابن سلطان حیدر حسینی صفوی است، در فارسی و ترکی صاحب دیوان ست ۱۲

[۲] **ملا خلقی**، از شاعران زمان اکبر شاہ بود، آخر بشیراز مراجعت کرد ۱۲

[۳] **میر محمد یوسف**، بہ تجارت معیشت می کرد ۱۲

[۴] **سلطان خلیل** ابن میران شاہ، ابن امیر تیمور صاحبقران است، بعد از امیر تیمور بر سریر سلطنت سمرقند جلوس فرمود، در نظم کمال قدرت داشتہ ۱۲

[۵] **میرزا باقر**، در مشہد مقدس ساکن بود وہمانجا فوت شد دیوانش چہاردہ ہزار بیت است ۱۲

[۶] **ابوالعطا ملا محمود**، مرید شیخ علاء الدین سمنانی و مداح سلطان ابوسعید خاں بودہ، معاصر شیخ سعدی ست، صاحب دیوان ست، مثنوی روضۃ الانوار در جواب مخزن اسرار گفتہ و مثنوی ہمایوں بنامی در بغداد گفتہ، خوابگاہش قل اللہ اکبر شیراز ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
خواجہ[۱]	۰	۰	ہرات	۰	۰
خیال[۲]	میرزا غیاث		شیراز	فارس	شاہ عباس ماضی والی ایران

باب د

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
داعی[۳]	ملا داعی	۰	انجدان	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
داعی[۴]	شاہ داعی الی اللہ	سنہ ۸۶۸ھ	شیراز	فارس	شاہ شجاع والی فارس
دانش[۵]	میر رضی	سنہ ۱۰۷۵ھ	مشہد	خراسان	صاحبقران ثانی شاہجہان والی ہند

[۱] داغستانی در تذکرہ خود ذکر او کردہ ۱۲

[۲] **میرزا غیاث**، خلف الصدق میرزا صدرا و نوادہ میر باقر داماد است، بہمہ طور سخن آشنا بود، در نظم کمال قدرت داشت و در فضل و عرفان نمونہ جد خود بود ۱۲

[۳] **ملا داعی** مرد صوفی منش برادر ملک طیفور ست، بیشتر در کاشان بسر میکرد ۱۲

[۴] **شاہ داعی الی اللہ**، مولد و مدفنش شیراز ست، از کاملان محقق و واصلان حق بود، معاصر شاہ نعمت اللہ ولی و حافظ شیرازی ست، علم حدیث از ابن حجر فرا گرفتہ، دیوانش پنجاہ ہزار بیت بودہ باشد، شش مثنوی مسمی بہ ستہ منظوم ست و بر مثنوی مولانا روم شرح نگاشتہ ست، مرقدش در خارج شیراز زیارتگاہ اہل راز ست ۱۲

[۵] **میر رضی**، از ارباب دانش و کمال بود، بہند آمد در خدمت شاہجہان نوازش یافت، و آخر بوطن باز گردید ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
داود[۱]	میرزا داود	سنہ ۱۱۳۳ھ	مشہد	خراسان	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
درکی[۲]	ملا درکی	۰	قم	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
درویش[۳]	عزیز اللہ	۰	قزوین	״	سلطان حسین میرزا والی خراسان
دستور[۴]	میرزا رفیع	۰	۰	۰	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
دقیقی[۵]	استاد ابو منصور	سنہ ۳۴۱ھ	بلخ	خراسان	سلطان محمود غزنوی والی غزنی
دوست	دوست علی	۰	سبزوار	״	سلطان حسین مرزا والی خراسان
دولت	دولت شاہ	سنہ ۹۰۰ھ	سمرقند	״	״

[۱] میرزا داود، خلف الصدق میرزا عبد اللہ عشق ست، در وفور فضل و کمال یگانۂ زمان خود بودہ، اشعار آبدار ازو یادگار ست، مدتی بتولیت مشہد مقدس سرفراز بود ۱۲

[۲] ملا درکی از شاعران مقرر زمان و معاصر شاہ عباس ست ۱۲

[۳] عزیز اللہ، در فن سخنوری کمال داشت، از ندمای مجلس سلطان یعقوب بود، ہفت ہشت ہزار بیت دارد، معاصر مولوی جامی ست ومنکر کمال شاعری اوست ۱۲

[۴] میرزا رفیع، در حکمت صاحب دستگاہ بود، ہمراہ شیخ محمد خان بہند آمد و از آصف خان نوازش یافتہ ۱۲

[۵] استاد ابو منصور، ملک الشعرای عہد سلطان محمود غزنوی ست، کتاب گرشاسپ نامہ ازوست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
دوانی[1]	علامہ جلال الدین	سنہ ۹۰۸ھ	دوان	گازرون	ابوسعید سلطان بہادر حال والی فارس

باب ذ

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
ذرہ[2]	میرزا عبداللہ	سنہ ۱۱۳۷ھ	صفہان	عراق عجم	سلطان حسین صفوی والی ایران
ذکی	لطیف الدین مراغی	•	تبریز	״	•
ذکی[3]	ملا ذکی	سنہ ۱۰۳۰ھ	ہمدان	״	شاہ عباس ماضی والی ایران
ذوقی[4]	علی شاہ	•	اردستان	״	״
ذوقی[5]	محمد امین ترکمان	سنہ ۹۴۹ھ	کاشان	״	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران

[1] علامہ جلال الدین معاصر صدر شیرازی ست کہ در سنہ ۹۰۳ھ فوت شد، علامہ دوانی را بتخفیف تخلص خود کردہ ست، دوان از توابع گازرون ست، سالہا در شیراز بتحصیل علوم کردہ مسلم عہد شد، صاحب تصانیف عالیہ ست ۱۲

[2] میرزا عبداللہ فرزند ملا محمد باقر مجلسی ست، طبعی در کمال سخن شناسی داشت، در بلدہ خرم آباد فوت شد، ماہ رمضان مادہ تاریخ فوت اوست ۱۲

[3] ملا ذکی، معاصر شکوہ ہمدانی وشاگرد ابراہیم ہمدانی ست ۱۲

[4] علی شاہ، اگرچہ از کسب علوم بے بہرہ بود، اما در سخنوری مرتبہ عالی داشت، وقتی حکیم شفائی ازوی رنجیدہ شد، صد رباعی در ہجو او گفتہ، ذوقی اصفہانی واز دستانی یکے ست ۱۲

[5] محمد امین، با کمال فضیلت و پرہیزگاری در عالم سخنوری چوں آفتاب عالمتاب بے مثل بود، از شاگردان میرزا جان شیرازی ست، چندی در خراسان و فارس و عراق سیاحت کردہ در قصبہ لاہیجان فوت شد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
ذوالفقار[۵۱]	سید قوام الدین حسینی	سنہ ۶۷۹ھ	شروان	آذربیجان	سلطان محمد بن تکش والی عراق و فارس
ذہنی[۵۲]	میر حیدر	.	اصفہان	عراق عجم	ابراہیم عادل شاہ والی بیجاپور

باب ر

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
رابعہ[۵۳]	رابعہ	.	بلخ	خراسان	امیر نصر بن احمد سامانی والی خراسان
رازی[۵۴]	میر عسکری عاقل خان	سنہ ۱۱۰۸ھ	خواف	”	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
رازی[۵۵]	مولانا رازی	.	شیراز	فارس	سام مرزا صفوی والی ایران
رازی[۵۶]	زمانای نقاش	.	اصفہان	عراق عجم	.

۵۱ **سید قوام الدین حسینی**، معاصر خاقانی و فلکی شروانی و جمال اصفہانی ست، مدفنش در مقبرۃ الشعرا سرخاب است ۱۲

۵۲ **میر حیدر**، در خدمت عادل شاہ می بود ۱۲

۵۳ **رابعہ**، زین العرب بنت کعب، صاحب مذاق ہر دو زبان تازی و دری بود، در ہر دو لغت شعر آبدار بسیار گفتہ است، آخر زمان سامانیہ دریافت و معاصر آل بابویہ و رودکی بود ۱۲

۵۴ **میر عسکری عاقل خان** در خدمت عالمگیر بادشاہ کمال اقتدار داشت، قصۂ پدماوت از ہندی بفارسی نقل نمودہ است، دو سہ مثنوی دیگر ہم گفتہ، اما شعرش چندان نمک ندارد، اصلش از خواف است اما در ہند متولد شدہ، ناصر علی سرہندی مادۂ تاریخ فوتش ناظم عادل بود، گفتہ ۱۲

۵۵ **مولانا رازی**، سام میرزا صفوی در تذکرہ خود موسوم بہ تحفۂ السامی ذکر او کردہ است ۱۲

۵۶ **زمانای نقاش**، در اول حال انور تخلص میکرد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
راسخ[۱]	میر محمد زماں	۱۱۰۷ھ	سرہند	ہندوستان	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
رضی	فصاحت خاں	.	.	.	(از بہار عجم)
رافعی[۲]	ابوسعید بابویہ	.	قزوین	عراق عجم	سلطان منوچہر سلجوقی والی شروان
رافعی[۳]	عزالدین	.	نیشاپور	خراسان	سلطان محمود غزنوی والی غزنی
راقم[۴]	میرزا سعید الدین	۱۱۱۰ھ	مشہد	"	شاہ سلیمان صفوی والی ایران و شاہ جہاں والی ہند
راہب[۵]	میرزا جعفر	۱۱۶۶ھ	اصفہان	عراق عجم	سلطان حسین صفوی والی ایران اورنگ زیب عالمگیر والی ہند

[۱] میر محمد زماں، از مردم سرہند بودہ، در آخر عہد عالمگیر بادشاہ در سرہند فوت گردید مادۂ تاریخ از سر خوش ہے خرد گفت با دل کہ راسخ بمرد ۱۲

[۲] ابوسعید بابویہ خاقانی مدح شے کردہ ست ۱۲

[۳] عزالدین، مولدش اسفرائن ست، اما بعضے از سبزوارش گفتہ اند محمد عوفی گوید کہ از رؤسائے خراسانست ۱۲

[۴] میرزا سعید الدین خلف خواجہ عنایت ست، با پدر خود بہند آمد و آخر در زمان شاہ سلیمان صفوی بہ منصب وزارت سرفراز گردید، ممدوح عظمائے نیشاپوری و شوکت و مقیمائے مشہدی ست ۱۲

[۵] میرزا جعفر طباطبائی، تولد وے در اصفہان ست نوادہ فاضل مرحوم میرزا رفیع نائنی ست، در اقسام شعر استاد زمان ست، میرزا امام قلی برادر اوست کہ با آزاد بلگرامی در سفر لاہور رفیق طریق بود ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
رائج[۱]	میر محمد علی	سنہ ۱۱۵۰ھ	سیالکوٹ	ہندوستان	محمد شاہ والی ہند
رباعی	شیخ رباعی	۰	مشہد	خراسان	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران
ربیع	ملا ربیع	۰	ابہر	عراق عجم	
رجائی[۲]	خواجہ سیف الدین محمود	سنہ ۹۶۲ھ	اصفہان	"	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران
رحیمی[۳]	زین العابدین	۰	تون	خراسان	
رحیمی[۴]	عبدالرحیم خاں	۰	آگرہ	ہندوستان	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
رسمی	رسمی قلندر	۰	یزد	عراق عجم	
رشدی	ملا رشدی	۰	قم	"	شاہ طہماسپ ماضی صفوی والی ایران
رشکی[۵]	محمد محسن بیگ	۰	ہمدان	"	"

[۱] میر محمد علیؔ از سادات سیالکوٹ بود، مرد قلندر مشرب بودہ، و در شہر خود بسر می برد،

سنہ رفت رائج بعالم باقی، تاریخ فوت اوست ۱۲

[۲] خواجہ سیف الدین محمود، در سخنوری بے نظیر بودہ ۱۲

[۳] زین العابدین، از سادات حسینی بود ۱۲

[۴] عبدالرحیم خاں خانخاناں، در انشای نظم و نثر بہ لغات ثلثہ ہندی و ترکی و فارسی

کمال مہارت داشتہ ۱۲

[۵] محمد محسن بیگ، در میدان سخنوری گوی از دیگراں بردہ، در عہد شاہ طہماسپ ماضی صفوی

در تبریز عسس گشتہ وہم دراں جا کشتہ شد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
رشید[۵۱]	رشید الدین وطواط	۵۷۸ھ	بلخ	خراسان	جلال الدین سنجر سلجوقی والی خوارزم
رشید[۵۲]	خواجہ رشید الدین	۰	ہمدان	عراق عجم	سلطان محمد خدابندہ والی ایران
رشیدی[۵۳]	اُستاد ابو محمد	۰	سمرقند	خراسان	سلطان ابراہیم بن مسعود والی غزنی
رضا	میر محمد رضا	۰	خوانسار	عراق عجم	۰
رشک	[illegible] ابیگ	۰	ہمدان	″	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
رفیع	میرضا	۰	گیلان	طبرستان	۰
رفیعا[۵۶]	میر محمد رضا	۰	صفہان	عراق عجم	۰

۵۱ رشید الدین وطواط، جامع اکثرے از فضائل و ہنر بود، ائمہ شعر بفصاحت و بلاغت و اُستادی او اعتراف دارند، معاصر ادیب صابر و انوری و حکیم سوزنی ست ۱۲

۵۲ خواجہ رشید الدین از وزرای جلیل القدر ست، جامع رشیدی از مصنفات اوست، بغایت فہیم و دانشمند و نیک اندیش بود، مدتہا در وزارت ارغون خان و سلطان محمد خدابندہ بسر بردہ ۱۲

۵۳ اُستاد ابو محمد، معاصر مسعود سعد سلمان و عمعق بخاری و لولوی و کلامی و نجیبی و سپہری و جوہری و سعدی و علی شطرنجی و علی تائیدی و یحیی فرغانی ست، مثنوی مہر و وفا از وست ۱۲

۵۴ آقا رضا، بہ اکثر مراتب علمیہ مربوط و سلیقہ مستقیم و فطرت عالی داشت، در ایام استیلای افاغنہ برحمت ایزدی در پیوست ۱۲

۵۵ میرزا محمد رضا، خلف آخوند بابا مجلسی ست، در فقہ و حدیث و تفسیر بہرۂ وافی داشت، بہ شعر و انشا بسیار مانوس بود، انشای مسمی بمعراج النفس در کمال متانت از وست، در ایام استیلای افاغنہ در صفہان درگذشت ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
رضا[۵۱]	آقا رضا پاشا	۰	صفهان	عراق عجم	۰
رضا	میر محمد رضا	۰	قم	"	شاه سلیمان صفوی والی ایران
رضائی	۰	۰	صفهان	"	۰
رضی[۵۲]	میر رضی	۰	ارتیمان	"	شاه عباس ماضی والی ایران
رضی[۵۳]	رضی الدین	۰	نیشاپور	خراسان	سلطان ارسلان سلجوقی والی [illegible]
رضی[۵۴]	شیخ رضی الدین علی لالا	سنه ۶۴۳ھ	اسفرائن	"	سلطان محمد خوارزم شاه والی [illegible]
رضی	رضی الدین بابا	۰	قزوین	"	اباقا خان بن هلاکو خان والی [illegible]
رضی[۵۵]	قاضی محسن	سنه ۱۰۲۴ھ	صفهان	"	جلال الدین اکبر شاه والی هند

۵۱ آقا رضا پاشا، اصلش تار زهٔ عباس آباد صفهان ست، باتهم تخلص میکرد، میرزا طاهر نصیر آبادی شعار
ازو نقل کردهٔ بولایت روم رفته چندی پاشای مصر گردید، آخر العمر در حرم کعبه مجاور شد ۱۲

۵۲ میر رضی، پدر مرزا ابراهیم ادهم ارتیمانی ست که در عهد شاهجهان بوده، اشعارش
در نهایت عذوبت و شستگی واقع شده ۱۲

۵۳ رضی الدین، داغستانی گوید که صیت دانش و استادی وی از مشرق تا بمغرب بسین ۱۲

۵۴ شیخ رضی الدین علی لالا، از مریدان شیخ نجم الدین کبری ست، گویند از یکصد و شصت و
چهار شیخ خرقه گرفته و در هند صحبت بابا رتن جوگی را دریافته، ابن عم حکیم سنائی غزنوی ست،
در صفهان فوت کرده همانجا مدفون شد ۱۲

۵۵ قاضی محسن، در حدت ذهن و دقت فهم عجوبهٔ روزگار بود هر فقره که از نظم و نثر بروے
خواندندے، بے تامل گفتے که چند حرف ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
رفیع[۵۱]	رفیع الدین	۰	کرمان	خراسان	۰
رفیع[۵۲]	رفیع الدین	۰	ابہر[عہ]	عراق عجم	سلطان محمود و غازان خان والی صفہان
رفیع[۵۳]	میرزا احسن بیگ	سنہ [illegible]ھ	مشہد	خراسان	شاہجہان والی ہند
رفیع[۵۴]	عبدالعزیز	۰	لنبان[عہ]	عراق عجم	جلال الدین خوارزم شاہ والی خوارزم
رفیع[۵۵]	ملا رفیع	۰	شہرستان	״	شاہ عباس ماضی والی ایران
رفیع	میرزا رفیع	۰	نائین	״	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
رفیعی[۵۶]	میر حیدر معمائی	سنہ ۱۰۲۵ھ	کاشان	״	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند

[۵۱] **رفیع الدین** از وارستگاں بود، گویند طبع دقیق داشت و از حقیقت اشیاء آگاہی داشتہ ۱۲

[۵۲] **رفیع الدین** معاصر کمال اصفہانی و اثیر ادمانی ست ۱۲

[۵۳] **میرزا احسن بیگ**، اصلش از قزوین ست، مدتے باقامت مشہد مقدس ذخیرہ سعادت اندوخت، لہذا بہ مشہدی علم گردید ۱۲

[۵۴] **عبدالعزیز**، معاصر کمال اصفہانی و از اقران اوست، اثیر ادمانی توصیف سخنوری استادی او بسیار نمودہ، در صفہان فوت شد ۱۲

[۵۵] **ملا رفیع**، در زمان شاہ عباس ماضی بمنصب احتساب ممالک سرفراز بود ۱۲

[۵۶] **میر حیدر معمائی**، معاصر محتشم کاشی و وحشی یزدی و غیرتی فہمی و حاتمی کاشی ست در فن تاریخ و معما سرآمد روزگار خود بود، نزد سلاطین ایران و ہند محترم بود، در کاشان وفات یافت میر ہاشم سنجر خلف اوست ۱۲

عہ از توابع اصفہان ست ۱۲ عہ قریہ ایست از مضافات صفہان ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
رکن ۵۱	رکن الدین علاء الدوله	سنه ۷۳۶ھ	سمنان	خراسان	سلطان ابوسعید خان والی فارس
رکن	رکن الدین مسعود	۰	کاشان	عراق عجم	جلال الدین اکبر شاه والی هند
روح ۵۲	میرزا امین	۰	شهرستان	״	۰
روحانی ۵۳	حکیم ابوبکر	سنه ۶۲۴ھ	سمرقند	خراسان	شمس الدین التتمش والی هند و بهرام شاه ابن مسعود والی غزنی
روحی ۵۴	ملا روحی	۰	همدان	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران
روحی ۵۵	سید جعفر	سنه ۱۱۵۴ھ	زبیرپور	هندوستان	شاه عالم والی هند
رونقی ۵۶	ملا رونقی	۰	همدان	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران
روزبهان ۵۷	محمد بن ابونصر	سنه ۶۰۶ھ	شیراز	فارس	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم

۵۱ رکن الدین علاء الدوله معاصر شیخ نجم الدین کبری مرشد خواجوی کرمانی ست ۱۲

۵۲ میرزا امین، مخاطب به میر جمله در گولکنده مربی میرزا کلیم بود ۱۲

۵۳ حکیم ابوبکر، شاگرد رشیدی سمرقندی ست، معاصر ادیب صابر و رشید وطواط بود ۱۲

۵۴ ملا روحی، بسیار خوش طبع و هزال بود ۱۲

۵۵ سید جعفر، سید پاک نژاد بود، همواره بتوکل و انزوا میگذرانید، اکثر مطالب صوفیه را در رباعیات ادا می کرد ۱۲

۵۶ ملا رونقی، بهند آمده باز بایران بازگشت ۱۲

محمد بن ابونصر بقلی، مولدش فسا و موطنش شیراز ست، از جملهٔ اولیای عصر بود، در جمیع علوم و فنون کامل بود، تصانیف عالیه در اکثر علوم دارد، در شیراز مدفون شد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
رودکی[1]	فرید الدین عبد اللہ	سنہ ۳۰۳ھ	سمرقند	خراسان	امیر نصر بن احمد سامانی والی بخارا
رہی	سلطان علی بیگ	۰	تبریز	عراق عجم	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
ریاضی	ملا ریاضی	۰	سمرقند	خراسان	سلطان حسین میرزا والی خراسان

باب ز

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
زاری[2]	زاری کمانچہ	۰	۰	۰	۰
زائری[3]	خاتون زائری	۰	۰	۰	۰
زاہد	میرزا قاسم	۰	تبریز	عراق عجم	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
زجری	ملا زجری	۰	۰	۰	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
زلالی[4]	ملا زلالی	سنہ ۱۰۳۱ھ	خوانسار	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران

[1] فرید الدین عبد اللہ از قدمای طبقۂ علیہ بلغا و فصحاست، جمیع شعرای زمان ریزہ خوار خوان بلاغت اوینذ زبان طعن عرب از عجم کوتہ کردہ و عرب را بفصاحت عجم معترف ساخت، اکثرے از شعرای عالیمقدار مدح وے کردہ اند ۱۲

[2] تقی اوحدی نوشتہ کہ بسیار با وصحبت داشتہ ام ۱۲

[3] خاتون زائری از پردہ نشینان ایران ست و در معنی گوی بلاغت بچوگان لطف سخن از میدان مردان بردہ ۱۲

[4] ملا زلالی شاگرد جلال اسیر و معاصر میر باقر داماد و مداح اوست، ہفت مثنوی دارد۔ محمود و ایاز[1]، آذر و سمندر[2]، شعلہ دیدار[3]، میخانہ ذرہ و خورشید[4]، حسن گلوسوز[5]، سلیمان نامہ[6]، قصائد نیز دارد، شیخ عبد الحسین کمرہ در ہند دیوانش را ترتیب داد و طغرای مشہدی برآن دیباچہ نوشتہ ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
زمانی[۱]	ملا محمد زمان	سنہ ۱۰۲۱ھ	یزد	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
زمانا[۲]	میر شاہکی نقاش	٠	اردستان	”	٠
زمانا	میر محمد زمان	٠	ہرات	خراسان	٠
زین	حکیم زین الدین محمود	٠	صفہان	عراق عجم	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
زینتی[۳]	سید حسن	٠	نطنز	”	شاہ سلیمان صفوی والی ایران

باب س

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
سابق	حاجی فریدون بیگ	٠	٠	٠	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
ساغری	٠	٠	٠	٠	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
ساہری[۴]	٠		تبریز	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
سالک[۵]	محمد ابراہیم بیگ	٠	قزوین	”	صاحبقران ثانی شاہجہاں والی ہند

[۱] ملا محمد زمان گویند دیوان خواجہ حافظ را بتمامی جواب گفتہ د بنظر بادشاہ عصر رسانید کہ دیوان خواجہ را جواب گفتہ ام، شاہ فرمود خدا را چہ جواب خواہی گفت ۱۲

[۲] از خوش طبعان زمانہ بود ۱۲

[۳] سید حسن، با کمال صلاح در نہایت فقر و تنگدستی بسر می بُرد صاحب آتشکدہ زینتی را صفہانی نوشتہ ۱۱

[۴] ساہری، ولد حیدر تبریزی ست ۱۲

[۵] محمد ابراہیم بیگ، از رفقای کلیم ہمدانی ست چند بار در عہد شاہجہان بہند آمدہ مراجعت کرد مدتی در صفہان سکونت داشتہ، در قزوین فوت شد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عہد
سالک[1]	ملا سالک	.	یزد	عراق عجم	عبداللہ قطب شاہ والی دکن
سالک[2]	میر محمد علی	.	کاشان	"	
سالک[3]	میرزا امین	.	تبریز	"	شاہجہاں والی ہند
سالم[4]	حاجی محمد اسلم	سنه ١١١٩ھ	کشمیر	ہندوستان	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
سامع	بہرام بیگ	.	ہمدان	عراق عجم	.
سامی[5]	لطف علی بیگ	.	اصفہان	"	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
سبحانی	.	.	شوستر	فارس	.
سحابی[6]	مولانا کمال الدین	سنه ١٠٢١ھ	استرآباد	طبرستان	شاہ عباس ماضی صفوی والی ایران
سخا[7]	میرزا زاہد علی	سنه ١١٤٦ھ	لار	فارس	محمد شاہ والی ہند

[1] ملا سالک مدتی در شیراز بود آخر بدکن آمد و در خدمت عبداللہ خان قطب شاہ بسر میکرد و ہمانجا فوت شد ۱۲

[2] میر محمد علی در شاعری دستگاہ عالی داشت ۱۲

[3] میرزا امین شاگرد میرزا صائب ست ۱۲

[4] حاجی محمد اسلم از برہمنان کشمیر بود، آخر بشرف اسلام مشرف شد و بزیارت بیت اللہ رسید طبعش در شعر فارسی درستی تمام داشت، معاصر مرزا بیدل و محمد بخش فانی ست ۱۲

[5] لطف علی بیگ در اوائل نجیب تخلص میکرد من بعد بسامی قرار گرفت ۱۲

[6] مولانا کمال الدین چہل سال در نجف سکونت داشت علاوہ بر غزلیات شش ہزار رباعیات دارد ۱۲

[7] میرزا زاہد علی خلف میر اسعد الدین لاری ست، از بیم نادر شاہ ضبط بنادر و ایالت لار را ترک نمودہ بہند آمد، در دار الخلافہ شاہجہان آباد فوت شد، و در مقبرہ برہان الملک مدفون گردید ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
سخنی	ملا محمد سخنی	۰	کرمان	خراسان	شاہ عباس ماضی والی ایران
سدید[۱]	سدید الدین محمد اعور	۰	۰	۰	
سراج[۲]	سراج الدین	۰	سکنز	خراسان	ناصر الدین بن محمود سبکتگین والی غزنے
سرخوش[۳]	میر محمد افضل	سنہ ۱۱۲۶ھ	دہلی	ہندوستان	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
سروری	عالم بیگ	۰	کابل	خراسان	نورالدین جہانگیر شاہ والی ہند
سروری[۴]	ملا محمد قاسم	۰	کاشان	عراق عجم	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
سرودی[۵]	ملا سرودی	۰	۰	خراسان	
سروری	اشرف	۰	۰	۰	شاہ عباس ماضی صفوی والی ایران
سروش[۶]	مرتضی قلی بیگ	۰	صفہان	عراق عجم	شاہ سلیمان صفوی والی ایران

[۱] سدید الدین محمد اعور، معاصر اثیر الدین اخسیکتی بود۔ ۱۲

[۲] سراج الدین، از استادان زبردست فن سخنوری ست ۱۲

[۳] میر محمد افضل، شاگرد میرزا محمد علی ماہر و موسوی خاں فطرت ست، صحبت بسیاری از شعرا و اہل کمال دریافتہ، تذکرۂ او موسوم بہ کلمات الشعرا ست ۱۲

[۴] ملا محمد قاسم اصلش از صفہان ست، در آخر گذرش بہندوستان اُفتاد، فرہنگش در لغت فرس مشہور ست ۱۲

[۵] ملا سرودی، از خوش آہنگان خراسان ست معاصر ہلالی بود ۱۲

[۶] مرتضی قلی بیگ در سلک غلامان شاہ سلیمان صفوی بود ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
سعدی [۱]	شیخ مصلح الدین	سنه ۶۹۱ھ	شیراز	فارس	اتابک ابوبکر والی شیراز
سعد [۲]	سعد الدین حموی	سنه ۶۴۹ھ	هرات	خراسان	چنگیزخان و والی خوارزم خراسان
سعید [۳]	حکیم سعید خان	.	قم	عراق عجم	شاه عباس ثانی والی ایران
سعید	محمد سعید	.	״	״	.
سقائی	درویش سقائی	.	بخارا	خراسان	همایون شاه والی هند
سلطان [۴]	خدیجه سلطان	.	صفهان	عراق عجم	نادرشاه قهرمان ایران
سلطان [۵]	سلطان محمد	.	تربت	خراسان	.

۱ **شیخ مصلح الدین**، از اکابر مشائخ و شاگرد شیخ ابوالفرج بن جوزی ست، تصانیفش مشهور آفاق ست، از جمله کتاب گلستان که فی الحقیقت طلسمی ست که جز بسر پنجهٔ شل او کشوده نگردد. گویند حضرت شیخ یکصد و بست سال عمر یافت، چهل سال در خدمت درویشان بسر کرد و چهل سال دیگر سیاحت نمود، اکثر ربع مسکون را دیده بوطن مراجعت کرد و چهل سال دیگر بافاده و تربیت خلق اشتغال فرمود، در شیراز برحمت ایزدی پیوست و در مکانیکه خود ساخته بود مدفون گردید، مخترع فن غزل شیخ ست، لفظ خاص مادهٔ تاریخ فوت اوست ۱۲

۲ **سعد الدین حموی**، از اصحاب شیخ نجم الدین کبری ست بدو زبان عربی و فارسی شعر میفرمود، در تصوف و اسما و حروف تصانیف عالیه دارد، ازان جمله سجنجل الارواح ست، در بحرآباد مدفون شد ۱۲

۳ **حکیم سعید خان**، به اکثر مراتب حکمیه خصوص حکمت نظری مربوط بود، مدتی در خدمت شاه عباس ثانی در سلک اطبا منسلک بود، صاحب دیوان ست، در قم فوت گردید ۱۲

۴ **خدیجه سلطان**، صبیهٔ امیری ست از امرای عظیم الشان ایران بانشای نظم میل میفرمود ۱۲

۵ **سلطان محمد**، در اصفهان تجارت می کرد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
سلطان[۱]	سلطان سویدق	۰	۰	۰	۰
سلطان[۲]	سلطان محمد	۰	قم	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
سلمان[۳]	خواجہ جمال الدین	۷۶۹ھ	ساوہ	"	سلطان اویس ملا بر والی آذربیجان
سلیم[۴]	میرزا محمد قلی شاملو	۱۰۵۷ھ	طہران	"	صاحبقران ثانی شاہجہان والی ہند
سنائی[۵]	حکیم مجدالدین	۵۴۳ھ	غزنی	خراسان	سلطان ابراہیم بن مسعود والی غزنی

[۱] سلطان سویدق، از کبار افاضل عہد خویش بود، در سخنوری کمال قدرت داشت بسیار شیرین زبان وخوش بیان بود ۱۲

[۲] سلطان محمد، پسر شہاب الدین معمائی قمی ست ۱۲

[۳] خواجہ جمال الدین، در معرکہ سخنوری پہلوان زمان بود، دیوانش از تحائف روزگار ست طرز کلامش با طرز خواجہ حافظ بسیار ماناست، معاصر حافظ شیرازی و ناصر قلندر بخاری مداح و معاصر شیخ حسن و مہد علیا دلشاد خاتون ست، شیخ علاء الدولہ سمنانی گفتہ کہ مانند شعر سلمان و انار سمنان در ہمہ عالم ندیدہ ام، بساط دار قرار مادۂ تاریخ اوست ۱۲

[۴] میرزا محمد قلی شاملو، صاحب دیوان ست ۱۲

[۵] حکیم مجدالدین، اصلش از غزنی ست در علوم متداولہ درجۂ فضیلت داشت، مصنفات و منظوماتش چہرۂ شاہد حالش را آئینہ ایست روشن، شاگرد حکیم مختاری غزنوی ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
سنجر[۱]	میر محمد ہاشم	سنہ ۱۰۲۱ھ	کاشان	خراسان	جلال الدین اکبر والی ہند
سنجری[۲]	زین الدین	۰	۰	ر	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
سنجری[۳]	حکیم شمس الدین	۰	سمرقند	ر	۰
سوزی[۴]	ملا حسن علی	سنہ ۱۰۰۲ھ	ساوہ	عراق عجم	۰
سودائی[۵]	بابا سودائی	۰	ابیورد	خراسان	شاہرخ مرزا والی خراسان
سوزنی[۶]	حکیم شمس الدین	سنہ ۵۶۹ھ	سمرقند	ر	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
سوسنی	مولانا سوسنی	۰	۰	۰	۰

[۱] میر محمد ہاشم، پسر میر حیدر معمائی، از امرای اکبری ست، آخر نزد ابراہیم عادل شاہ والی بیجاپور رفت دو قصیدۂ طولانی انشا کردہ گزرانید، عادل شاہ خلعت ملبوس خاص و انگشتری زمرد بیش بہا صلہ مرحمت فرمود، شاہ عباس ماضی با خلعت فاخرہ او را از بیجاپور بایران طلبید، اما پیش از وصول فرمان فوت کرد ۱۲

[۲] زین الدین، از اعاظم شعرا و افاضل قدماست، معاصر انوری ست ۱۲

[۳] حکیم شمس الدین، مولدش قریۂ کلاش از مضافات سمرقند ست، در عالم نظم رضوانی ست کہ ابواب جنان بلاغت بر روی خلق کشادہ ہست، از قدمای حکماست، چہار دہ ہزار بیت در ہجو و ہزل دارد ۱۲

[۴] ملا حسن علی، در اول حال جفاکش تخلص میکرد، آخر بعد سفر خراسان سوزی تخلص کرد در اصفہان وفات یافت ۱۲

[۵] بابا سودائی، در شاعری نہایت روانی طبع داشت، نخست خاوری تخلص میکرد، در مدح میرزا بایسنقر قصائد غرا بنظم در آوردہ ۱۲

[۶] حکیم شمس الدین، سخن از معارف و نصائح میفرمود و درین باب قصائد بسیار قریب چہار دہ ہزار بیت دارد، در سمرقند فوت کرد، رومی سمرقندی از شاگردان او ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
سہیلی[۱]	میر نظام الدین احمد	سنہ ۹۰۷ھ	۰	خراسان	سلطان حسین مرزا والی خراسان
سعید[۵۲]	سید عبداللہ	۰	کاشان	عراق عجم	۰
سعید	سید علی	۰	سبزوار	خراسان	۰
سیادت[۵۳]	میر جلال سادات	۰	لاہور	ہندوستان	صاحبقران ثانی شاہجہان والی ہند
سعید[۵۴]	میر سید علی	سنہ ۱۲۰۰ھ	فتحپور	"	۰
سیری[۵۵]	میرزا محسن	۰	جربادقان	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
سیری	میر سیری	۰	مشہد	خراسان	سلطان براہیم والی شیراز
سیری	محمد حسین غفاری	۰	قزوین	عراق عجم	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
سیف[۵۶]	سیف الدین اعرج	سنہ ۶۵۲ھ	اسفرنگ	خراسان	سلطان محمد تکش والی خوارزم

[۱] مولانا سہیلی، از مردم معین خراسان ست گاہی سہیل و گاہی سہیلی تخلص میکرد، شیخ آذری این تخلص بوی دادہ، دو دیوان در ترکی و فارسی تمام کردہ، و مثنوی لیلے مجنون گفتہ ۱۲

۵۲ سید عبداللہ، نوادۂ خلیفہ سلطان ست ۱۲

۵۳ میر جلال، معاصر شیخ محمد سعید قریشی ست ۱۲

۵۴ میر سید علی، معاصر میر معز فطرت ست ۱۲

۵۵ میرزا محسن، فطرت عالی داشت، معاصر فصیح ہروی ست ۱۲

۵۶ سیف الدین اعرج، از استادان سخن و دانشوران این فن ست، از دست شیخ نجم الدین کبری خرقۂ خلافت یافت ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
سیفی[1]	ملا سیفی عروضی	.	بخارا	خراسان	سلطان حسین میرزا والی خراسان
سیفی	.	.	ہرات	"	.
سیفی	شمس الدین	.	مرو	"	.
سیمی[2]	مولانا سیمی	.	نیشاپور	"	میرزا الغ بیگ والی سمرقند

باب ش

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
شاپور[3]	آقا ارجاسپ	سنہ ۱۰۰۱ھ	طہران	عراق عجم	نورالدین جہانگیر شاہ والی ہند
شادماں[4]	شادماں کھکر	.	.	.	.
شاکر[5]	اخوند شاکر	.	طہران	عراق عجم	.

[1] ملا سیفی عروضی، درفن عروض و قافیہ اُستاد کامل ست، معاصر ملا جامی ست و با وے معارضہا نمود

[2] مولانا سیمی، در ہنرمندی واکثر فضائل منفرد زماں بود ۱۲

[3] آقا ارجاسپ، عم اعتماد الدولہ جہانگیری و از اولاد امید طہرانی ست، شاعر غزل سرا بود، اوّل فریبی تخلص میکرد، بعد از مراجعت از ہند شاپور تخلص میکرد، صاحب دیوان ست، اشعار خوب دارد، در عہد جہانگیر در ہند فوت شد ۱۲

[4] شادمان کھکر، از قوم رؤسای کھکر بود، کھکر طائفہ ایست کہ مابین ولایت پنجاب و حسن ابدال سکونت دارد، دریں طائفہ غیر از شادماں شاعرے بہم نرسیدہ ۱۲

[5] اخوند شاکر، از کہنہ شاعران سخن شناس بود، در معانی و بیان و عروض و قوافی مہارت تمام داشت، در سلک طلبہ علوم منسلک و با شعرا ہم طبع بود، در اصفہان فوت شد، اشعارش اگرچہ اندک ست اما لطیف ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
شانی[۵۱]	ملا شانی تکلو	سنہ ۱۰۲۳ھ	مشہد	خراسان	شاہ عباس ماضی والی ایران
شاہ ملک[۵۲]	شاہ ملک میرزا	۰	۰	۰	۰
شاہ[۵۳]	شاہ نصیر الدین	۰	کبود جامہ	خراسان	سلطان تکش خوارزم شاہ والی خراسان
شاہ[۵۴]	شاہ رکن الدین محمود	سنہ ۵۹۹ھ	سنجان	"	۰
شاہی[۵۵]	آقا ملک	سنہ ۸۵۷ھ	سبزوار	"	شاہرخ میرزا والی ہرات
شجاع	شاہ شجاع الدین	سنہ ۷۸۶ھ	اصفہان	عراق عجم	شاہ طہماسپ والی ایران
شجاع[۵۶]	میر شجاع الدین محمود	۰	"	"	۰
شجاع[۵۷]	مولانا شجاع	۰	کاشان	"	ابراہیم خاں حاکم کاشان

۵۱ ملا شانی، معاصر شکی و ملک قمی و وقوعی ست، شاہ عباس ماضی در صلۂ ایں بیت ؎
اگر دشمن کشد ساغر و گر دوست ؞ بطاقِ ابروی مستانۂ اوست۔ در قزوین او را بزر کشید ۱۲

۵۲ شاہ ملک میرزا، در خدمت محمد خاں شیبانی بسر میکرد ۱۲

۵۳ شاہ نصیر الدین، در سخن سنجی و تربیت اہلِ ہنر یگانۂ آفاق بود ۱۲

۵۴ رکن الدین محمود، از حضرت مودود چشتی کہ مرشد اوست شاہ سنجاں لقب یافتہ، اشعارش اکثر رباعی ست ۱۲

۵۵ آقا ملک، در شاعری مہارت تمام داشت، استاد مولوی جامی ست، جناب مولوی ہزار بیت از دیوانش انتخاب نمودہ، متداول ست ۱۲

۵۶ میر شجاع الدین محمود، در فضیلت و دانش مشہور زماں بود ۱۲

۵۷ مولانا شجاع، در میدان سخنوری دادِ شجاعت دادہ، قبل از اکبر شاہ بودہ ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
شجاعی	سیف الحکماء	.	دماوند	خراسان	جلال الدین اکبرشاہ والی ہند
شرر[1]	میرزا ہادی قلندر	سنہ ۱۱۰۷ھ	شیراز	فارس	.
شرر[2]	میر کاظم	.	قم	عراق عجم	.
شرف[3]	شیخ شرف الدین یحییٰ	سنہ ۷۸۲ھ	منیر	ہندوستان	فیروز شاہ والی ہند
شرف[4]	شرف الدین کتّاب	.	غزنی	خراسان	.
شرف[5]	شرف الدین	.	طوس	״	.
شرف[6]	میرزا اشرف جہان	سنہ ۹۶۳ھ	قزوین	عراق عجم	شاہ طہماسپ والی ایران
شرف[7]	بوعلی شاہ قلندر	سنہ ۷۰۱ھ	.	״	علاء الدین خلجی والی ہند

[1] میرزا ہادی قلندر، معتمد الملک حکیم علوی خان خلف صدق اوست ۱۲

[2] میر کاظم، بجودت طبع وصفائی ذہن در اقران خویش ممتاز بود ۱۲

[3] شیخ شرف الدین یحییٰ، از کاملان بود، مکتوباتش مشہور ست کہ بمریدان خود نوشتہ، مدفنش قصبہ بہار ست از مضافات بنگالہ ۱۲

[4] شرف الدین کتّاب، فاضل ومحاسب وخوشنویس شاعر بے نظیر بود ۱۲

[5] از قدمای شعرا وحکماست ۱۲

[6] میرزا اشرف جہان خلف قاضی جہان ست، در علوم عقلیہ شاگرد میر غیاث الدین منصور دشتکی ست، در خدمت شاہ طہماسپ صفوی کمال اعتبار یافتہ ۱۲

[7] بوعلی شاہ قلندر، از زمرۂ اولیای کرام ست از عراق کہ مولد اوست بہند آمدہ در قصبہ پانی پت ساکن گردید وہمان جا فوت شد، معاصر حضرت سلطان نظام الدین نظام الاولیا وامیر خسرو وشمس تبریزی بود، باحضرت شمس تبریز کمال اتحاد وخصوصیت داشت ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
شرف[۱]	شرف الدین علی	۸۳۴ھ	یزد	عراق عجم	شاہرخ میرزا والی ہرات
شرف[۲]	شرف الدین مقبل	.	.	.	.
شرف[۳]	شرف الدین	۹۶۲ھ	بافق	عراق عجم	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
شرف[۴]	شرف الدین مسعود	.	بخارا	خراسان	.
شرف[۵]	شرف الدین سفردہ	.	سفردہ	عراق عجم	اتابک قزل ارسلان والی شیراز
شرف[۶]	شرف الدین فضل اللہ	.	شیراز	فارس	ناصر الدین اتابک والی شیراز

۱؎ **شرف الدین علی** رفعت شانش از تصانیف عالیہ اش پیداست اگرچہ تاریخ نگاری وی تتبع آو
اما بنا بر مبالغہ شاہرخ میرزا والی خراسان تاریخ ظفرنامہ، کہ در سلاست و پختگی و عذوبت و شستگی الفاظ و قوت
تحریر و صفائی تقریر و صدق مقال ناسخ جمیع کتب تواریخ ست، ریختہ کلک او ست، مدفنش در یزد ست ۱۲

۲؎ **شرف الدین مقبل** سخنانش مقبول طبایع و مشتمل بر صنائع و بدائع ست ۱۲

۳؎ **شرف الدین** مشہور بشرف جہان از اہل قصبہ بافق (از توابع کرمان) ست بصفت کمالات
مشہور جہان بود، وزیر شاہ طہماسپ صفوی بودہ، در قزوین فوت شد ۱۲

۴؎ **شرف الدین مسعود** از اعاظم علما و اکابر فضلا بود، نظامی عروضی گوید کہ امتداحات آل ناصر ست ۱۲

۵؎ **شرف الدین** متوطن سفردہ (از توابع صفہان) ست از اقران جمال الدین عبد الرزاق و
رفیع الدین لنبانی ست بغایت دانشمند و فاضل بودہ رسالہ اطواق الذہب در برابر اطواق الذہب علامہ
زمخشری، مشتمل بر چند کلمہ پند و موعظت و شرح حالات اصناف خلائق نوشتہ، در زمان اتابک شیرگیر ملک الشعرا
بود، میان او و مجیر سلقانی اہاجی رکیکہ اتفاق افتاد ۱۲

۶؎ **شرف الدین فضل اللہ** از دانشمندان روزگار و فضلای بلند اقتدار بود ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
شعیب[۵۰]	خواجه شعیب	.	جوشقان	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران
شفائی[۵۱]	حکیم شرف الدین حسن	سنه ۱۰۳۷ھ	صفهان	"	"
شفیع[۵۲]	میرزا شفیع	.	مازندران	طبرستان	شاه سلیمان صفوی والی ایران
شفیع	ملا شفیع	.	بخارا	خراسان	.
شکوهی[۵۴]	ملا شکوهی	.	همدان	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران
شکیبی[۵۵]	محمد رضا	سنه ۱۰۲۳ھ	صفهان	"	جلال الدین اکبر والی هند

۵۰ خواجه شعیب، از قریه‌ایست جوشقان ست که از توابع صفهان محسوب می‌شود، ملک الشعرا و وزیر شاه عباس ماضی بود، مثنوی وامق و عذرا ازو یادگارست ۱۲

۵۱ حکیم شرف الدین حسن، در شیوه فاضل بود، میرباقر داماد او را می‌ستود، دیوان اشعار و مثنوی موسوم به نمکدان حقیقت بطور حدیقه حکیم سنائی ازو یادگارست، در طور غزل مقلد فغانی شیرازی ست ۱۲

۵۲ میرزا شفیع، از سادات مازندران ست، تاریخی در نهایت بطور از ابتدای آفرینش آدم تا عهد خود تالیف نموده، مستجمع جمیع کمالات صوری و معنوی بود ۱۲

۵۴ ملا شکوهی، شاگرد میرزا ابراهیم همدانی و معاصر ذکی همدانی ست ۱۲

۵۵ محمد رضا، ساقی نامه برای خانخانان در سلک نظم کشید و بصله ده هزار روپیه کامیاب گردید در آغاز سال هزار و چهارم از ملازمت خانخانان برفاقت نظیری نیشاپوری و ملقی بیگ انیسی، و ملا محب علی سندی و شریف کاشی و کاتی سبزواری و ملا بقائی و دیگر جماعه اهل سخن عازم یورش دکن بود ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
شگوفی[۵۱]	میر حیدر	•	جرباذقان	عراق عجم	•
شمس	میرزا شمس الدین	•	شہرستان	؍؍	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
شمس[۵۲]	شمس الدین	•	بلخ	خراسان	جلال الدین سنجر سلجوقی والی خوارزم
شمس[۵۳]	شمس الدین خالد	•	بغداد	عراق عرب	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
شمس[۵۴]	شمس الدین محمد	•	سیستان	•	•
شمس[۵۵]	شمس الدین	•	ساوہ	عراق عجم	•
شمس[۵۶]	قاضی شمس الدین	•	نیشاپور	خراسان	•
شمس[۵۷]	شمس الدین	سنہ ۶۷۶ھ	•	•	•

۵۱ میر حیدر، اصلش از گلپایگان، نشو و نمایش در ہند بودہ ۱۲

۵۲ شمس الدین، در سمرقند در خدمت صدر الدولہ بود ۱۲

۵۳ شمس الدین خالد، از منسوبان خواجہ نظام الملک، مداحان سلطان سنجر سلجوقی بود ۱۲

۵۴ شمس الدین محمد، از محققان بود، در مواعظ و نصائح نظیر نداشت، کتاب مجمع البحرین از تصنیفات اوست ۱۲

۵۵ شمس الدین، از اجلہ سخنوران قدیم بود، مصاحب لامعی بخاری و جنتی و علی شطرنجی و شاگرد حکیم سوزنی ست ۱۲

۵۶ قاضی شمس الدین، اصلش از نسا، من توابع دشت خاوران ست، در نیشاپور بعہدہ قضا ممتاز بود ۱۲

۵۷ شمس الدین، ملک کرت (کرد) اول کسے ست کہ از ملک کرد بر سریر سلطنت نشست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
شہاب	شہاب الدین	.	ترشیز	خراسان	شاہرخ میرزا والی ہرات
شہاب[1]	شہاب الدین احمد	.	سمرقند	”	سلطان محمود غزنوی والی غزنی
شہاب	شہاب الدین	.	یزد	عراق عجم	.
شہرت[2]	حکیم الملک محمد حسین	سنہ ۱۱۴۹ھ	شیراز	فارس	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
شہودی[3]	میر حسین بال		صفہان	عراق عجم	.
شہودی[4]	..	.	سبزوار	خراسان	.
شہیدی[5]	مولانا شہیدی	سنہ ۹۳۵ھ	قم	عراق عجم	.

[1] شہاب الدین احمد، حلاوت قند اشعارش در عالم شہرت و فصاحت نگارش جہان پر شور ساختہ مداح قلیج طمغاج خان حاکم سمرقند است ۱۲

[2] حکیم الملک محمد حسین، در زمان اورنگ زیب از شیراز بہند آمد و در عہد شاہ عالم پناہ بخطاب حکیم الممالک مخاطب گردید، دیوانش بیش از چہار و پنج ہزار بیت است، شہرت فرد مادہ سال وفات اوست ۱۲

[3] میر حسین بال نشو و نمایش در صفہان بود، ریاضی میدانست و از رمل مستحضر بود ۱۲

[4] شہودی، از افاضل خراسان بود ۱۲

[5] مولانا شہیدی، در طرز سخنوری مسلم زمان بود، ملک الشعرای سلطان یعقوب والی تبریز است، بہند آمد در گجرات سکونت گزید و ہمانجا فوت شد، در سرکھیج گجرات مدفون گردید صد سال عمر یافتہ ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
شیدا	ملا شیدا	سنہ ١٠٣٢ھ	فتحپور سیکری	ہندوستان	صاحبقران ثانی شاہجہان والی ہند
شیخ الاسلام	شیخ الاسلام	.	بلخ	خراسان	

باب صاد

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
صابر [٥٢]	میر صابر	سنہ ١٠٧٠ھ	اصفہان	عراق عجم	نور الدین جہانگیر شاہ والی ہند
صاحب [٥٣]	حکیم محمد کاظم	سنہ ١١٠٠ھ	.	.	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
صادق [٥٤]	میرزا صادق	.	شیراز	فارس	.
صادق [٥٥]	آقا صادق	.	نفرش	عراق عجم	نادر شاہ قہرمان
صالح	امیر محمد صالح	.	ہرات	خراسان	سلطان حسین میرزا والی ہرات
صالحی	ملا صالحی	.	"	"	جلال الدین اکبر والی ہند

٥٠ ملا شیدا، در زمان جہانگیر در فرقۂ احدیاں بادشاہ نوکر بود، مولدش قندہار و اصلش از مشہدست در ہند نشو و نما یافتہ، بر یک قصیدۂ قدسی تا آخر اعتراض کردہ ست ، بود شیدا طوطی شکر مقال، مادۂ سال وفات اوست ١٢

٥٢ میر صابر، استخوان عرفی شیرازی در سنہ ١٠٢٧ھ بہ نجف اشرف برد ١٢

٥٣ حکیم محمد کاظم، در عہد عالمگیر بہند آمد معاصر صیدی طہرانی ست، صاحب وفات یافت، مادۂ سال فوت اوست ١٢

٥٤ میرزا صادق، از سادات دست غیب شیراز ست ١٢

٥٥ آقا صادق، دانشمند خانی از امرای سلطان حسین میرزا والی ہرات از شاگردان حکیم محمد صادق اردستانی ست، در شعر صاحب مذاق خوشی بود بطور مثنوی شیخ بہائی مثنوی ہا گفتہ، و اقسام دیگر شعر کمتر دارد ١٢

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
صامت[1]	حاجی محمد صادق	سنہ ۱۱ھ	صفہان	عراق عجم	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
صائب[2]	میرزا محمد علی	سنہ ۱۰۸۰ھ	״	״	صاحبقران ثانی شاہجہان والی ہند
صبری[3]	امیر روزبہان	۰	״	״	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
صبوحی	ملا صبوحی	سنہ ۹۳۷ھ	سمرقند	خراسان	جلال الدین اکبر والی ہند
صبوری[4]	ملا صبوری	۰	تبریز	عراق عجم	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران

[1] حاجی محمد صادق، در عہد عالمگیر بہند آمد ۱۲

[2] میرزا محمد علی، اصلش از تبریز ست، آبا و اجدادش بحکم شاہ عباس از تبریز باصفہان ساکن شدند، بہ یمن تربیت حکیم رکنای کاشی، و فیض صحبت حکیم شفائی صفہانی بمدارج کمال ارتقا یافت، در اوائل شباب بہندوستان افتاد و بتوجہ ظفر خاں بملازمت شاہجہان رسیدہ بمنصب ہزاری و انعام بست ہزار روپیہ سرفرازی یافت، و در ہمان سال باصفہان بازگشت، در خدمت شاہ عباس ثانی و شاہ سلیمان محترم می زیست، از اہل حال و صاحب اخلاق پسندیدہ بود، مولف تذکرہ مجمع الفصحا گوید "صائب در طریق شاعری طرز غریب داشت کہ اکنون پسندیدہ نیست" کلیات میرزا بہ صد و بست ہزار بیت میرسد و اکثر اشعارش منتخب و بلند و بیشتر آں مرغوب دلپسند ست، صائب وفات یافت، مادہ سال فوت اوست، در صفہان مدفون شد ۱۲ (حمید)

[3] امیر روزبہان، از اعاظم اہالی صفہان ست، در علوم طبع و صفائی ذہن بے مثل بود، و از ہمہ علوم بہرہ داشت، در اول حال فارس تخلص می نمود، صاحب دیوان ست، اہل عراق او را در عہد خود شاہی ثانی میدانستند ۱۲

[4] ملا صبوری، پسر قرابیگ زرگر ست، اشعار آبدار ازوی بیادگار ماندہ ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
صبوری[۵۱]	کمال الدین حسن	۰	ہمدان	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی ہند
صبوری	محمد ہاشم	۰	خوانسار	//	۰
صحبتی[۵۲]	ملا صحبتی	۰	روبہ	۰	سلطان حسین میرزا والی ہرات
صحیفی[۵۳]	مولانا صحیفی	سنہ ۱۰۲۴ھ	شیراز	فارس	شاہ عباس ماضی والی ایران
صدقی	سلطان محمد	۰	استرآباد	طبرستان	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران
صفائی	جلال الدین	۰	اصفہان	عراق عجم	//
صفی[۵۴]	صفی الدین	۰	رے	//	۰
صفی[۵۵]	شیخ صفی الدین	۰	یزد	//	طغان شاہ سلجوقی والی خوارزم
صفی[۵۶]	صفی قلی بیگ	۰	صفہان	//	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
صفی[۵۷]	صفی الدین	۰	//	//	شاہ عباس ماضی والی ایران

۵۱ کمال الدین حسن، در عہد اکبر شاہ بہند آمد و در خدمت شاہ اعزاز یافت ۱۲

۵۲ ملا صحبتی، با ہاتفی و ہلالی مصاحب بود ۱۲

۵۳ مولانا صحیفی، در صفہان توطن داشت ۱۲

۵۴ صفی الدین، مستجمع کمالات و جامع حسنات بود، پسر قاسم نوربخش ست ۱۲

۵۵ شیخ صفی الدین، از ارباب وجد و حال بود ۱۲

۵۶ صفی قلی بیگ، از امرازادہای ایران ست ۱۲

۵۷ صفی الدین، صاحب لب الالباب گوید "بخدمت وے برسیدم و از کشت فضائلش خوشہ ہا چیدم" ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
صفی[۵۱]	شاہ صفی الدین	۰	اردبیل	آذربیجان	سلطان ابوسعید خاں والی فارس
صفی	صفی قلی خاں	۰	رے	عراق عجم	۰
صلائی[۵۲]	میر جلال الدین حسین	۰	صفہان	رر	شاہ عباس ماضی والی ایران
صوفی[۵۳]	سلطان صوفی	۰	شیراز	فارس	۰
صیدی[۵۴]	میر صیدی	سنہ ۱۰۵۱ھ	طہران	عراق عجم	صاحبقران ثانی شاہجہاں والی ہند
صیرفی[۵۵]	صلاح الدین	۰	ساوہ	رر	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
صیقلی[۵۶]	ملا صیقلی	۰	یزد	رر	شاہ عباس ماضی والی ایران

۵۱ شاہ صفی الدین، قطب زمان غوث دوراں بود، نسبت شاہان صفویہ بوے می رسد، مستجمع کمالات بودہ، بعد ازانکہ برادرش شاہ قوام الدین بقصاص خون امیدی کشتہ شد گوشہ نشین شد ۱۲

۵۲ میر جلال الدین حسین، در انشاء و شعر کمال قدرت داشت ۱۲

۵۳ سلطان صوفی، اصلش از کرمان ست، از بام افتادہ فوت شد ۱۲

۵۴ میر صیدی، شاعر خوش سخن بود، دیوانش اگرچہ کم ست اما شعرہا خوب دارد، از صفہاں بہند آمدہ در پنجم ربیع الاول سنہ ۱۰۵۱ھ بملازمت صاحبقران ثانی سرفراز گشت، قصیدہ ستایش بعرض رسانید و ہزار روپیہ جائزہ اندوخت ۱۲

۵۵ مولانا صلاح الدین، از شاگردان ملا محتشم کاشی و از شعرای مسلم زمان خود بود، مدتے در ہند سیاحت کرد ۱۲

۵۶ ملا صیقلی، در صفہان میبود، با مولانا شانی و صحیفی مباحات داشت، اصلش از قصبہ یزد جرد است در صنعت شمشیر گری کمال قدرت داشت ازیں رو صیقلی تخلص کرد ۱۲

باب ضاد

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
ضمیری[1]	کمال الدین حسین	سنہ ۱۰۰۰ھ	صفہان	عراق عجم	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران
ضیار	ضیار الدین	.	نخشب	خراسان	.
ضیار	ضیار الدین	.	طہران	عراق عجم	.

باب طاء

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
طالب[2]	ملا طالب	سنہ ۱۰۳۶ھ	آمل	طبرستان	نور الدین جہانگیر شاہ والی ہند
طالب[3]	بابا طالب	.	صفہان	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی ہند
طالب	میرزا طالب	.	گیلان	طبرستان	.
طالع	میر نظام الدین احمد	.	دہلی	ہندوستان	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند

۱؎ **کمال الدین حسین** در فن شاعری یگانہ و در اُستادی مسلم بود، بہ تقریب مہارت علم رمل ضمیری تخلص میکرد، شش مثنوی مسمی بہ راز و نیاز، بہار و خزاں، لیلیٰ و مجنون، وامق و عذرا، حسنۃ الاخبار و سکندر نامہ گفتہ ۱۲

۲؎ **ملا طالب** معاصر تقی اوحدی و خالزادہ حکیم رکنا مسیح کاشی ست، اشعارش در کمال فصاحت و بلاغت و تازگی و روانی و نازکی واقع شدہ، عمر او کم وفا کرد، اعتماد الدولہ جہانگیری او را در سلک ملازمان جہانگیری منتظم ساختہ بپایہ ملک الشعرائی رسانید ۱۲

۳؎ **بابا طالب** محقق و فاضل بود، بہندوستان آمدہ ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
طاہر	محمد طاہر	۰	نصیر آباد	عراق عجم	۰
طاہر[۱]	شاہ محمد طاہر	سنہ ۹۵۲ھ	انجدان	״	ہمایوں شاہ والی ہند
طائف[۲]	محمد علی	۰	اصفہان	״	۰
طبخی[۳]	ملا طبخی	۰	قزوین	״	شاہ عباس ماضی والی ایران
طبیب[۴]	میرزا عبد الباقی	سنہ ۱۱۷۲ھ	اصفہان	״	محمد شاہ والی ہند
طبیعی[۵]	کمال الدین حسین	۰	سیستان	خراسان	۰
طرزی[۶]	ملا طرزی افشار	سنہ ۹۰۲ھ	شیراز	فارس	۰
طریفی	میرزا طریفی	۰	ساوہ	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی ہند

۱ شاہ محمد طاہر، از سادات انجدان (از توابع قم) ست، در ہمدان متولد شد، در ابتدائے سن در بلدۂ کاشان بافادہ و اشعار مشغول می بود، بہند آمدہ در ترویج مذہب اثنا عشری اہتمام تمام داشت و ہمانجا فوت شد ۱۲

۲ محمد علی، در خدمت آقا حسین خوانساری بہ تحصیل علوم اشتغال داشت ۱۲

۳ ملا طبخی، معاصر تقی اوحدی ست ۱۲

۴ میرزا عبد الباقی، در میدان قابلیت گوی از اقران ربودہ، مدتے بہ طبابت نادر شاہ سرفراز بود ۱۲

۵ کمال الدین حسین، طبع خوب و بیان مرغوب دارد ۱۲

۶ ملا طرزی افشار، از شعرائے زمان صفویہ ست، تتبع فغانی می کرد، در طرز سخن اختراعے کردہ ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
طغرا ۵۱	ملا طغرا	سنہ ۱۰۷۸ھ	مشہد	خراسان	صاحبقران ثانی شاہجہان والی ہند
طفیلی ۵۲	حکیم طفیلی	.	لاہجان	طبرستان	.
طفیلی	ملا طفیلی	.	مشہد	خراسان	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
طفیلی ۵۳	میر حسین جلایر	.	.	.	سلطان حسین میرزا والی ہرات
طلحہ ۵۴	خواجہ طلحہ	.	مرو	خراسان	.
طوسی ۵۵	ملا طوسی	.	مشہد	”	بابر شاہ والی ہند
طوفی ۵۶	ملا طوفی	.	تبریز	عراق عجم	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
طیان ۵۷	حکیم طیان	.	مرغز کرمان	خراسان	

۵۱ ملا طغرا، در نظم و نثر دستگاہ عالی داشت، در خطۂ کشمیر پاے ہمت در دامن عزلت کشید و ہمانجا درگذشت ۱۲

۵۲ حکیم طفیلی، از اطبای حاذق بود و در انشا کمال مہارت داشت ۱۲

۵۳ میر حسین جلایر، از امرای سلطان حسین مرزاست، خوش طبع و شیرین کلام در فن قصیدہ مسلم ہست ۱۲

۵۴ خواجہ طلحہ، در شاعری سحر ساحری داشتہ ۱۲

۵۵ ملا طوسی، از بابر شاہ نوازشات بسیار یافتہ ۱۲

۵۶ ملا طوفی از شعرای زمان طہماسپ شاہ ہست، اشعارش در کمال عذوبت واقع شدہ، مرقدش در اردبیل ہست ۱۲

۵۷ حکیم طیان ژاژخا، از قدمای شعر ہست، اشعارش در کمال فصاحت و بلاغت واقع شدہ ۱۲

باب ظاء

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
ظہوری ۱	نورالدین	سنہ ۱۰۲۵ھ	ترشیز	خراسان	ابراہیم عادل شاہ والی بیجاپور
ظہیر ۲	ظہیرالدین	سنہ ۵۹۸ھ	فاریاب بلخ	خراسان	اتابک قزل ارسلان والی شیراز
ظہیر ۳	ملا ظہیرالدین	۰	تفرش	عراق عجم	۰
ظہیر ۴	ملا ظہیر	۰	نہاوند	"	شاہ سلیمان صفوی والی ایران

۱ **نورالدین** ملک الشعراء، در نظم و نثر کمال قدرت داشت و در اقسام سخنوری بروش خود بے مثل و بے نظیر افتادہ، قصائد خوب نیز ہمہ بروش دارد، در زمان ابراہیم عادل شاہ از ایران بدکن آمد وقتیکہ ساقی نامہ را پیش برہان نظام شاہ در احمد نگر ارسال داشت، بادشاہ کریم چند زنجیر فیل پر از نقد و جنس صلۂ آن فرستاد، ظہوری در قہوہ خانہ تنباکو می کشید، فرستادہ ہا قبض الوصول خواستند، قلم برداشت و بر پارۂ کاغذ بنگاشت "تسلیم کردند تسلیم کردم" در دکن فوت شد، ساقی نامہ، پنج رقعہ، مینا بازار، نورس، گلزار ابراہیم، سہ نثر، از تصنیفات مشہور اوست ۱۲

۲ **ظہیرالدین** صدر الحکماء، در حکمت و فلسفہ یکتای روزگار بود، دولت شاہ گوید "اکابر و فضل متفق کہ سخن ظہیر نازک تر و باطراوت تر از سخن انوری ست" از خواجہ مجدالدین ہمگر درین باب فتوائے خواستند او حکم کرد کہ سخن انوری افضل ست، مداح اتابک قزل ارسلان والی شیراز ست، آخر از وے رنجیدہ بخدمت برادرزادہ اش اتابک ابوبکر بن نصرۃ الدین جہان پہلوان آمد، در تبریز فوت شد، در جوار خاقانی در کوہ سرخاب مدفون گردید ۱۲

۳ **ملا ظہیرالدین** خلف ملا محمد مراد تفرشی ست، در شعر و انشا دستے تمام داشت، جامع فنون علمیہ بود ۱۲

۴ **ملا ظہیر** معاصر مرزا طاہر وحید بود ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
ظہیر[۱]	ظہیر الدین محمود	۰	سمرقند	خراسان	۰

باب ع

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
عارف[۲]	میرزا محمد علی	سنہ ۱۱۶۷ھ	تبریز	عراق عجم	محمد شاہ والی ہند
عارف	میرزا ابراہیم	۰	اصفہان	؍؍	۰
عارف	ملا عارف	۰	لاہور	ہندوستان	۰
عاشق[۳]	میر کرم اللہ عاقل خان	سنہ ۱۱۲۵ھ	دہلی	؍؍	فرخ سیر والی ہند
عاشق	آغا محمد	سنہ ۱۲۰ھ	اصفہان	عراق عجم	نادر شاہ قہرمان ایران
عاقل	نواب عاقل خاں	۰	رے	؍؍	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
عاقل[۴]	میرزا عاقل	سنہ ۱۲۰۰ھ	دہلی	ہندوستان	محمد شاہ والی ہند

[۱] **ظہیر الدین محمد بن علی**، در فضیلت ہنرمندی بے مثل بود، محمد عوفی گوید "مدتہا صاحب دیوان قلیج طمغاج خاں بودہ"، ۱۲

[۲] **میرزا محمد علی**، از ہمصحبتان مرزا صائب بود، و در سلک ملازمان نادر شاہ منتظم، نادر شاہ او را بہ نظم شاہ نامہ خود مامور ساخت، ہمراہ وے بہند آمد و باز رفت، در آخر کہ نادر شاہ از و ناخوش شد میرزا گریختہ بہند آمد، مدتے با نواب ابو المنصور خاں صفدر جنگ نیشاپوری کہ صوبہ دار اودہ و الہ آباد بود بسر برد، بعد چندی باز قصد ایران کرد لیکن اجل نگذاشت در حوالی سندھ فوت شد ۱۲

[۳] **میر کرم اللہ عاقل خان**، خلف نواب شکر اللہ خاں خاکسار ست ۱۲

[۴] **میرزا عاقل ہنرور خاں**، چندی در دکن با نواب آصفجاہ بسر برد، بسیار خوش فکر بود، صاحب دیوان ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
عالی[1]	ملا محمد	سنہ ۱۱۳۶ھ	صفہان	عراق عجم	۰
عالی[2]	میرزا محمد نعمت خان	سنہ ۱۱۲۱ھ	شیراز	فارس	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
عباسی	سید عباسی	۰	صفہان	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
۰	شیخ عبد الحمید[3]	۰	لاہور	ہندوستان	صاحبقران ثانی شاہجہان والی ہند
۰	عبد الوہاب	۰	صفہان	عراق عجم	۰
۰	میر عبد القادر[4]	۰	تون	خراسان	۰
عبدی	ملا عبدی	۰	جنابذ	”	سلطان حسین میرزا والی ہرات

[1] ملا محمد، در سخن سنجی و نکتہ شناسی اُستاد، طبعی در تاسیس بلاغت فلک بنیاد داشت، اشعارش سراسر عالی و مضامینش اکثر عالی بود ۱۲

[2] میرزا محمد مخاطب بہ حکیم دانشمند خاں شیرازی الاصل ست، پدرش حکیم فتح الدین بہند آمد و میرزا محمد در ہند متولد شد، و با پدر بشیراز رفتہ اکتساب علوم کرد و باز بہند مراجعت کرد و در زمرۂ ملازمانِ خلد مکاں منتظم گردید، رفتہ رفتہ بخطاب نعمت خاں و داروغگی باورچی خانہ، و در آخر عہد بخطاب مقرب خاں و خدمت جواہر خانہ امتیاز یافت، و بعد فوت خلد مکان در ملازمت شاہ عالم بخطاب دانشمند خاں سرافراز شد و بتحریر شاہ نامہ فرمان یافت، اما ہنوز باتمام نرسانیدہ بود کہ فرمانش در رسید، قطعۂ کہ بتقریب کدخدائی کامراں خاں موزوں کردہ بود، انموذجی از شوخیہای اوست، علامہ آزاد بلگرامی شرحے متینی برآں قطعہ نوشتہ ہست ۱۲

[3] شیخ عبد الحمید، شاگرد ابو الفضل اکبرآبادی ست، در عہد شاہجہاں بتحریر شاہجہاں نامہ مامور شد، اما بوجہ کبر سن توفیق اتمام نیافت ۱۲

[4] میر عبد القادر، وزیر ولایت خراسان بود ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
۰	شیخ عبدالخالق [۱]	۰	غجدوان	خراسان	سلطان محمد خوارزمشاہ والی خوارزم
۰	عبدالنبی	۰	طہران	عراق عجم	ناصرالدین شاہ قاچار والی ایران
عبید [۲]	خواجہ عبید	سنہ ۷۵۰ھ	زاکان	"	شاہ ابواسحق انجو والی شیراز
عثمان	محمد عثمان	۰	بخارا	خراسان	۰
عجبی [۳]	شمس الدین	۰	جرجان	طبرستان	۰
عجزی	حسن بیگ	۰	تبریز	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
عراقی [۴]	شیخ فخرالدین ابراہیم	سنہ ۶۸۸ھ	ہمدان	"	علاءالدین بلبن والی ہند
عرشی [۵]	طہماسپ قلی بیگ	۰	صفہان	"	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران

[۱] شیخ عبدالخالق، از خلفای اربعہ شیخ نجم الدین کبریٰ ست ۱۲

[۲] خواجہ عبید، فاضل عظیم الشان بود، رسالہ در علم معانی و بیان بنام شاہ ابواسحق حموی تصنیف کردہ خواست کہ بگذراند میسر نشد، قصۂ موش و گربہ از تصنیفات اوست، با خواجہ سلیمان وغیرہ صحبتہا داشت ۱۲

[۳] شمس الدین، معاصر حکیم سنائی ست، در مدح سام بن حسین قصیدۂ مصدر بہ لغت سیب گفتہ ۱۲

[۴] شیخ فخرالدین ابراہیم، معاصر مولانا شمس تبریزی و کمال خجندی و مرید شیخ بہاءالدین ذکریا ملتانی است تصانیف خوب ازو بیادگار ماند، از انجملہ لمعات ست کہ بطور سوانح شیخ محمد غزالی بقلم آوردہ، دیوان غزلش مشہور ست، در دمشق بحق پیوست و در صالحیہ زیر پای شیخ ابن عربی مدفون شد ۱۲

[۵] طہماسپ قلی بیگ، در اول حال عہدی تخلص میکرد، از شعرای غزالی زمان خود بود ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
عرفی[۱]	سید محمد جمال الدین	سنہ ۹۹۹ھ	شیراز	فارس	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
عزت[۲]	خواجہ باقر	۔	شیراز	"	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
عزت[۳]	شیخ عبد العزیز	سنہ ۱۰۸۹ھ	ہرات	خراسان	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
عزی[۴]	خواجہ عزیز الدین	۔	شروان	آذربیجان	ابو المظفر منوچہر شروان شاہ والی شروان
عزی	ملا محمد مومن	۔	فیروزآباد[۶]	فارس	۔
عزمی	ملا عزمی	۔	یزد	عراق عجم	۔
عسجدی[۵]	حکیم عبد العزیز	سنہ ۴۳۲ھ	ہرات	خراسان	سلطان محمود غازی والی غزنی

[۱] سید محمد جمال الدین، اول کہ بفتحپور رسید پیشتر از ہمہ با شیخ فیضی آشنا شد، شیخ ہم با او خوب پیش آمد آخر در میانہ شکر آب ہا افتاد، او بہ حکیم ابو الفتح ربطے پیدا کرد و بتقریب سفارش حکیم موصوف بخانخانان مرتبط شد، عرفی پختگی معانی و شستگی الفاظ و عذوبت کلام و نازکی ادا، و تازگی مضمون را باہم جمع نمودہ است مولف مجمع الفصحا گوید "کہ دیوان عرفی مکرر بنظر رسیدہ سیاق اشعارش پسندیدہ اہل این بازیست" سی و شش سال عمر یافت و در لاہور فوت شد ۱۲

[۲] خواجہ باقر، مردے تجارت پیشہ بود، از ایران بہندوستان تردد میکرد ۱۲

[۳] شیخ عبد العزیز، صاحب فضل و کمال و استاد اورنگ زیب عالمگیر ست ۱۲

[۴] خواجہ عزیز الدین معاصر حکیم خاقانی و ابو العلا و سید ذو الفقار بود ۱۲

[۵] حکیم عبد العزیز شاگرد عنصری ست ۱۲

[۶] از توابع شیراز ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
عشرت[۵۱]	آقا علی	۰	صفہان	عراق عجم	۰
عشرت	ملا عشرت	۰	شیراز	فارس	۰
عشق[۵۲]	میرزا عبد اللہ	۰	۰	۰	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
عصری[۵۳]	ملا عصری	۰	تبریز	عراق عجم	۰
عصار[۵۴]	ملا محمد	سنہ ۷۷۹ھ	"	"	سلطان اویس ایلکانی والی آذربیجان
عصمت[۵۵]	خواجہ عصمت اللہ	سنہ ۸۴۰ھ	بخارا	خراسان	امیر تیمور گورگان والی سمرقند
عطار[۵۶]	شیخ فرید الدین	سنہ ۶۲۷ھ	نیشاپور	"	جلال الدین خوارزمشاہ والی خراسان

[۵۱] آقا علی از اہالی قریہ فردشان (از توابع صفہان) است، استفادہ علوم از ملا شوشتری نمودہ کتب طبی بخدمت حکیم شفائی دیدہ، بہند آمدہ مراجعت کرد، در مشہد وفات یافت وہمانجا مدفون شد ۱۲

[۵۲] میرزا عبد اللہ خلف میرزا محمد شفیع مستوفی موقوفات ست، در زمان شاہ سلیمان صفوی فوت شد ۱۲

[۵۳] ملا عصری، در مرو نشو و نما یافتہ و در اصفہان سکونت داشت ۱۲

[۵۴] ملا محمد، مصنف مثنوی مہر و ماہ، و مداح سلطان اویس ایلکانی ست ۱۲

[۵۵] خواجہ عصمت اللہ، در مدح سلطان خلیل ابن میران شاہ، اشعار بسیار دارد ۱۲

[۵۶] شیخ فرید الدین، یگانۂ آفاق و قدوۂ عشاق بود، در مراتب سخن کمال قدرت داشت، دیوان غزل و مثنویات بسیار ازو یادگار ست، از انجملہ جوہر ذات، منطق الطیر، مظہر العجائب، مصیبت نامہ اشتر نامہ، بی سر نامہ، گل و بلبل، قصائد و رباعیات نیز بسیار دارد، مشہور ست کہ اشعار شیخ یکصد ہزار بیت ست صاحب آتشکدہ گوید کہ من پنجاہ ہزار بیت او را دیدہ ام، در واقعہ چنگیزی شہید شد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
عطاردی[1]	حکیم عبدالرحمن	۰	فراہ	”	سلطان محمود غزنوی والی غزنی
عطائی[2]	قاضی عطاء اللہ	۰	رے	عراق عجم	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران
عظیم[3]	ملا محمد عظیم	۱۱۱۱ھ	نیشاپور	خراسان	صاحبقران ثانی شاہجہان والی ہند
علا	شیخ علاء الدین	۰	اجودھن	ہندوستان	۰
علی	حاجی محمد علی	۰	اصفہان	عراق عجم	۰
علی[4]	خواجہ علی شطرنجی	۰	سمرقند	خراسان	جلال الدین سنجر سلجوقی والی خوارزم
علی	مولانا علی	۰	۰	خراسان	سلطان حسین میرزا والی خراسان
علی[5]	علی قلی بیگ ترکمان	۰	مازندران	طبرستان	نورالدین جہانگیر شاہ والی ہند

۱؎ حکیم عبدالرحمن، از مداحان سلطان محمود غزنوی ست، اشعارش نایاب ست ۱۲

۲؎ قاضی عطاء اللہ، در صلح شاہ طہماسپ و سلطان مراد خوندکار روم قطعہ نظم آوردہ کہ مادۂ تاریخ الصلح خیر یافتہ ۱۲

۳؎ ملا محمد عظیم خلف ملا قیدی و برادر زادۂ ملا نظیری نیشاپوری ست، در سخنوری کمال قدرت داشت، مثنوی موسوم بہ فوز عظیم ازوست ۱۲

۴؎ خواجہ علی، از یکہ تازان معرکہ سخنوری ست، با لامعی بخاری و شمس خالد مصاحب بود و ہمہ شاگردان حکیم سوزنی بودہ اند ۱۲

۵؎ علی قلی بیگ ابن سلطان خلیفہ ست، در زمان جہانگیر بہند آمد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
علی [۱]	ناصر علی	سنه ۱۱۰۸ھ	سرہند	ہندوستان	اورنگزیب عالمگیر والی ہند
علی [۲]	خواجه علی عزیزان	سنه ۷۱۵ھ	رامتین	خراسان	علاء الدین خلجی والی خوارزم
علی [۳]	علی بن الیاس	.	بخارا	"	سلطان محمود غزنوی والی غزنی
علمی [۴]	ملا مقیم	.	کاشان	عراق عجم	صاحبقران ثانی شاہجہان والی ہند
علوی [۵]	مولوی عبداللہ خان	سنه ۱۲۶۲ھ	مئو فرخ آباد	ہندوستان	ابوظفر بہادر شاه

[۱] **ناصر علی**، مرید شیخ معصوم خلف الصدق حضرت مجدد الف ثانی قدس سره ست، در آغاز حال بملازمت میرزا فقیر اللہ مخاطب بسیف خان بعزت و احترام گزرانید و بعد فوت سیف خان با ذوالفقار خان پسر اسد خان وزیر اعظم خلد مکان صحبتش خوش آمد در مدح او غزلے طرح کرده ویک زنجیر فیل و نقد گرانمایه صله یافت اما از کمال وارستگی همه را بهر دم ریخت و خود ملوث بدری نشد، بسیار مستغنیانه می زیست، سخن سنج والا فکرت ست، در آخر عمر از دکن به شاہجہان آباد آمد فوت شد و در حوالی مرقد حضرت نظام المشائخ سلطان الاولیا قدس سره العزیز مدفون گردید، مثنوی او مشهور و مطبوع ست ۱۲

[۲] **خواجه علی** ملقب بعزیزان از اعاظم اولیاست، حضرت مولوی معنوی اشاره باحوال او کرده ست ۱۲

[۳] **علی بن الیاس**، با دقیقی هم صحبت بوده ۱۲

[۴] **ملا مقیم**، مدتے در هند در خدمت دارا شکوه میبود، توفیق زیارت حرمین یافته در مکه مکرمه فوت شد ۱۲

[۵] **مولوی عبداللہ خان**، مولدش مئو قائم گنج ضلع فرخ آباد ست، در صغر سن با پدر بدهلی رفت و کسب علوم و تکمیل فنون از علمای نامدار آن دیار نمود، جامع اکثرے از فضائل بود و در انشا و سخنوری قدرت تمام داشت، امام بخش صهبائی و محمد حسین مهجور ناظم اندور، و مولوی امین الدین خان امین دهلوی از شاگردان او یند با شیخ ابراهیم ذوق و مومن خان کمال اتحاد و ارتباط داشت، انشای صفیر بلبل و صحت نامه از مصنفات شریفهٔ اوست، بقرابت قریبه خال مولف خاکسار بود، در آخر عمر بوطن مراجعت نمود و همانجا فوت شد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
عماد [1]	فقیہ عماد الدین	سنہ ۷۷۳ھ	کرمان	خراسان	شاہ شجاع والی فارس
عمادی [2]	میر عماد الدین		رے	عراق عجم	سلطان طغرل سلجوقی والی خوارزم
عمر [3]	حکیم عمر خیّام	سنہ ۵۱۷ھ	نیشاپور	خراسان	جلال الدین سنجر سلجوقی والی خوارزم
عمعق [4]	شہاب الدین	سنہ ۵۴۲ھ	بخارا	"	"
عمید [5]	عمید الدین	سنہ ۷۰۹ھ	دیلم	گیلان	سلطان محمد بلبن فرمانروائے ملتان
عمید	خواجہ عمید عطار کاتب	سنہ ۴۹۱ھ	رے	عراق عجم	سلطان ابراہیم والی غزنی
عنصری [6]	حکیم ابوالقاسم حسن	سنہ ۴۳۱ھ	بلخ	خراسان	سلطان محمود غزنوی والی غزنی

۱؎ فقیہ عماد الدین؛ از دانشمندانِ کامل بود، در تصوف صاحب سلسلہ ہست، اشعار خوب از وی ضبط کردہ اند، در شیراز مدفون شد ۱۲

۲؎ میر عماد الدین؛ از پہلوانان معرکِ فصاحت ست، مداح عماد الدولہ دیلمی ست، عمادی را غزنوی نیز گفتہ اند، و بعضے او را پسر مختاری گفتہ با عمادی شہریاری یکے دانستہ اند، واللہ اعلم ۱۲

۳؎ حکیم عمر خیّام؛ خیمہ میدوخت ازیں رو بخیام ملقب شد، فنون متداولہ علمیہ را اکتساب نمودہ جلال الدین سنجر سلجوقی او را بغایت محترم میداشت، رباعیات او مشہور و مقبول طبائع ست، صاحب مجمع الفصحا تخلص او خیام خواندہ ست ۱۲

۴؎ استاد شہاب الدین؛ جمیع سخنوران باستادی او اقرار داشتہ اند سوای رشیدی سمرقندی کہ با عمعق معارضہ کردہ ۱۲

۵؎ عمید الدین؛ از اعاظم فضلا بود، اشعارش اکثر مصنوع ہست، مسعود سعد سلیمان مرثیہ او گفتہ ہست ۱۲

۶؎ حکیم ابوالقاسم حسن؛ ملک الشعرای عہد محمود غزنوی ست، بر چہار صد شاعر کہ ہر یک یگانۂ زماں بود سروری نمود و ہمگی بر استادی وے اعتراف داشتند، گویند شبے ہزار بیت شعر گفتہ، مثنوی وامق و عذرا از وست، در غزنی مدفون ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
عنوان[1]	محمد رضا چلپی		تبریز	عراق عجم	
عہدی[2]	قاضی عبد الرزاق			خراسان	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
عیشی[3]	قاضی مسیح الدین	سنہ ۸۵۶ھ	ساوہ	عراق عجم	سلطان یعقوب کمان والی آذربیجان
عیسی	میر عیسے		یزد	"	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
عین القضاۃ[4]	ابو الفضائل عبد اللہ	سنہ ۵۳۳ھ	ہمدان	"	جلال الدین سنجر سلجوقی والی خوارزم

باب غ

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
غافل	محمد تقی		طالقان		شاہ عباس ثانی والی ایران
غافل	ملک حمزہ خاں		سیستان	خراسان	
غالب	میرزا اسد اللہ خاں	سنہ ۱۲۸۵ھ	دہلی	ہندوستان	ابو ظفر بہادر شاہ
غروری[5]	میر برہان		کاشان	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی ہند

[1] محمد رضا چلپی معاصر میرزا طاہر نصیر آبادی ہست ۱۲

[2] قاضی عبد الرزاق با قاضی نور اللہ شوستری مصاحب بہم رسانید و در شعر صاحب دیوان ست ۱۲

[3] قاضی مسیح الدین از فضلای عالی مرتبہ بود، اشعار بامزہ دارد کہ بے تامل و فکر در مقولہ گفتگو بر زبانش جاری میشد، و این کمال مرتبہ صفائی طبع ہست ۱۲

[4] ابو الفضائل عبد اللہ از اقران حسین بن منصور حلاج ہست، با باطاہر عریان صحبت داشتہ جامع جمیع فضائل و علوم بود ۱۲

[5] میر برہان در ہند فوت شد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
غروری	ملا غروری		شیراز	فارس	شاہ عباس ماضی والی ایران
غریب[1]	شاہ غریب میرزا		ہرات	خراسان	سلطان حسین میرزا والی خراسان
غزالی[2]	میر اسلام		″	″	میرزا الغ بیگ گورگانی والی سمرقند
غزالی[3]	مولانا غزالی	سنہ ۹۸۰ھ	مشہد	″	جلال الدین اکبر والی ہند
غضائری[4]	ابو یزید محمد	سنہ ۴۲۶ھ	رے	عراق عجم	سلطان محمود غزنوی والی غزنی
غضنفری[5]	مولانا غضنفر		گلچار	″	سلطان حسین میرزا والی خراسان

لہ شاہ غریب میرزا، از اولاد سلطان حسین میرزا والی خراسان ست، در انشای نظم و نثر عدیل ندا شتہ ۱۲

ٹہ میر اسلام، از موزونان آن پایہ و شاگرد حیدر کلیچہ پز ست، بہند آمدہ با مولانا غزالی مشہدی بتقریب تخلص مشابہت کرد، ظریف شوخ طبع بود ۱۲

سٹہ مولانا غزالی ملک الشعرا، از مشاہیر شعرای زمان طہماسپ صفوی بود، کلیاتش ہفتاد ہزار بیت و مثنویات متعدد دارد، از انجملہ مثنوی رشحات الحیات و اسرار المکتوبات، و نقش بدیع ست، با شیخ فیضی صحبت داشت، در مبدء حال بدکن افتاد اما در آنجا کارش رونق نگرفت، بعد مقتول شدن خانزمان خان رو باستانہ اکبری آورد و بخطاب ملک الشعرا سرفراز گردید، در گجرات فوت شد ۱۲

ٹہ ابو یزید محمد، از اعاظم شعرا و اکابر بلغاست، بخدمت سلطان محمود غزنوی آمدہ گوی شہرت از شعرای پای تخت در ربود ۱۲

ھہ مولانا غضنفر، از مشاہیر فضلا و معارف بلغاست، گلچار قریہ ایست از قم، غضنفری اکثر اوقات در کاشان بسر می برد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
غنی[۱]	غنی بیگ		ہمدان	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی ہند
غنی[۲]	میر عبد الغنی		تفرش	″	″
غنی[۳]	محمد طاہر	۱۰۷۹ھ	کشمیر	ہندوستان	صاحبقران ثانی شاہجہان والی ہند
غنیمت[۴]	محمد اکرم	۱۱۰۰ھ	کنجاوہ	″	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
غواصی[۵]	مولانا غواصی	۱۰۰۰ھ	یزد	عراق عجم	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
غیاث[۶]	غیاث الدین منصور	۹۴۸ھ	شیراز	فارس	سلطان حسین میرزا والی خراسان
غیرتی[۷]	ملا غیرتی		″	″	جلال الدین اکبر والی ہند

[۱] غنی بیگ، بسیار عالی طبع بود بہند آمدہ مدتہا بسر کردہ ۱۲

[۲] میر عبد الغنی، از سادات جلیل القدر تفرش ست از اعمال قم ۱۲

[۳] محمد طاہر، از مردم کشمیر بود، صحبت میرزا صائب و ابوطالب کلیم و حاجی محمد جان قدسی دریافتہ، درستی زبان و روانی الفاظ و لطافت معانی او مقبول ہمہ بود از خطۂ کشمیر مثل او کسے برنخاست، دیوانش قریب دو ہزار بیت ست ۱۲

[۴] محمد اکرم، از مردم لاہور بود، مثنوی قصہ عزیز و شاہد بامزہ گفتہ ۱۲

[۵] مولانا غواصی، قصائد در مدح ائمہ یکصد ہزار بیت گفتہ ۱۲

[۶] غیاث الدین منصور حلوائی پسر میر صدر الدین شیرازی ست کہ صاحب حواشی تجرید و حریف و مقابل علامہ دوانی بود، شاگرد نظام دست غیب ست، در اوسط حال از شیراز باصفہان آمد و از مردم آنجا محبت بسیار دیدہ در آنجا متوطن شد، شبے از بام افتاد و جان بحق سپرد ۱۲

[۷] ملا غیرتی، در شاعری پہلوان بودہ ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
غیور[۱]	میرزا احسن غیور	٠	کرمان	خراسان	٠

باب فا

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
فاتح[۲]	میرزا رضی	٠	رشت	گیلان	فرخ سیر والی هند
فاخر[۳]	ملا فاخر	٠	بهبهان	فارس	شاه سلیمان صفوی والی ایران
فارغی[۴]	شیخ ابوالوجد	سنه ۹۴۰ھ	هرات	خراسان	سلطان حسین میرزا والی هرات و همایون بادشاه والی هند
فارغی	امیر فارغی	سنه ۱۱۰۰ھ	شیراز	فارس	جلال الدین اکبر والی هند
فارغی		٠	هرات	خراسان	٠
فارغ[۵]	چلپی بیگ	٠	تبریز	عراق عجم	٠

[۱] میرزا احسن، در مقدمات علمیه و شعر مهارتش بحد کمال بود، شعرش کمال رتبهٔ چاشنی دارد، مثنوی خوبی در بحر مثنوی مولوی معنوی گفته، در کرمان فوت شد ۱۲

[۲] میرزا رضی، در ایام انقلاب ایران بهند آمد، دیوانش قریب بسه چهار هزار بیت میرسد، مشتمل حقائق و معارف، درویش صاحب حال و معنی آگاه بود، در میانهٔ قصبهٔ سرونج و بلدهٔ اجین از دست قطاع الطریق شربت شهادت چشید ۱۲

[۳] ملا فاخر، بصفات حمیده متصف بود، در خدمت زمان خان حاکم کیلویه بسر می کرد ۱۲

[۴] شیخ ابوالوجد، از شعرای جلیل القدر ست، مدتها در هند بوده بخدمت همایون شاه و اکبر شاه، و معاصر مولوی جامی ست

[۵] چلپی بیگ، مشهور به علامه تبریزی، در شیراز تحصیل علوم نمود، از شاگردان فاضل میرزا جان ست ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
فاضل [۱]	ملا فاضل	۰	کاشان	عراق عجم	
فانی [۲]	میر علی شیر نظام الدین	سنه ۹۰۶ھ	هرات	خراسان	سلطان حسین میرزا والی خراسان
فانی [۳]	شیخ محمد محسن	سنه ۱۰۸۰ھ	کشمیر	هندوستان	صاحبقران ثانی شاهجهان والی هند
فائض [۴]	ملا محمد نصیر	سنه ۱۱۳۴ھ	ابهر	عراق عجم	شاهجهان والی هند
فائض [۵]	میرزا محمد فائض	سنه ۱۰۳۶ھ	نطنز	″	نورالدین جهانگیر شاه والی هند
فائض [۶]	میرزا باقر	سنه ۱۱۲۸ھ	مازندران	طبرستان	شاه سلیمان صفوی والی ایران

[۱] ملا فاضل نواده میر شاه، مرد درویشی بود، شعرش از صد هزار بیت متجاوز ست ۱۲

[۲] میر علیشیر نظام الدین بسه زبان شعر میفرمود عربی فارسی و ترکی تخلص وی در ترکی نوائی، و در فارسی فانی ست، از فضائل علوم بهرهٔ وافی داشت، وزیر سلطان حسین میرزا بود، در خدمت مولوی جامی ارادت تمام داشت، انوار رحمت مادهٔ تاریخ فوت اوست ۱۲

[۳] میرزا محسن شاگرد ملا یعقوب کشمیری و استاد ملا طاهر غنی و حاجی محمد اسلم سالم کشمیری ست، از فضلای کشمیر بود، دیوانش قریب بهزار بیت ست ۱۲

[۴] ملا محمد نصیر از ارشد تلامذه میرزا صائب ست، تخلص هم از و یافته، در سخنوری از استادان گوی سبقت می ربود، وقتیکه محمود خان افغان صفهان را محاصره کرد باجل طبیعی فوت شد ۱۲

[۵] میرزا محمد فائض بملازمت صاحبقران ثانی سرفراز بود، خطوط خوب می نوشت، در گجرات فوت گردید که وند رقم کرد شد برحمت واصل، مادهٔ تاریخ وفات اوست ۱۲

[۶] میرزا باقر از کهنه شاعران بود، تتبع اطوار میرزا صائب میکرد، شعرش هموار و خالی از متانت نبود، غیر از غزل چیزی نمیگفت، در بلدهٔ بارفروش مازندران رحلت کرد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
فائق	محمد امین	•	اصفہان	عراق عجم	
فائق	سید محمد	سنہ ۱۱۰۰ھ	ہرات	خراسان	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
فتح [۵۱]	شاہ فتح اللہ	سنہ ۹۹۶ھ	شیراز	فارس	جلال الدین اکبر والی ہند
فتح	ملا فتح اللہ	سنہ ۱۰۲۶ھ	اصفہان	عراق عجم	نورالدین جہانگیر والی ہند
فتحی	ملا فتحی	سنہ ۱۰۴۵ھ	اردستان	رر	سام میرزا صفوی والی ایران
فتوحی [۵۲]	حکیم اثیرالدین	•	مرو	خراسان	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
فتوری [۵۳]	میرزا نوری	•	ہرات	رر	•
فخری	شمس الدین	•	رر	رر	سلطان حسین میرزا والی خراسان
فخر [۵۴]	فخرالدین محمود	•	نیشاپور	رر	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
فخر [۵۵]	فخرالدین اسعد	•	جرجان	طبرستان	سلطان طغرل سلجوقی والی خوارزم

۵۱ شاہ فتح اللہ، در علم حکمت دستگاہ عالی داشت، بہند آمدہ درگذشت ۱۲

۵۲ حکیم اثیرالدین، محمد عوفی گوید کہ مشاعرات و مناظرات وے با انوری مشہور است ۱۲

۵۳ میرزا نوری، مدتہا در ہرات شیخ الاسلام بود، در کمال زہد و پرہیزگاری عمر گزرانیدہ در ہرات فوت شد ۱۲

۵۴ فخرالدین محمود، مستجمع جمیع کمالات بود، تصانیف عالیہ در بعضی علوم ازو باقی ست، در خدمت بہرام شاہ غزنوی کمال حرمت داشت ۱۲

۵۵ فخرالدین اسعد، از قدمائے شعرا است، مثنوی ویس و رامین ازو یادگار است ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
فخری	شمس الدین	۰	اصفهان	عراق عجم	
فدائی[۱]	شیخ فدائی	سنه ۹۷۷ھ	شیراز	فارس	شاه طهماسپ صفوی والی ایران
فدائی	محمود بیگ	۰	طهران	عراق عجم	۰
فرح[۲]	فرح الله	سنه ۱۱۰۰ھ	شوستر	فارس	عبدالله قطب شاه والی دکن
فرخی[۳]	استاد ابوالحسن علی	سنه ۴۲۹ھ	سیستان	خراسان	سلطان محمود غزنوی والی غزنی
فردوسی[۴]	حکیم ابوالقاسم	سنه ۴۱۶ھ	طوس	″	″
فرشته	محمد قاسم هندوشاه	۰	استرآباد	طبرستان	ابراهیم عادل شاه والی دکن

[۱] **شیخ فدائی**، خلف الصدق شیخ شمس الدین محمد لاهجی شارح گلشن راز محمود شبستری ست، لهذا او را شیخ زاده می خوانند، از محققان زمان خود بود ۱۲

[۲] **فرح الله**، از افاضل زمان ست، مدتها در هند بوده، دیوانش قریب هفت هزار بیت میسر ۱۲

[۳] **استاد ابوالحسن علی**، گویند که او شاگرد حکیم عنصری ست، بخدمت سلطان محمود غزنوی آمده ملازم گردید و اعزاز یافت، دولت شاه او را ترمذی، و محمد عوفی سکزی گفته ست ۱۲

[۴] **حکیم ابوالقاسم**، شیخ نظامی بشاگردی و بندگی او اقرار کرده، پدرش باغبان چهار باغ موسوم به فردوس بود، بعد از انکه بمقتضاے فطرت اصلی بگفتن اشعار مبادرت نمود فردوسی تخلص کرد، در طوس مدفون شده، شاهنامه او که بفرمایش سلطان محمود نوشته مشهور آفاق ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
فرقتی [۱]	ابوتراب بیگ	سنہ ۱۰۲۶ھ	کاشان	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
فروغ [۲]	میرزا محمد علی	۰	۰	۰	نادر شاہ قہرمان ایران
فروغی [۳]	ملا حسن	سنہ ۱۰۷۰ھ	کشمیر	ہندستان	شاہجہان والی ہند
فرید [۴]	فریدالدین احول	۰	اصفہان	عراق عجم	اتابک سعد بن زنگی والی فارس
فرید [۵]	فریدالدین کاتب	۰	جاجرم	خراسان	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
فسونی [۶]	محمود بیگ	۰	تبریز	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی ہند
فصیحی [۷]	میر فصیحی	سنہ ۱۰۳۱ھ	ہرات	خراسان	شاہ عباس ماضی والی ایران

[۱] ابوتراب بیگ، از اہالی انجدان ست، اما در کاشان نشو و نما یافتہ، اوّل کامی تخلص میکرد، آخر فرقتی قرار داد، دیوان یک ہزار بیت دارد ۱۲

[۲] میرزا محمد علی، تولدش در سنہ یکہزار و صد و چہل ہجری ست، اشعار خوب ازاں حمیدہ خصال سرزدہ ۱۲

[۳] ملا حسن، چوں صاحبقران ثانی شاہجہان بکشمیر آمد، فروغی دو مثنوی زادہ طبع خود بعرض رسانید پسند افتاد، دو ہزار روپیہ صلہ یافت ۱۲

[۴] فریدالدین احول، از شعرای فصیح و بلیغ بود، خواجہ امامی را خدمت کردہ ست و با مجد ہمگر خصوصیت داشت ۱۲

[۵] فریدالدین کاتب، از شعرای نامی و بلغای دوراں بود، محمد عوفی گوید کہ در بخارا بخدمت وے رسیدہ ام ۱۲

[۶] محمود بیگ، مجموعہ کمالات صوری و معنوی بود، در سخنوری یگانہ آفاق، و در علم سیاق و حساب و تاریخ طاق، بہند آمدہ ملازم اکبر شاہ و جہانگیر شاہ بعزت تمام بود ۱۲

[۷] میر فصیحی، از سخنوران فصیح بیان ست، میان او و حکیم شفائی مشاعرات و مہاجات بود ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
فصیحی	میر فصیحی	۰	تبریز	عراق عجم	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران
فضلی	حکیم فضلی	۰	جرباذقان	؍؍	امام قلی خان والی شیراز
فضلی[1]	ملا فضلی	سنہ ۹۸۶ھ	بغداد	عراق عرب	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
فطرت[2]	میر معز الدین	سنہ ۱۱۰۱ھ	قم	عراق عجم	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
فغانی[3]	بابا فغانی	سنہ ۹۲۵ھ	شیراز	فارس	شاہ اسمعیل صفوی والی ایران
فغفور[4]	حکیم محمد حسین	سنہ ۱۰۳۰ھ	لاہجان	طبرستان	نورالدین جہانگیر والی ہند

[1] ملا فضلی، از شعرای مشہور زمان ست، در عربی و فارسی و ترکی صاحب دستگاہ بود بہر سہ زبان اشعار آبدار دارد ۱۲

[2] میر معز الدین مخاطب بہ موسوی خان، از اعاظم سادات موسوی قم ست، در صفہان بہ تحصیل علوم پرداخت، بمدارج فضل و کمال رسید، از پیشگاہ اورنگ زیب بہ خطاب خانی و دیوانی دکن سرفراز گردید، میر نخستین فطرت تخلص میکرد، بعد ازاں موسوی اختیار کرد، وفاتش در سرزمین دکن رو داد ۱۲

[3] بابا فغانی، مجتہد فن سخنوری ست، پیش از وی احدے بدیں روش شعر نگفتہ، پایہ سخنوری را بجائی رسانید کہ اکثر استادان مثل وحشی یزدی، نظیری نیشاپوری، ضمیری صفہانی، حسین ثنائی، عرفی شیرازی، صفائی اصفہانی، حکیم رکنا مسیح کاشی و محتشم کاشی وغیرہ مقلد و شاگرد و خوشہ چین خرمن طرز او یند، صاحب دیوان ست قصائد صاف دارد اما بغزل سرائی مائل ست ۱۲

[4] حکیم محمد حسین، در اوائل حال در ایران رسمی تخلص میکرد، بعد ازانکہ بہند آمدہ ملازمت سلطان پرویز ابن جہانگیر شاہ اختیار نمود فغفور تخلص کرد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
فقیر ۱؎	میر شمس الدین	سنه ۱۱۸۳ھ	دہلی	ہندوستان	محمد شاه والی ہند
نگاری ۲؎	قاضی احمد	.	اسفرائن	خراسان	شاه طهماسپ ماضی والی ایران
فکری ۳؎	سید محمد	سنه ۹۷۳ھ	مشهد	”	جلال الدین اکبر والی ہند
فکری ۴؎	سید محمد رضا	سنه ۱۰۲۰ھ	اصفهان	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران
فکرت ۵؎	غیاث الدین منصور	.	.	.	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
فلکی ۶؎	اُستاد نجم الدین محمد مومن	سنه ۵۷۷ھ	شروان	آذربیجان	سلطان منوچهر شروانشاه والی شروان

۱؎ میر شمس الدین، ولادتش در شاهجهان آباد در سنه هزار و یکصد و پانزده وی داد، از اعیان آن بلدهٔ فاخره است دیوانش به هفت هزاری بیت میرسد، دو مثنوی در سلک نظم کشیده ۱۲

۲؎ قاضی احمد، از فضلای مشهور اسفرائن است، در نکته فهمی و حاضر جوابی یگانه بود ۱۲

۳؎ سید محمد، ملقب به جامه باف و مشهور به میر رباعی از شعرای مقرر روزگار بود، در زمان اکبر شاه بهند آمد و در مدح وی اشعار گفت ـــ گفتا خرد که میر رباعی سفر نمود، مادهٔ تاریخ فوت اوست ۱۲

۴؎ سید محمد رضا، ذوق شاعری بسیار داشته، بدکن آمد، در علم سیاق صاحب وقوف بود، معاصر شفائی اصفهانی است ۱۲

۵؎ میر غیاث الدین منصور، بهند آمد دیوانے ترتیب داد ۱۲

۶؎ اُستاد نجم الدین محمد مومن با حکیم خاقانی در خدمت ابو العلاء گنجوی تحصیل مراتب نظم نموده مشهور آفاق بود، در شماخی که مولد اوست مدفون شده ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
فنائی [۵۱]	میر کمال الدین حسین	۰	هرات	خراسان	سلطان حسین میرزا والی خراسان
فوجی [۵۲]	ملا مقیما	۰	نیشاپور	״	شاهجهان والی هند
فوقی	ملا فوقی	۰	یزد	عراق عجم	۰
فهمی [۵۳]	ملا فهمی	سنه ۱۰۰۰ه	کاشان	״	شاه عباس ماضی والی ایران
فهمی	حکیم مجد الدین		بخارا	خراسان	۰
فیاض [۵۴]	عبد الرزاق	۰	لاهجان	طبرستان	عباس ثانی والی ایران

[۵۱] میر کمال الدین حسین، در سخنوری یگانه و به هنرمندی افسانه بود ۱۲

[۵۲] ملا مقیما، پسر ملا فیدی و برادر نظیری نیشاپوری ست، در وطن خود وفات یافت ۱۲

[۵۳] ملا فهمی، صاحب دیوان ست، وحشی یزدی را هجو رکیک گفته، با حاتم کاشی و دیگر معاصرین مهاجات و مشاعرات بسیار نمود ۱۲

[۵۴] عبد الرزاق، از افاضل عصر و اعاظم دهر ست، مشهور به قمی ست، شاگرد مولانا صدر الدین ابراهیم شیرازی و همسنگ ملا محسن کاشی هست، جامع علوم عقلیه و نقلیه بود، کتاب گوهر مراد و شرحی در فارسی بر فصوص شیخ ابن عربی از وست، دیوانش نه انداز دوازده هزار بیت هست ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
فیضی[۱]	ابوالفیض	سنه ۱۰۰۴ھ	آگره	هندوستان	جلال الدین اکبر والی هند

باب ق

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
قاآنی	.	سنه ۱۲۷۰ھ	.	.	ناصر الدین شاه قاچار والی ایران
قاسم[۲]	ملا محمد قاسم	سنه ۹۸۶ھ	اردستان	عراق عجم	.
قاسم[۳]	محمد قاسم دیوانه	سنه ۱۰۶۰ھ	مشهد	خراسان	شاهجهان والی هند

[۱] ابوالفیض، پسر شیخ مبارک و از اولاد شیخ احمد ناگوری ست، صاحب تصانیف عدیده بود، ازان جمله تفسیر سواطع الالهام که به صنعت اهمال تمامی قرآن مجید را تفسیر کرده که بر غزارت علم او برهان ساطع تواند بود، صاحب تذکره مجمع الفصحا نوشته که "مسموع افتاده که شیخ فیضی نیمهٔ قرآن مجید را بی نقط تفسیر کرده، کلفتی بی حاصل کشیده"، عجب از مولف تذکره که چه قدر در راه تعصب رفته است و خون انصاف بر گردن گرفته و عجب تر آنکه چنین تفسیر را که از عجائب روزگار است یک نظر ندیده و خبر نگرفته که تمام قرآن مجید را تفسیر کرده است یا نیمهٔ آن را، شیخ فیضی دیوان قصائد و غزل و مثنویات دارد، خاصه مثنوی نلدمن، گلدستهٔ ریاحین فصاحت است ۱۲

[۲] ملا محمد قاسم، معاصر تقی اوحدی ست ۱۲

[۳] ملا محمد قاسم دیوانه، در اوائل عمر مدتها در اصفهان به تحصیل علوم مشغول بود، ازان جا به هندوستان آمد با ضافهٔ دیوانه مشهور شد، دیوانش متداول است، شاگرد میرزا صائب بود ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
قاسم[۱]	سید معین الدین	سنہ ۸۳۷ھ	تبریز	عراق عجم	شاہرخ میرزا والی ہرات
قاسم	نواب قاسم خاں	سنہ ۱۰۴۲ھ	جوئن	خراسان	جہانگیر والی ہند
قاسمی[۲]	میرزا قاسم	.	گوناباد	״	شاہ اسمٰعیل صفوی والی ایران
قاسم	ملک قاسم	.	قزوین	عراق عجم	.
قاسم[۳]	مولانا قاسم	.	دیلم	״	.
قاسم[۴]	قاسم خاں	.	.	.	جہانگیر شاہ والی ہند
قاسمی[۵]	شیخ ابو القاسم	.	گاذرون	فارس	.

۱ سید معین الدین قاسم انوار، مرید شیخ صدر الدین خلف شیخ صفی الدین اردبیلی است، از شیخ خود قاسم الانوار لقب یافتہ، بہ صحبت سید نعمت اللہ کرمانی رسیدہ، چہار بار پیادہ حج کرد، مدتے در ہرات سکونت داشت، از اصحاب شاہرخ مرزا توہم نمودہ بسمرقند رفت از مرزا الغ بیگ تلطفہا دید، در جام متوقف گردید و ہمانجا فوت شد ۱۲

۲ میرزا قاسم، جامع کمالات صوری و معنوی بود، در ریاضی ریاضت تمام کشیدہ سرآمد سرداران این علم گردید، تتبع خمسہ شیخ نظامی کردہ ست، شاہنامہ اش کہ فتوحات شاہ اسمٰعیل نظم نمودہ است بہتر از سائر مثنویات اوست ۱۲

۳ مولانا قاسم، در طبابت مہارت خوب داشت، بہند آمدہ مدتہا دراں بسر برد، دیلم از توابع قزوین ست ۱۲

۴ قاسم خان، ہمدان جہانگیر شاہ ست، محمد طاہر نصیرآبادی احوال او در تذکرہ خود مفصل نوشتہ ست ۱۲

۵ شیخ ابو القاسم، از شیخ زادگان گاذرون و شاگردان میرزا جان شیرازی ست ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
قاضی	شمس الدین عبد الله	۰	قزوین	عراق عجم	سلطان حسین میرزا والی هرات
قاضی[۵۱]	قاضی سنجان	۰	سنجان	خراسان	״ ״ والی خراسان
قانع	آقا سیب	۰	کاشان	عراق عجم	شاه سلیمان صفوی والی ایران
قبول[۵۲]	میرزا عبد الغنی بیگ	سنه ۱۱۳۹ھ	کشمیر	هندوستان	فرخ سیر والی هند
قدری[۵۳]	ملا قدری	سنه ۹۸۹ھ	شیراز	فارس	جلال الدین اکبر والی هند
قدسی[۵۴]	میر حسین کربلائی	۰	هرات	خراسان	״
قدسی[۵۵]	حاجی محمد جان	سنه ۱۰۵۶ھ	مشهد	״	شاهجهان والی هند
قدسی[۵۶]	حکیم مصطفی	۰	گیلان	طبرستان	شاه عباس ثانی صفوی والی ایران

[۵۱] قاضی سنجان، از اولاد شاه سنجان ست، مثنوی منظر الابصار از منظومات اوست که در تتبع مخزن اسرار بنام میر علی شیر گفته ۱۲

[۵۲] میرزا عبد الغنی بیگ، در فن شعر از میرزا داراب جویا تربیت یافته است، در زمان محمد فرخ سیر بادشاه بدهلی آمده معروف امرای عظام شد، و در اوائل جلوس شاه عالم پناه درگذشت ۱۲

[۵۳] ملا قدری، با عرفی و قیدی و غیرتی و طرحی هم طرح بود، قبل از عرفی باتفاق قیدی بهند آمد و قریب هم فوت شدند ۱۲

[۵۴] میر حسین کربلائی، گویند در سبزوار توطن نمود، مدتها در هرات بسر کرد و با محمد خان حاکم آنجا کمال ارتباط داشت ۱۲

[۵۵] حاجی محمد جان، از فصحای زمان ست، بهندوستان آمد و از مقربان درگاه شاهجهان شد، بمنصب ملک الشعرائی سرفراز شد، شاهنامه که بنام صاحبقران ثانی نوشته ناتمام ماند ۱۲

[۵۶] حکیم مصطفی، معاصر تقی اوحدی ست، بهند آمد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
قرارئ[۱]	حکیم نورالدین محمد	•	گیلان	طبرستان	شاہ عباس ماضی والی ایران و جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
قربی[۲]	ملا قربی	•	دماوند	خراسان	شاہجہان والی ہند
قربی	ملا قربی	•	گیلان	طبرستان	•
قسمت	ملا محمد قاسم	•	مشہد	خراسان	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
قسیمی[۳]	قاسم بیگ افشار	•	•	•	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
قطران[۴]	حکیم قطران	۴۶۵ھ	تبریز	عراق عجم	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
قطب[۵]	ملا قطب الدین		شیراز	فارس	اتابک ابوبکر والی شیراز

[۱] حکیم نورالدین محمد، برادر حکیم ابوالفتح گیلانی ست، در جودت طبع، تیزی فہم، علوم رسمی وکمالات انسانی صاحب کمال بود ۱۲

[۲] ملا قربی، در شاعری کمال قدرت و نہایت مہارت داشت، مدتہا در بغداد بسر نمودہ بہند آمد روزگارے در کشمیر گذرانیدہ ہمانجا فوت شد، معاصر تقی اوحدی ست ۱۲

[۳] قاسم بیگ افشار، شاگرد وحشی بافقی ست ۱۲

[۴] حکیم قطران پہلوان عرصہ سخنوری ست، محمد عوفی اورا تبریزی دانستہ، دولتشاہ وغیرہ ویرا ترمذی نوشتہ اند واشعارش را بنام رودکی خواندہ اند، اگرچہ در روش و طرز ہر دو متحد ند، اما مدوحین ایشان را در زمان تفاوت بعید ست، گویند حکیم انوری در فن شعر تلمیذ او ست، دیوانش بہزار بیت میرسد ۱۲

[۵] ملا قطب الدین از شعرای زمان بودہ، معاصر سعدی شیرازی ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
قمری[۱]	سراج الدین	سنہ ۶۸۰ھ	قزوین	عراق عجم	سلطان ابوسعید خاں والی فارس
قوامی[۲]	میر قوام الدین	سنہ ۹۵۰ھ	اصفہان	؍؍	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران
قیری[۳]	شیخ قیری	۰	بغداد	عراق عرب	۰
قیدی[۴]	ملا قیدی	سنہ ۹۹۰ھ	شیراز	فارس	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
قیدی[۵]	ملا قیدی	۰	کرمان	خراسان	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
قیصری[۶]	ملا قیصری	سنہ ۱۰۲۲ھ	ہمدان	عراق عجم	صاحبقران ثانی شاہجہاں والی ہند
قیلان	قیلان بیگ	۰	بدخشاں	خراسان	نور الدین جہانگیر شاہ والی ہند

[۱] سراج الدین مولف تذکرۂ صبح صادق نوشتہ کہ گاہی سراج ہم تخلص میکرد، در اصل مولدش خلاف کردہ اند بعضے اورا خوارزمی و بعضے جرجانی و بعضے آملی و دیگران قزوینی دانستہ اند ۱۲

[۲] میر قوام الدین بسیار عظیم القدر و بلند مرتبہ بود، در زمان دولت شاہ اسمعیل صفوی بشغل صدارت بود ۱۲

[۳] شیخ قیری، از قیر بداد کلامش رائحۂ عنبر بمشام جاں میرسد، از مشائخ کرام سلسلۂ علیہ صوفیہ بود ۱۲

[۴] ملا قیدی، شاعر فاضلے و مجموعۂ کمالات و ہنرمندی ہست، با عرفی صحبتہا داشت، بخدمت اکبر شاہ رسید، در ہند فوت شد ۱۲

[۵] ملا قیدی، درویش خصال و پسندیدہ افعال بود، در اصفہان در مدرسۂ ملا عبد اللہ سکونت داشت ۱۲

[۶] ملا قیصری، بسیار خوش صحبت و خوش مزاج بود بہند آمدہ در گجرات فوت و ہمانجا مدفون گردید ۱۲

باب ک

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
کاتب[۱]	یوسف شاہ	۰	ہرات	خراسان	سلطان حسین میرزا والی ہرات
کاتب[۲]	محمد بن عثمان	۰	بلخ	〃	سلطان محمود غازی والی غزنی
کاتبی[۳]	محمد ابن عبداللہ	سنہ ۸۳۹ھ	نیشاپور	〃	امیر تیمور گورگان والی سمرقند
کاشف	۰	۰	بخارا	〃	۰
کاشف[۴]	آقا اسمعیل بیگ	۰	اصفہان	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
کاشفی[۵]	ملا حسین واعظ	سنہ ۹۱۰ھ	سبزوار	خراسان	سلطان حسین میرزا والی خراسان

[۱] یوسف شاہ، از خطاطان مشہور ہرات ست، با امیر علی شیر معاصر بود ۱۲

[۲] محمد ابن عثمان معاصر حکیم عنصری بلخی و شاگرد ابوالفضل سکزی ست ۱۲

[۳] محمد ابن عبداللہ، در مدائح امیر تیمور صاحبقران و شاہرخ مرزا داد سخنوری دادہ، وفاتش در طاعون استرآباد واقع شد، قصۂ ناظر و منظور را در مثنوی موسوم بہ مجمع البحرین کہ ذو بحرین و ذو قافیتین ست نظم کردہ ۱۲

[۴] آقا اسمعیل بیگ، مثنوی در بحر تحفۃ العراقین دارد ۱۲

[۵] ملا حسین واعظ، صوفی کامل و درویش خداپرست بود، در علوم عربیہ و فنون علمیہ کمال قدرت و مہارت داشت، اخلاق کریمہ، اخلاق محسنی، انوار سہیلی، لب لباب (خلاصہ مثنوی مولانا روم) تفسیر حسینی، و مخزن الانشا از تصنیفات شریفۂ اوست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
کاشفی[۱]	ملا کاشفی	۰	بدخشاں	خراسان	صاحبقران ثانی شاہجہاں والی ہند
کاشی	آقا حسن	سنہ ۹۹۹ھ	آمل	طبرستان	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
کاظم[۲]	سید کاظمی	۰	تبریز	عراق عجم	سلطان حسین میرزا والی خراسان
کافی[۳]	ملا ظفر الدین	۰	ہمدان	"	جلال الدین ملکشاہ سلجوقی والی ایران
کافی	میرزا کافی	۰	اردوباد	آذربیجان	شاہ عباس ماضی والی ایران
کاکا[۴]	ملا کاکا	سنہ ۹۸۰ھ	قزوین	عراق عجم	شاہ طہماسپ ماضی صفوی والی ایران
کامل[۵]	قوام الدین عبد اللہ	۰	شیراز	فارس	۰

[۱] ملا کاشفی، در سنہ ۱۰۳۳ھ وارد ہندوستان شدہ ۱۲

[۲] سید کاظمی اصلش از تبریز است چون بیشتر اوقات در کاشان گذرانید بہ کاشی مشہور شد ۱۲

[۳] ملا ظفر الدین محمد عوفی توصیف جلالت شانش و بسیار کردہ، در عہد ملکشاہ آوازہ شاعری او عالم را فرا گرفت ۱۲

[۴] ملا کاکا، معلوم نیست کہ لفظ کاکا اسم یا تخلص یا لقب باشد، از شعرای زمان طہماسپ، و اشعارش مقبول انام بود ۱۲

[۵] قوام الدین عبد اللہ، داغستانی گوید کہ تقی اوحدی نوشتہ کہ وی پسر استاد علی طباخ است کہ در شیراز بود، بہ ہند آمدہ و مدتہا ملازمت کرد، از علوم بے بہرہ بود، اما ذہن سلیم و طبع مستقیم داشت، تقی اوحدی او را دیدہ است ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
کامل [1]	ملک سعید	•	خلخال	آذربیجان	•
کامی [2]	ملا کامی	•	سبزوار	خراسان	سلطان حسین میرزا والی هرات
کامی	کمال الدین شاه حسین	•	همدان	عراق عجم	"
کامی	ملا کامی	•	لاهیجان	طبرستان	•
کرمی [3]	بهاء الدین	•	یزد	عراق عجم	•
کریمی	بهاء الدین عبدالکریم	•	سمرقند	خراسان	ملک شمس الدین کرت والی هرات
کسائی [4]	حکیم مجد الدین ابو اسحاق	•	مرو	"	سلطان محمود غزنوی والی غزنی
کشتی [5]	محمد قاسم	•	کاشان	عراق عجم	•
کسوتی	ملا کسوتی	•	یزد	"	•

[1] ملک سعید از اعاظم خلخال است، در شیراز سکونت داشت، اوقات خود را به مطالعهٔ تفاسیر و کتب تصوف مصروف میداشت، جامع جمیع علوم بود ۱۲

[2] ملا کامی، روزی چند در خدمت مولانا جامی علیه الرحمة مشغول تحصیل کمالات بود ۱۲

[3] بهاء الدین بیشتر در کاشان بسر می برد ۱۲

[4] حکیم مجد الدین معاصر رودکی بود، حکیم ناصر خسرو زمان او را دریافته است گویند که عمرش از حد طبیعی درگذشته بود، محمود غزنوی را دریافته و مدح وی کرده است ۱۲

[5] محمد قاسم، از اولاد اهالی شیرازی است ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
کفری [۵۱]	میر حسین	سنہ ۱۰۰۱ھ	تربت	خراسان	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
کفشگر [۵۲]	ملا کفشگر	.	گازرون	فارس	.
کلامی	مصلح الدین	.	لار	"	.
کلامی [۵۳]	ملا کلامی	.	اصفہان	عراق عجم	سلطان ابراہیم ابن مسعود شاہ والی غزنی
کلان [۵۴]	امیر خواجہ کلان	.	کرمان	خراسان	ظہیر الدین بابر شاہ والی ہند
کلبی [۵۵]	کلبی بیگ ذو القدر	.	.	.	نور الدین جہانگیر شاہ والی ہند
کلیم [۵۶]	ابو طالب	سنہ ۱۰۶۱ھ	ہمدان	عراق عجم	"

۵۱ میر حسین، از خوش خیالان زمان بود، بعلو فطرت و صفائی ذہن نظیر نداشت، در ہندوستان مدتہا گذرانید، با ملا نوعی خبوشانی مصاحب بود ۱۲

۵۲ ملا کفشگر، در شاہراہ سخنوری آہنین قدم بود ۱۲

۵۳ ملا کلامی، برادر سلامی ست، تقی اوحدی ویرا دیدہ ست، از شعرای زمان خود بود ۱۲

۵۴ امیر خواجہ کلان، از ماوراء النہر ست، از بیم طہماسپ شاہ گریختہ بہ سندہ رفت ۱۲ در عہد بابر شاہ حاکم قندہار بود ۱۲

۵۵ کلبی بیگ ذو القدر، در عہد جہانگیر باتفاق برادر خود بہند آمد و ہمانجا فوت شد ۱۲

۵۶ ابو طالب، در عہد جہانگیری بسیر ہند خرامید و بہ شاہ نواز خان ابن میرزا رستم صفوی مربوط گشت و در خدمت صاحبقران ثانی معزز بودہ ملک الشعرا گردید، در کشمیر قالب تہی کرد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
کمال ۱	کمال الدین سمٰعیل	۶۳۵ھ	اصفہان	عراق عجم	جلال الدین خوارزمشاہ والی خوارزم
کمال ۲	کمال الدین مسعود	۷۹۲ھ	خجند	خراسان	امیر تیمور صاحبقران والی سمرقند
کمال ۳	کمال الدین زیاد	۰	اصفہان	عراق عجم	۰
کمال ۴	کمال الدین	۰	زنجان	خراسان	جلال الدین خوارزمشاہ والی خوارزم
کمال ۵	کمال الدین عبدالرزاق	۸۸۷ھ	ہرات	″	سلطان حسین میرزا والی خراسان
کمال ۶	استاد کمال الدین	۰	بخارا	″	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم

۱ کمال الدین سمٰعیل ملقب بہ خلاق المعانی، استاد مسلم الثبوت فن وعندلیب گلشن سخن ست، از خاک مردم خیز اصفہان برخاست، مرید قدوۃ المشائخ شیخ شہاب الدین سہروردی بود، در بارگاہ جلال الدین خوارزمشاہ بمنصب والای ملک الشعرای سرافرازی داشت ۱۲

۲ کمال الدین مسعود، از اکابر خجند ست، اشعارش در کمال رتبہ وعذوبت ست، معاصر خواجہ حافظ ست، وفاتش در تبریز بظہور رسید ۱۲

۳ کمال الدین زیاد صاحب مضامین بلند واشعار دلپسند ست، محمد عوفی در ستایش وے کلی نکردہ ۱۲

۴ کمال الدین، معاصر نصیر الدین طوسی ست، ومداح خواجہ شمس الدین صاحب دیوان، در مدح خواجہ نصیر الدین شعرہا گفتہ ست ۱۲

۵ کمال الدین عبدالرزاق، بوفور کمال از جہانیان ممتاز بود، در انشای شعر دستے تمام داشت ۱۲

۶ استاد کمال الدین عمیدی، از فصحای زمان ست، در سخنوری مرتبہ عالی داشت، معاصر میر معزی، وحکیم انوری ست ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
کمال[1]	ملک کمال کوته پائی	۰	۰	۰	۰
کمالی[2]	۰	سنه ۱۰۲۰ھ	سبزوار	خراسان	شاه عباس ماضی والی ایران
کمالی	مولانا کمال	۰	نیشاپور	〃	امیر تیمور والی سمرقند
کوثری[3]	میر عقیل	۰	همدان	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران
کوکب[4]	میرزا مهدی	۰	مازندران	طبرستان	نادر شاه والی ایران
کوکبی[5]	قباد بیگ	۰	ماوراء النهر	خراسان	جهانگیر شاه والی هند
کیفی[6]	ملا کیفی	۰	سیستان	〃	〃

باب گ

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
گرامی	میر عبد الرحمن	سنه ۱۱۲۴ھ	خواف	خراسان	۰

[1] ملک کمال کوته پائی، در فن سخنوری و بلاغت گستری ید طولی داشت، در خدمت فخر الملک می بود ۱۲

[2] کمالی مشهور به فصیح سبزواری ست، از شعرای صاحب قدرت زمان شاه عباس ست، شاهنامه بجهت آن بادشاه در غایت پختگی و خوبی گفته است ۱۲

[3] میر عقیل، صاحب مثنوی فرهاد و شیرین است ۱۲

[4] میرزا مهدی از مستعدان روزگار و صاحب کمالات الاقتدار بود، اشعارش از مثنوی قصائد و غزل و رباعی قطعه بسیار است ۱۲

[5] قباد بیگ، در زمان جهانگیر بهند آمده در گولکنده می بود ۱۲

[6] ملا کیفی جوان بود، از سیستان به سبزوار آمده باسلام مشرف گردید و در آخر بهند آمد، اشعار خوب دارد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
گلخنی [۱]	مولانا گلخنی	.	قم	عراق عجم	سلطان حسین میرزا والی خراسان
گلشن [۲]	شیخ سعد اللہ	سنہ ۱۱۴۰ھ	دہلی	ہندوستان	محمد شاہ والی ہند
گیانی	آقا بابا گیانی	.	ہمدان	عراق عجم	.

باب ل

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
لامع [۳]	میرزا نور	.	ہمدان	عراق عجم	.
لامعی [۴]	حکیم لامعی	.	جرجان	طبرستان	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
لبیبی [۵]	ملا لبیبی	.	اردمزد	خراسان	امیر نصر ابن احمد سامانی والی سمنان
لذتی [۶]	مہدی علی	.	کشمیر	ہندوستان	جلال الدین اکبر والی ہند

[۱] مولانا گلخنی، صاحب اشعار بلند و افکار ارجمند ست، ہمشیر زادۂ شہیدی قمی و از ندمای خاص سلطان حسین مرزا بود ۱۲

[۲] شیخ سعد اللہ، اشعار بسیار گفتہ ہست، کلیاتش قریب بصد ہزار بیت ست ۱۲

[۳] میرزا نور، خلف قاضی نصیر الدین ہمدانی ست، در حدود صدی دوازدہم بودہ ہست، با امرای عصر مصاحبت داشت ۱۲

[۴] حکیم لامعی، از اعاظم شعرا و اکابر بلغاست، با برہانی و ابو المعالی و فخر گرگانی و عمعق بخاری و سوزنی سمرقندی معاصر بود، شاگرد امام حجۃ الاسلام غزالی ست ۱۲

[۵] ملا لبیبی، معاصر رودکی بخاری ست، وطنش محقق نشد کہ اردمزدی ست یا مروزی ۱۲

[۶] مہدی علی، در آگرہ می بود، نسبت استادی بہ شیخ فیضی داشت ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عہد
لسانی[١]	ملا عبد العزیز	سنه ۹۴۱ھ	شیراز	فارس	شاه طہماسپ ماضی والی ایران
لسانی[٢]	ملا لسانی	٠	کاشان	عراق عجم	٠
لطف[٣]	مولانا لطف الله	سنه ۸۱۰ھ	نیشاپور	خراسان	امیر تیمور گورکان والی سمرقند
لطفی[٤]	ملا لطفی منجم	٠	تبریز	عراق عجم	〃
لطیفی[٥]	ملا لطیفی	٠	مشهد	خراسان	٠
لولوی[٦]	حکیم لولوئی	٠	〃	〃	سلطان ابراہیم ابن مسعود والی غزنی

[١] ملا عبد العزیز، مداح امیر نجم وزیر شاه اسمٰعیل صفوی بود، شریف تبریزی از شاگردان اوست، دیوان قریب بدوازده ہزار بیت دارد ١٢

[٢] قبل از لسانی شیرازی بوده است ١٢

[٣] مولانا لطف الله سالکی ست آگاه، با سید نعمت الله کرمانی ارادت داشت، و با شیخ آذری ملاقات نموده، در مشهد فوت شد ١٢

[٤] ملا لطفی منجم، رصد بند صطرلاب معانی بوده ست ١٢

[٥] ملا لطیفی، از شعرای لطیف مشهد بود ١٢

[٦] حکیم لولوئی، لآلی نظمش ہمگی آبدار، و نتائج طبعش غیرت گوہر شہوارست، معاصر مسعود سعد سلمان، و عمعق بخاری، و سعدی شیرازی ست ١٢

باب م

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
مانی [۵۱]	شیخ ابوحیان	۰	شیراز	فارس	شاہ اسمٰعیل صفوی ماضی والی ایران
ماہر [۵۲]	علی قلی خاں	۰	دامغان	خراسان	
ماہر [۵۳]	میرزا محمد علی	سنہ ۱۰۸۹ھ	اکبرآباد	ہندوستان	شاہجہاں والی ہند
مبدع	ملا مبدع	۰	شیراز	فارس	۰
متین [۵۴]	مرزا عبدالرضا	سنہ ۱۱۷۵ھ	اصفہان	عراق عجم	محمد شاہ والی ہند
مجد [۵۵]	مجدالدین ہمگر	سنہ ۶۸۳ھ	شیراز	فارس	اباقاخان والی شیراز

[۵۱] شیخ ابوحیان، از حد ورزی امرا سیما امیر نجم ثانی وزیر شاہ اسمٰعیل کشتہ شد و در سر خانہ مدفون گردید ۱۲

[۵۲] علی قلی خاں، اشعار خوب ازوی سرزدہ ۱۲

[۵۳] میرزا محمد علی، با قدسی و کلیم و دیگر شعرای عہد جہانگیر و شاہجہاں و عالمگیر صحبت داشت، دیوان و مثنوی او خالی از کیفیتے نیست ۱۲

[۵۴] میرزا عبدالرضا، از دیار خود سر بہند کشید و با برہان الملک سعادت خاں نیشاپوری ناظم صوبہ اودہ روزگارے گذرانید، صاحب دیوان ست ۱۲

[۵۵] مجدالدین ہمگر، معاصر سعدی شیرازی ست، قطعہ در محاکمہ ترجیح انوری و ظہیر نوشتہ است مداح خواجہ شمس الدین صاحب دیوان و ندیم خواجہ بہاء الدین صاحب دیوان و حاکم شیراز بود، اول با اتابک سعد بن ابوبکر مصاحبتے بہم رسانید و بخطاب ملک الشعرائی بلند آوازہ گردید ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
مجد[۱]	قاضی مجدالدین	۰	نسا	عراق عجم	۰
مجد[۲]	میرزا امجد	۰	شوستر	فارس	محمد شاہ والی ہند
مجرم	میرزا محمد	۰	یزد	عراق عجم	۰
مجنون[۳]	ملا مجنون	۰	مشہد	خراسان	سلطان حسین میرزا والی خراسان
مجیر[۴]	خواجہ مجیرالدین	۵۹۴ھ	بیلقان	آذربیجان	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
محیی[۵]	ملا محیی	۰	لار	فارس	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
محتشم[۶]	ملا محتشم	۹۹۶ھ	کاشان	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی ہند

[۱] قاضی مجدالدین، از افاضل زمان و قاضی قصبۂ نسا بود ۱۲

[۲] میرزا امجد، بہند آمدہ مدتے گزرانید ۱۲

[۳] ملا مجنون، پسر کمال الدین رفیقی و معاصر ملا جامی ست ۱۲

[۴] خواجہ مجیرالدین، شاگرد خاقانی و معاصر شرف الدین سفردہ، و ظہیر فاریابی، و قوامی و نظامی گنجوی ست، امیر خسرو مجیر را بر خاقانی ترجیح دادہ ست ۱۲

[۵] ملا محیی، از تلامذۂ علامہ دوانی ست، در سلک شعرای سلطان یعقوب انتظام داشت در اوائل حال بشیراز آمد و بنظم و نثر مشہور آن دیار گردید، کمال فضیلت داشت، قصیدۂ ابن فارض را شرح کردہ، مثنوی مسمی بہ فتوح الحرمین بنام سلطان مظفر ابن محمود شاہ گفتہ، آخر در وطن خود فوت شد ۱۲

[۶] ملا محتشم مداح طہماسپ صفوی ست، در اکثر فنون نظم کمال مہارت داشت سیما در قصیدہ و غزل، مرثیہ اش کہ بجہت سید الشہدا گفتہ مشہور ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
محسن[۵۱]	میر محمد محسن	۰	رے	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی ہند
محروم[۵۲]	میر ابو تراب	۰	رر	رر	شاہ عباس ماضی والی ایران
محمود	ملا محمود	۰	شیراز	فارس	۰
محزون[۵۳]	محمد حسین خطاط	۰	اصفہان	عراق عجم	۰
محوی[۵۴]	میر مغیث الدین	سنہ ۱۰۲۰ھ	ہمدان	رر	جلال الدین اکبر والی ہند
محمد	محمد جان بیگ افشار	۰	داغستان	خراسان	شاہ عباس صفوی والی ایران
محمود[۵۵]	محمد وراق	۰	ہرات	رر	بہرام شاہ ابن سلطان مسعود والی غزنی
محمد[۵۶]	محمد حسین	سنہ ۹۳۲ھ	یزد	عراق عجم	۰

۵۱ محمد محسن مدتہا در ہند بودہ، مثنوی شیرین خسرو ازوست، در بنارس داعی اجل را لبیک گفتہ اند ۱۲

۵۲ میر ابو تراب، پسر قاضی مسعود رازی ست، بفہم و دانش مشہور بود ۱۲

۵۳ محمد حسین خطاط خلف ملا غیاث الدین شیخ الاسلام تبریز یست، بوفور فضل و کمال مشہور بود ۱۲

۵۴ میر مغیث الدین از شعرای زمان ست، اکثر اشعارش رباعی ست، بہند آمدہ مراجعت نمود، تخلص دیگران ہم محوی بود لیکن محوی ہمدانی از ہمہ ممتاز ست، در آردبیل ہم بودہ ست ۱۲

۵۵ محمود وراق، با محمد بن طاہر ذوالیمین و سلاطین طاہریہ و صفادیہ معاصر بود ۱۲

۵۶ محمد حسین، برادر مومن مرزا شہید و معاصر عرفی شیرازی ست، سر آمد تلامذہ میرزا جان شیرازی ست، ہمہ جا رایش خلاف رای استاد کرد آخر ترک تحصیل علوم کرد، در شیراز با مولانا عرفی بر سر شعر فہمی مباحثات کرد بعد ازاں او را مذاق شاعری ہم رسید و اشعار خوب گفت، اکثر آں رباعی ست، رباعیات مولانا محمد حسین مادۂ تاریخ وفات اوست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
محمود[۱]	ملا محمود	•	گیلان	طبرستان	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
محمد[۲]	حاجی محمد علی	•	اصفہان	عراق عجم	•
محمود[۳]	شیخ سعد الدین	سنہ ۷۲۰ھ	شبستر	”	سلطان ابو سعید خان والی فارس
محمد	حکیم محمد رضا	•	مشہد	خراسان	•
محمد	میرزا محمد	•	دولت آباد	ہندوستان	•
محمد	محمد صالح زرکش	•	شیراز	فارس	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
محمود[۴]	نجم الدین محمود	•	•	•	شاہ شجاع والی شیراز
محمد	ملا محمد	•	خوانسار	عراق عجم	•

۱ ملا محمود، در زمان اکبر شاہ زمین ہند را بقدم ساحت نمود ۱۲

۲ حاجی محمد علی، از گیلان باصفہان آمدہ از ملا محمد باقر خراسانی اکتساب علوم نمودہ در شاعری مسلم اقران گردید، میرزا صائب میفرمود اگرچہ شعر کم دارد اما انچہ دارد منتخب است ۱۲

۳ شیخ سعد الدین، از مشاہیر فضلا و مشائخ زمان خود ست، مرجع خاص و عام و شہر تبریزش مقام بود، مثنوی گلشن راز ش کتابیست شور انگیز و نسخہ ایست زر دخیز، میر حسینی سادات ہروی ہفدہ بیت مشتمل بر ہفدہ سوال بایران فرستاد، شیخ محمود ہر سوال را بہ بیتے جواب نرنگاشت و بعد چندے براں ابیات و مطالب افزودہ بسطے داد و مثنوی گلشن راز نامش نہاد، فضلا بر آں شرح نگاشتہ اند افضل آنہا شرح شیخ محمد لاہجی نوربخشی ست، دیوان مختصر دارد، با کمال اصفہانی قرابت داشت، شبستر جائیست ہفت فرسخ از تبریز ۱۲

۴ نجم الدین محمود ابن ملک العلما رکن الدین محمد المشہور بہ صاحب لوح ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
محمد [۱]	محمد ابن بدیع	۰	نسار	خراسان	جلال الدین خوارزمشاہ والی خوارزم
محمد [۲]	ملا محمد صوفی	سنہ ۱۰۳۵ھ	مازندران	طبرستان	جہانگیر شاہ والی ہند
مختاری [۳]	ملا عثمان	سنہ ۵۴۴ھ	نشت	خراسان	سلطان ابراہیم مسعود والی غزنی
مخفی	ملا مخفی	۰	۰	طبرستان	شاہ عباس ماضی صفوی والی ایران
مخلص [۴]	انند رام	سنہ ۱۱۶۴ھ	دہلی	ہندوستان	محمد شاہ والی ہند
مخلص [۵]	میرزا محمد	۰	کاشان	عراق عجم	سلطان حسین صفوی والی ایران

۱ محمد ابن بدیع، از اماجد دہر بود، در عہد عماد الدین زنگی دیوان انشا بوی سپرده بود، او را ترسلی ست مشہور ۱۲

۲ ملا محمد صوفی، مرید حکیم مجرد، صاحب تذکرہ ست، با ابو حیان و ملا حسن علی یزدی بہند آمدہ در کشمیر توطن گزید و بخواہش جہانگیر بدہلی رفت، در سرہند وفات یافت، صاحب تذکرہ آتشکدہ لفظ صوفی را تخلص دانستہ او را اصفہانی خواندہ غلط کردہ مجرد انہ یکی شد بحق محمد صوفی، مصرعہ تاریخ فوت اوست ۱۲

۳ ملا محمد عثمان ابن محمد، بعد از سلطان ابراہیم در رکاب بہرام شاہ بہند آمد و باز عود نمود و از سلطان ارسلان سلجوقی نوازشہا یافت ۱۲

۴ انند رام، وکیل وزیر الممالک نواب قمر الدین خاں بہادر ست، از جماعۂ ہنود دریں جزو زماں کسی بخوش محاورگی او نیست ۱۲

۵ میرزا محمد، معاصر حزین اصفہانی ست، قصائد در مدح اعتماد الدولہ محمد مومن خاں گفتہ بدرگاہ او فرستاد خان مذکور او را بہ اصفہان طلبید و رعایتہا مبذول داشت، مدتے در اصفہان ماند و ہمانجا درگذشت، دیوانش سہ ہزار بیت می رسد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
مدہوش[۵۱]	سید مبارک خاں	.	حویزہ	.	جلال الدین اکبر والی ہند
مرتضے[۵۲]	مرتضیٰ قلی بیگ	.	اصفہان	عراق عجم	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
مرشد	ملا مرشد	سنہ ۱۰۳۰ھ	یزد	"	جلال الدین اکبر والی ہند
مرشدی[۵۳]	محمد مرشد	سنہ ۱۰۲۰ھ	زوارہ	"	شاہ عباس ماضی صفوی والی ایران
مروی[۵۴]	خواجہ حسین	سنہ ۹۷۹ھ	سمنان	خراسان	جلال الدین اکبر والی ہند
مستغنی	محمد امین	.	کشمیر	ہندوستان	.
مسرور	آقا رضی	.	قزوین	عراق عجم	.
مسعود[۵۵]	مسعود ابن سعد سلمان	سنہ ۵۲۰	جرجان	طبرستان	سلطان ابراہیم والی غزنی

[۵۱] سید مبارک خاں، قامت قابلیش بہ تشریف کمالات صوری و معنوی آراستہ بود، در عقلیات شاگرد مولانا عصام، و در شرعیات تلمیذ شیخ ابن حجر بود، بہند آمدہ در سلک امرائے ہمایونی و اکبری منسلک گردید ۱۲

[۵۲] مرتضیٰ قلی بیگ، صاحب تذکرہ آتشکدہ ورا خلف حسن خاں شاملو نوشتہ ۱۲

[۵۳] محمد مرشد، برادر سپہری ست، درست طبیعت و صاحب فہم بود ۱۲

[۵۴] خواجہ حسین، در زمان ہمایوں شاہ بہند آمد، صاحب قصیدہ تولد شاہزادہ سلیم است ۱۲

[۵۵] مسعود بن سعد سلمان، معاصر ابو الفرج رونی ست، انوری و ادیب، و صابر و جمال الدین عبد الرزاق مداح اویند ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
مسیح[۱]	حکیم رکن الدین	سنہ ۱۰۵۶ھ	کاشان	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی ہند
مشتاق[۲]	نصیر الدین	.	اصفہان	″	.
مشرقی[۳]	میرزا ملک	.	مشہد	خراسان	شاہ عباس ماضی والی ایران
مشرقی	ملا مشرقی	.	تبریز	عراق عجم	.
مشفقی[۴]	ملا شفقی	سنہ ۹۹۵ھ	بخارا	خراسان	جلال الدین اکبر والی ہند
مشفقی	ملا شفقی	.	لار	فارس	.
مشہور[۵]	زمانا	.	شیراز	″	.
مشہور	مظفر حسین میرزا	.	تبریز	عراق عجم	شاہ صفی صفوی والی ایران
مظفر	ملا مظفر	.	یزد	″	.

[۱] حکیم رکن الدین، مشہور بہ حکیم رکنا، شہسوار عرصہ سخنوری، دیگہ تاز میدان ہنر پروری بود، استاد میرزا صائب ست، صاحب شعر العجم سال وفاتش یک ہزار و شصت و شش نوشتہ ۱۲

[۲] نصیر الدین، شاگرد آقا حسین خوانساری ست ۱۲

[۳] میرزا ملک، از نیستان شاہ عباس بود، صاحب تصانیف ست ۱۲

[۴] ملا شفقی، در زمان عبداللہ خاں ازبک ملک الشعرای ترکستان بود، بہ ہند آمد ۱۲

[۵] زمانا، از شیریں زبانان مشہور زمان، و جادو دمان معروف دوراں بود ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
مظفر[۱]	حکیم سیف الدین	سنه ۱۰۳۵ھ	کاشان	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران
مظهری[۲]	مولانا مظهر الدین	سنه ۱۰۱۸ھ	کشمیر	هندوستان	جلال الدین اکبر والی هند
مظهر[۳]	مولانا مظهر جانجانان	سنه ۱۱۹۵ھ	دهلی	هندوستان	محمد شاه والی هند
مظهر	مظهر الدین	۰	قوشنج	خراسان	۰
معنی[۴]	علی قلی	۰	بلخ	"	۰
معجزی[۵]	ملا معجزی	۰	یزد	عراق عجم	۰
معزی[۶]	امیر عبدالله محمد	سنه ۵۴۲ھ	نیشاپور	خراسان	معز الدین ملک شاه سلجوقی والی خوارزم

۱ه حکیم سیف الدین، از ارباب سلوک و طریقت بود ۱۲

۲ه مظهر الدین، از خویشان ملا حیدر علی اظهری ست، با محتشم کاشی و وحشی و شیدای هندی معاصر بود ۱۲

۳ه مولانا مظهر جانجانان، خورشید اوج عرفان ست، در فارسی استفاده میرزا بیدل دارد، پدر آنجناب در عهد عالمگیر از منصب دنیاداری چشم همت پوشید، جناب مرزا مظهر اتم سخنوری ست ۱۲

۴ه علی قلی، با حکیم شفائی مشاعرات و مباحثات داشت ۱۲

۵ه ملا معجزی، معاصر تقی اوحدی بود ۱۲

۶ه امیر عبدالله محمد، بن عبدالملک، از فصحاے زمان خود ست، در عهد سلطان سنجر امیر الامرا و ملک الشعرا بود، قوت حفظش در مرتبهٔ بود که قصیده را بیک شنیدن حفظ میکرد، وفاتش در مرو اتفاق افتاد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
معروف	ملا معروف	۰	اصفهان	عراق عجم	۰
معصوم[1]	میرزا معصوم	۰	تبریز	”	شاه سلیمان صفوی والی ایران
معصوم[2]	میر معصوم	سنه ۱۰۵۲ھ	کاشان	”	شاه جهان والی هند
معصوم	ملا معصوم	۰	شوستر	فارس	۰
معلوم	محمد حسین بیگ	۰	تبریز	عراق عجم	شاه سلیمان صفوی والی ایران
معین[3]	خواجه معین الدین	سنه ۶۳۳ھ	چشت	خراسان	شهاب الدین غوری والی هند
معین[4]	معین الملک حسین	۰	۰	۰	جلال الدین سنجر سلجوقی والی خوارزم
معین	معین الدین	۰	اصفهان	عراق عجم	شاه عباس ثانی صفوی والی ایران
مغربی[5]	ملا شیرین	سنه ۸۰۹ھ	نائن	”	امیر تیمور والی سمرقند

۱؎ میرزا معصوم، درزمان شاه سلیمان دوسه بار بهند آمد مراجعت نمود ۱۲

۲؎ میر معصوم، برادر کاشی و ولد میر حیدر معمائی ست ۱۲

۳؎ حضرت خواجه معین الدین چشتی سلطان الاولیا و برهان الاصفیاست رحمة الله علیه، چون خورشید نیمروز احوالش از آن روشن ترست که محتاج ذکر باشد، خواجه قطب الدین و سلطان شهاب الدین غوری، و مولانا ضیاء الدین بلخی از مریدان اویند ۱۲

۴؎ معین الملک حسین ابن علی، از کتّاب مقرّر و مقرّب سلطان سنجر بود ۱۲

۵؎ ملا محمد شیرین، مولدش قریه نائن ست، معاصر کمال خجندی، و مرید شیخ اسمٰعیل سمنانی بود، کلامش از مشرب فقر لذتی خاص دارد، صاحب دیوان ست، درزمان شاهرخ ابن امیر تیمور گورگانی در تبریز وفات یافت و همانجا مدفون شد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
مفرد[۱]	محمد علی	۔	اصفہان	عراق عجم	۔
مفید[۲]	ملا مفید	سنہ ۱۰۸۵ھ	بلخ	خراسان	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
مفلسی[۳]	ملا مفلسی	۔	مشہد	"	۔
مقبول[۴]	میر مقبول	۔	قم	عراق عجم	سلطان حسین میرزا والی ہرات
مقصود[۵]	ملا مقصود	۔	کاشان	"	شاہ عباس ماضی صفوی والی ایران
مقصدی	ملا مقصدی	۔	ساوہ	"	۔
مقیم	میرزا مقیم	سنہ ۱۱۳۱ھ	بخارا	خراسان	فرخ سیر والی ہند
مقیمی[۶]	حسن بیگ	سنہ ۱۰۰۱ھ	تبریز	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی ہند

[۱] محمد علی، از خوش خیالان ست، از فرط حجاب شعر خود را بہ کسے نمیخواند ۱۲

[۲] ملا مفید، در زمان عالمگیر بہند آمد، و در ملتان در گذشت، ملا مفید بلخی مُرد بہ تخرجہ لفظ آہ مادۂ سال رحلت اوست ۱۲

[۳] ملا مفلسی، از عُرفای زمان و اولیای دوران بودہ ۱۲

[۴] میر مقبول، از شعرای زمان سلطان حسین مرزاست، بسیار خوش فکر بود، در کاشان رحلت کرد ۱۲

[۵] ملا مقصود خردہ فروش، معاصر محتشم کاشی ست، چندی در خدمت صدر الدین محمد خلف میر غیاث الدین منصور مشغول بود، با محتشم خصومت آغاز نہاد، آخر در یزد شہید شد ۱۲

[۶] حسن بیگ، از بزرگان سلسلہ ترکمان است، مدتہا در ہند بود و ہمانجا در گذشت ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
مکتبی [۱]	ملا مکتبی	۰	شیراز	فارس	
ملا [۲]	خواجه ملا	۰	گازرون	"	
ملک [۳]	ملک	سنه ۱۰۲۶ھ	قم	عراق عجم	ابراهیم عادلشاه والی بیجاپور
ملک	ملک محمد	سنه ۱۰۴۰ھ	تون	خراسان	جلال الدین اکبر والی هند
ملک	ملا ملک	۰	جرجان	طبرستان	
ملک [۴]	ملک طیفور	۰	انجدان	عراق عجم	شاه طهماسپ صفوی والی ایران
ملهم	میرزا ملهم	سنه ۱۰۲۶ھ	تبریز	"	شاه عباس صفوی والی ایران
ممتاز	افضل بیگ	۰	گرجستان	خراسان	شاه عباس ماضی والی ایران

[۱] ملا مکتبی، در فضیلت و هنرمندی یگانهٔ زمان بود، از مکتب داران شیراز است، مثنوی لیلی و مجنون به تتبع نظامی گفته است ۱۲

[۲] خواجه ملا، در فضیلت و هنرمندی بے مثل بود ۱۲

[۳] ملک، بهند آمد و از سلاطین دکن خصوص ابراهیم عادلشاه رعایت و عنایت فراوان دید، ملا ظهوری خویش اوست، دو سه مثنوی خوبی گفته است ۱۲

[۴] ملک طیفور هم تخلص ملک قمی ست، بر یک بیت او مردمان گفتند که این بیت از ملک قمی ست و ملک در آن وقت بعزیمت هند برآمده بود ملک طیفور از پئے او روان شد و در حدود دار اورا دریافت و بر اثبات بیت خود از و وثیقه گرفته بازگشت، برادر مهتر ملا داعی انجدانی ست، و شاگرد شیخ عبد الآل و مولانا فتح الله، اول حال کسری تخلص می کرد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
منجیک[۱]	حکیم ابو الحسن علی	•	ترمذ	آذربیجان	سلطان محمود والی غزنی
منشور	حاجی محمد شریف	•	صفہان	عراق عجم	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
منشوری	ابو سعید احمد	•	سمرقند	خراسان	سلطان محمود والی غزنی
منشی[۵۲]	اسکندر	•	اصفہان	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
منصور[۵۳]	منصور بن علی	•	•	•	مجد الدولہ دیلمی
منطقی	ابو محمد نوربخشی	•	رے	عراق عجم	•
منعم[۵۴]	منعم حکاک	•	شیراز	فارس	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
منوچہری[۵۵]	حکیم احمد ابن یعقوب	سنہ ۴۳۲ھ	دامغان	خراسان	سلطان محمود غزنوی والی غزنی
منیر[۵۶]	ابو البرکات	سنہ ۱۰۵۴ھ	لاہور	ہندوستان	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند

۵۱ حکیم ابو الحسن علی، معاصر ابو المعالی نحاس و ابو المفاخر رازی ست، و منجیک قریہ ایست شرقی ترمذ ۱۲

۵۲ اسکندر، مصنف تاریخ عالم آرای عباسی ست ۱۲

۵۳ منصور بن علی مداح سلاطین دیالمہ ست و شاگرد بدیع الزمان ہمدانی، معاصر صاحب بن عباد بود ۱۲

۵۴ منعم حکاک، در عہد شاہجہان بہند آمد و در اوائل جلوس عالمگیر فوت شد، مثنوی خوبی در تعریف اکبرآباد گفتہ ست ۱۲

۵۵ حکیم احمد بن یعقوب مشہور بہ شصت کلہ ست، از حکما و فضلا و شعرای زمان سلطان محمود غزنوی ست، بعضے او را از بلخ دانستہ اند، منوچہری تخلص خاقان منوچہر شروان شاہ، و یکی دیگر نیز بودہ ست ۱۲

۵۶ ابو البرکات، در نظم و نثر قدرت داشت ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
موجی	علی جان بیگ	۔	اصفہان	عراق عجم	۔
مولیٰ[۱]	آقا عبدالمولیٰ	سنہ ۱۱۶۰ھ	؍؍	؍؍	سلطان حسین صفوی والی ایران
مولوی[۲]	مولانا جلال الدین محمد	سنہ ۶۷۲ھ	قونیہ	روم	علاء الدین کیقباد والی خوارزم
مولوی[۳]	حاجی احمد	۔	سیستان	خراسان	شاہ عباس ماضی والی ایران
مومن[۴]	میر محمد مومن	۔	استرآباد	طبرستان	۔
مومن[۵]	آقا میرزا مومن	۔	اصفہان	عراق عجم	جہانگیر شاہ والی ہند
مہری[۶]	خاتون مہری	۔	ہرات	خراسان	؍؍
مہستی[۷]	خاتون مہستی	۔	گنجہ	آذربیجان	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم

[۱] آقا عبدالمولیٰ، با میرزا انور بیس و میر نجات ہمصحبت بود ۱۲

[۲] مولانا جلال الدین پیر خمخانۂ معانی ست، از عارفان محقق بودہ، اصلش از بلخ ست اما در قونیہ روم سکونت داشت، دیوان و مثنوی او مریضان جہل را نسخۂ شفاست، مولانا گاہی تخلص خود خمش و گاہی خاموش و گاہی مولوی میفرمود، نور اللہ مرقدہ، مادۂ تاریخ رحلت اوست ۱۲

[۳] حاجی احمد، با ولی دشت بیاضی مشاعرات و مہاجات داشت ۱۲

[۴] میر محمد مومن معلم سلطان حیدر میرزا صفوی ست در آخر بہند آمد ۱۲

[۵] آقا میرزا مومن بہند آمد و در خدمت جہانگیر نوکر شد ۱۲

[۶] خاتون مہری، فصیحۂ زماں و شاعرۂ دوران خود بود ۱۲

[۷] خاتون مہستی، منظور نظر سلطان سنجر سلجوقی بود صاحب تذکرہ واغستانی گوید کہ "یک رباعی او کہ با ہزار دیوان شعر برابری میکند راقم حروف تا شش ماہ ورد خود کردہ بود" ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
میرک[۵۱]	مولانا میرک	.	سبزوار	خراسان	.
میرکی[۵۲]	ملا میرک جان	سنہ ۱۰۱۶ھ	بلخ	؍؍	شاہ عباس ماضی والی ایران
میرم	خواجہ ضیاء الدین	.	قزوین	عراق عجم	سلطان حسین میرزا والی ہرات
میلی[۵۳]	میرزا محمد قلی	سنہ ۹۸۳ھ	ہرات	خراسان	جلال الدین اکبر والی ہند
میر[۵۴]	میرزا میر	.	کرمان	؍؍	ارغون خان والی فارس
میر	خواجہ میر کلاں	.	ماوراء النہر	؍؍	.

باب ن

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
ناجی	ملا ناجی	.	تبریز	عراق عجم	.
نادری[۵۵]	نادری شیری	.	سمرقند	خراسان	جلال الدین اکبر والی ہند
نادم[۵۶]	شہسوار بیگ	سنہ ۱۰۱۱ھ	گیلان	طبرستان	جہانگیر والی ہند

[۵۱] مولانا میرک شیخ الاسلام سبزوار بود ۱۲

[۵۲] ملا میرک جان، در خدمت شاہ عباس ماضی کمال عزت داشت ۱۲

[۵۳] میرزا محمد قلی، بالملا ولی مطارحات می نمود ۱۲

[۵۴] میرزا میر، از شعرای زمان بود، با سلطان ناصر بخاری و مظفر ہروی معاصر بود ۱۲

[۵۵] نادری شیری، بعہد ہمایوں شاہ بہند آمدہ مداحی وے میکرد ۱۲

[۵۶] شہسوار بیگ شاگرد نظیری نیشاپوری ست، اگرچہ کم شعرست لیکن اکثر اشعارش بلند و برجستہ واقع شدہ، در اوائل حال بہند آمدہ بود، در حال ہاردن ولایت اصفہان فوت و مدفون شد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عہد
ناصر[۵۱]	ناصر سلجوقی	۰	نساء	خراسان	سلطان محمد سلجوقی والی خوارزم
ناصر	خواجہ ناصر قلندر نمد پوش	۰	بخارا	″	جہانگیر والی ہند
ناصر[۵۲]	ابوالمعین ابن خسرو	سنہ ۴۳۱ھ	غزنی	″	سلطان محمود والی غزنی
ناصر	قاضی میر ناصر	۰	بخارا	″	سلطان عبدالعزیز خان والی بخارا
ناصر	ناصر ابن منوچہر	۰	۰	۰	۰
ناصر[۵۳]	ناصر الدین	۰	سرخس	″	۰
ناطقی[۵۴]	ملا ناطقی	۰	استر آباد	طبرستان	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
ناظم[۵۵]	ملا ناظم	سنہ ۱۱۰۰ھ	ہرات	خراسان	شاہ سلیمان صفوی والی ایران

[۵۱] **ناصر سلجوقی**، در سلک شعرای محمد بن محمود سلجوقی انتظام داشت ۱۲

[۵۲] **ابوالمعین بن خسرو علوی**، جامع جمیع علوم ظاہری و باطنی بود، در ابتدای حال از شیخ ابوالحسن خرقانی استفادہ نمودہ، گویند کہ با حکیم فارابی مباحث کردہ و با شیخ الرئیس خصوصیت داشت ۱۲

[۵۳] **ناصر الدین** پسر قطب الدین سرخسی ست، مجموعہ کمالات بودہ، محمد عوفی او را دیدہ است ۱۲

[۵۴] **ملا ناطقی**، از شعرای عالی طبیعت بود، اشعار خوب از و بر زبانہاست، در عہد اکبر شاہ بہند آمد در بنارس فوت و ہمانجا مدفون گردید ۱۲

[۵۵] **ملا ناظم**، مجموعہ کمالات بود، در خدمت عباس قلی خان بیگلر بیگی شاہ سلیمان صفوی بسر می برد، مثنوی یوسف زلیخا بفرمان خان مذکور گفتہ داد سخنوری دادہ، در مدت چہاردہ سال باتمام رسانید ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
ناظم[۱]	خواجہ محمد صادق	۰	تبریز	عراق عجم	
نامی[۲]	میر معصوم خاں	۱۰۱۵ھ	ترمذ	خراسان	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
نامی	میرزا نامی	۰	کشمیر	ہندوستان	۰
نامی	عبد القادر	۰	۔	۰	۰
نثاری	ملا نثاری	۰	تبریز	عراق عجم	شاہ طہماسپ ماضی صفوی والی ایران
نجابت[۳]	میر عبد العالی	۰	اصفہان	"	سلطان حسین صفوی والی ایران
نجاتی[۴]	میرزا نجاتی	۰	گیلان	طبرستان	شاہ عباس ماضی والی ایران
نجم[۵]	شیخ نجم الدین کبری	۶۱۸ھ	خوارزم	عراق عجم	سلطان محمد خوارزمشاہ والی خوارزم

[۱] خواجہ محمد صادق تقی اوحدی نوشتہ کہ در سنہ یک ہزار و سی و ہفت ہجری بصحبت وے رسیدم، مثنوی گفتہ موسوم بہ فیروز شہباز ۱۲

[۲] میر معصوم خاں از امرای اکبری ست، با حکیم شفائی ذکری و تقی اوحدی صحبت داشتہ و اشعار بسیار گفتہ و تتبع خمسہ نظامی کردہ ۱۲

[۳] میر عبد العالی موطن او اصفہان ست، منشی ممتاز بود و در سلک منشیان سلیمان صفوی انتظام داشت، کلیاتش دہ ہزار بودہ باشد، مرزا طاہر وحید برآں دیباچہ نوشتہ ست ۱۲

[۴] میرزا نجاتی، صاحب مثنوی ناز و نیاز ست ۱۲

[۵] شیخ نجم الدین کبری از مشائخ کبار منظور نظر ایشاں بود شیخ مجد الدین بغدادی و شیخ سعد الدین حموی، و بابا کمال خجندی، و شیخ رضی الدین علی لالا، و شیخ سیف الدین باخرزی و غیرہم ست، گاہی شعر می فرمود، آخر در فتنہ چنگیز خانی شہید شد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
نجم [۱]	شیخ نجم الدین دایہ	۶۵۴ھ	رے	عراق عجم	سلطان محمد خوارزم شاہ والی خوارزم
نجم [۲]	ملا نجم الدین	.	سمنان	خراسان	.
نجم	ملا نجم	۹۸۸ھ	کشمیر	ہندوستان	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
نجیبا [۳]	شیخ نورالدین	.	کاشان	عراق عجم	سلطان حسین صفوی والی ایران
نجیب [۴]	نجیب الدین	.	جربادقان	"	.
نجیب	ملا نجیب	.	استرآباد	طبرستان	شاہ اسمٰعیل صفوی والی ایران
نجیب	ملا نجیب	.	مرو	خراسان	.
نخلی [۵]	ملا نخلی	.	بخارا	"	امام قلی خاں والی بلخ
ندیم [۶]	میرزا ذکی	۱۱۵۲ھ	اصفہان	عراق عجم	سلطان حسین صفوی والی ایران

[۱] شیخ نجم الدین معروف بہ دایہ، از مریدان شیخ نجم الدین کبری ست، معاصر مولانا جلال رومی بود ۱۲

[۲] ملا نجم الدین، از شعرای زمان و افاضل دوران بود ۱۲

[۳] شیخ نورالدین در انشا، نظم و نثر خالی از قدرت و لطفی نبود، در زمان سلطان حسین صفوی به ملک الشعرائی ممتاز گردید ۱۲

[۴] نجیب الدین، از شعرای مشهور زمان ست، مداح سلاطین سلجوقی بوده، بعد از کمال اسمٰعیل در عراق بعرصۂ ظہور آمد ۱۲

[۵] ملا نخلی، در خدمت امام قلی خان بسر می برد ۱۲

[۶] میرزا ذکی، مثنوی موسوم بہ بدر نجف را در سلک نظم کشیده ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
نزاری[۵۱]	حکیم نزاری	سنہ ۸۳۷ھ	قائن	قہستان	٠
نزاری	ملا نزاری	٠	گیلان	طبرستان	٠
نسبتی[۵۲]	ملا نسبتی	سنہ ۱۱۰۰ھ	تھانیسر	ہندوستان	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
نسبتی[۵۳]	ملا نسبتی	٠	مشہد	خراسان	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران
نسیمی[۵۴]	ملا نسیمی	٠	ہرات	″	شاہرخ میرزا والی سمرقند
نشانی[۵۵]	علی احمد	سنہ ۱۰۲۰ھ	دہلی	ہندوستان	نورالدین جہانگیر والی ہند
نشاط	آقا عبدالوہاب	سنہ ۱۱۹۰ھ	تبریز	عراق عجم	نادر شاہ والی ایران
نصر[۵۶]	حمیدالدین نصراللہ	٠	٠	٠	سلطان مسعود بن ابراہیم

۵۱ حکیم نزاری، از حکمای عالی طبیعت بود، گویند در قہستان شیخ سعدی بخانۂ او وارد شد مدتی شیخ را نگاہداشت ۱۲

۵۲ ملا نسبتی، دیوانش قریب بہ شش ہزار بیت ست، اشعار بامزہ دارد ۱۲

۵۳ ملا نسبتی، مدتے در آذربیجان ساکن بود و آخر در اردبیل مدفون شد ۱۲

۵۴ ملا نسیمی، صاحب دیوان ست، معاصر ملا کاتبی نیشاپوری بود ۱۲

۵۵ علی احمد مہرکن، از فرقۂ اولیا و زمرۂ اصفیا بود، با شیخ فیضی مباحثات و مشاعرات بسیار داشت، و مکررکنایات بوی فرمودہ اند، از کلام مولانا کمال قدرت طبع میتوان یافت، بسیارے طالبان حق از خدمتش بمنزل مقصود رسیدہ ہدایت یافتہ اند ۱۲

۵۶ حمیدالدین نصراللہ، فارس میدان سخنوری و مبارز معرکہ بلاغت گستری بود، منشیان زمان از کلام بلاغت نظامش استفادہ نمودہ اند، بلغت فارسی و تازی تالیفات و ابیات خوب دارد، ترجمہ کلیلہ و دمنہ از دست مداحی سلطان مسعود بن ابراہیم کردہ ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
نصیبی	بابا نصیبی	سنہ ۹۴۲ھ	گیلان	طبرستان	سلطان یعقوب ترکمان والی سمرقند
نصیر [۱]	ابو نصر نصیر الدین	سنہ ۱۰۷۸ھ	ہمدان	عراق عجم	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
نصیر	نصیر الدین چراغ دہلوی	سنہ ۷۵۷ھ	دہلی	ہندستان	سلطان فیروز شاہ باربک
نصیر [۲]	خواجہ نصیر الدین	سنہ ۶۷۲ھ	طوس	خراسان	ہلاکو خان والی خراسان
نطقی [۳]	ملا نطقی	.	نیشاپور	″	.
نطقی [۴]	نطقی ابن غازی بیگ	.	تبریز	عراق عجم	.
نظام [۵]	نظام الدین ابو العلا	سنہ ۹۲۱ھ	استر آباد	طبرستان	سلطان حسین میرزا والی ہرات

[۱] ابو نصر نصیر الدین بدخشانی اصل و ہمدانی مولد ست ۱۲

[۲] خواجہ نصیر الدین ابن امام فخر الدین محمد رازی ست، در طوس بماہ جمادی الاول سنہ ۵۹۷ھ متولد شد، و ہمانجا کسب کمالات کرد، در حکمت شاگرد بہمن یار و او شاگرد شیخ بو علی سیناست، شرحی بر اشارات شیخ بو علی، و در نجوم شرحی بر صد کلمہ بطلیموس، و در عقائد متن تجرید، و در سلوک اوصاف الاشراف از تصانیف او ست، در کاظمین مدفون شد ۱۲

[۳] ملا نطقی، با حاجی محمد جان قدسی معاصر بود ۱۲

[۴] نطقی ابن غازی بیگ از سخنوران زمان بودہ ۱۲

[۵] نظام الدین ابو العلا، معاصر میر حسین معمائی نیشاپوری ست ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
نظام [۱]	میر نظام دست غیب	٠	شیراز	فارس	شاه عباس ماضی والی ایران
نظام	ملا نظام	٠	تبریز	عراق عجم	٠
نظام	نظام الدین اعرج	٠	٠	٠	٠
نظام [۲]	حکیم نظام الدین علی	سنه ۱۰۰۰ھ	کاشان	خراسان	شاه طهماسپ ماضی والی ایران
نظام [۳]	قاضی نظام الدین عثمان	٠	قزوین	عراق عجم	ارغون خان والی فارس
نظامی [۴]	ابو محمد الیاس	سنه ۶۰۲ھ	گنجه	آذربیجان	سلطان نصرت الدین جهان پهلوان والی شیراز
نظمی	محمد میرک نظمی	٠	هرات	خراسان	سلطان حسین میرزا والی هرات
نظیر [۵]	ملا نظیر	٠	مشهد	رر	ابراهیم عادلشاه والی بیجاپور

[۱] میر نظام دست غیب، در اندک وقتی بکمال شاعری مشهور گردید، از سخنوران مشهورست، دیوانش بسه هزار بیت میرسد، در جوانی فوت شد، و در پهلوی خواجه حافظ مدفون شد ۱۲

[۲] حکیم نظام الدین علی، پدر حکیم رکنای کاشی ست ۱۲

[۳] قاضی نظام الدین عثمان، بعضے از معاصر الجایتو خان دانسته اند و برخی ملازم حضور ارغون خان گفته، بهر حال مملکت نظم را منتظم داشت ۱۲

[۴] ابو محمد الیاس، اگرچه در گنجه می بود اما مولدش در شهر قم ست، چنانکه در اقبال نامه میگوید ؎ چو دُر گرچه در بحر گنجه گمم ؛ ولے از کهستان شهر قمم ـ هزار بیت از قصائد و غزلیات، و قطعات، و رباعیات سوای خمسه دارد ۱۲

[۵] ملا نظیر، از شعراے مقرر زماں بوده ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
نظیری [۱]	میرزا محمد حسین	سنہ ۱۰۲۱ھ	نیشاپور	خراسان	جلال الدین اکبر والی ہند
نعیمی [۲]	سید فضل اللہ	.	تبریز	عراق عجم	شاہرخ میرزا والی سمرقند
نعمت اللہ [۳]	شاہ نعمت اللہ	سنہ ۸۳۴ھ	کرمان	خراسان	شاہرخ میرزا والی خراسان
نفیسی	ملا نفیس	.	کاشان	عراق عجم	.
نقی [۴]	شیخ علی نقی کمرہ	سنہ ۱۰۳۱ھ	کمرہ	.	.

[۱] میرزا محمد حسین، شاعر غزل سرای شیرین بیان بود، از خراسان بعراق آمده باشعرای آنجا مشاعرات نمود و ازان جا بہندوستان آمده در خدمت اکبر و جہانگیر ترقیات نمود، غزلیات او بسیارست، و اشعارش امتیاز دارد، در احمد آباد گجرات مدفون شد ۱۲

[۲] سید فضل اللہ، از محققان و عارفان ست، در سایر فنون شریفہ یگانۂ جہان بود، تصانیف عالیہ دارد ۱۲

[۳] شاہ نعمت اللہ نور الدین، صاحب مرتبہ بلند و مقامات ارجمند ست، مقدمات علوم نزد شیخ رکن الدین شیرازی، و علم بلاغت نزد شیخ شمس الدین مکی تحصیل کرده، و علم کلام و الہیات در خدمت سید جلال خوارزمی، و اصول نزد قاضی عضد الدین خوانده، از فضلای آن عہد سید محمود واعظ مشہور بہ شاہ داعی الی اللہ، و شیخ ابو اسحق بہرامی و بسحاق اطعمہ شیرازی و شیخ کمال الدین خجندی و شاہ قاسم زوار، و خواجہ صائن الدین علی ترکہ و مولانا شرف الدین علی یزدی و جماعت کثیر از مریدان سید بوده اند، پس از یکصد و بیست سال در موضع ماہان وفات یافت ۱۲

[۴] علی نقی، از معارف شعرای غزلسرای کمرہ (از توابع اصفہان) بود، بیشتر اوقات در کاشان می بود، اشعار عاشقانہ دارد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
نورس[۱]	محمد حسین	۰	دماوند	خراسان	سلطان حسین صفوی والی ایران
نوری	قاضی نوراللہ	سنہ ۱۰۱۹ھ	شوشتر	فارس	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
نوری[۲]	قاضی نورالدین	سنہ ۱۰۰۰ھ	اصفہان	عراق عجم	شاہ اسمٰعیل ثانی صفوی والی ایران
نوعی[۳]	محمد رضا	سنہ ۱۰۱۹ھ	خبوشان	خراسان	جلال الدین اکبر والی ہند
نویدی[۴]	عبیدی بیگ	۰	شیراز	فارس	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
نیکی[۵]	زین الدین مسعود	۰	خبابد	خراسان	بہرام ابن مسعود شاہ والی غزنی
نیازی[۶]	ملا نیازی	۰	بلخ	”	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند

[۱] محمد حسین، در اصفہان بشاعری و خوشنویسی بسر می برد، چندی صحبت میرزا صائب دریافت معاصر میر نجات اصفہانی ست ۱۲

[۲] قاضی نورالدین، از افاضل زماں بود، در فن شاعری کمال قدرت داشت ۱۲

[۳] محمد رضا، از شعرای زمان ست، مثنوی سوز و گداز و ساقی نامہ از وست، شاگرد محتشم کاشی ست، در برہان پور فوت شد ۱۲

[۴] عبیدی بیگ از اکابرزادگان شیراز ست، در علم سیاق کمال مہارت داشت و در ملک نظم رایت شہرت افراخت، در جواب خمسہ نظامی مثنویات خوب دارد ۱۲

[۵] زین الدین مسعود، پسر علی اصلاح اصفہانی ست، اکثر بہ تجارت می گزرانید، مثنوی در برابر مخزن اسرار نظامی گفتہ ست ۱۲

[۶] ملا نیازی، پسر مولانا سید علی بخاری ست، از شعرای مقرر زماں بود ۱۲

باب و

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
واثق	میرزا حسین بیگ	۰	۰	۰	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
واحد[۵۱]	ملا محمد علی	۰	قم	عراق عجم	۰
وارستہ[۵۲]	امام قلی بیگ چکنی	۱۰۷۵ھ	رے	″	شاہجہاں بادشاہ والی ہند
وارثی	ملا وارثی	۰	اردبیل	آذربیجان	۰
واصل	محمد امین	۰	لاہجان	طبرستان	۰
واصف	میرزا امین	۰	یزد	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
واصف[۵۳]	مولانا سید حسین شاہ	۱۲۸۵ھ	بخارا	خراسان	ابوظفر بہادر شاہ والی ہند

۵۱ ملا محمد علی، اصلش از قم ست، اما در اصفہان بسر می برد، مثنوی در کمال خوبی گفتہ، در سلک خوشنویسان سرکار شاہ سلیمان انتظام داشت ۱۲

۵۲ امام قلی بیگ چکنی، بہند آمدہ، درعہد شاہ عباس صفوی باز بایران رفتہ وہمانجا فوت شد ۱۲

۵۳ مولانا سید حسین شاہ، اصلش از بخارا ست، فاتحہ فراغ علوم در خدمت قدوۃ العلما مفتی عنایت احمد کاکوروی خواند، سالہا در علیگڈہ و کانپور ہنگامہ درس تدریس گرم داشت، پس بہ بھوپال رفتہ چندی بہ تعلیم وتربیت رئیسہ بھوپال پرداخت، وہمانجا راہگرای عالم باقی گردید، خاکسار مولف مبادی علوم عربیہ پیشش خواندہ ست، کتاب خلعت الہنود درجواب اندرمن از و یادگار ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
واضح [۱]	میرزا مبارک ارادت خان	سنہ ۱۱۱۲ھ	دہلی	ہندوستان	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
واضح	آقا زمان	.	اصفہان	عراق عجم	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
واعظ [۲]	میرزا محمد رفیع	سنہ ۱۱۰۰ھ	قزوین	عراق عجم	شاہ عباس ثانی والی ایران
واقف	شیخ نور العین	سنہ ۱۱۹۰ھ	لاہور	ہندوستان	محمد شاہ والی ہند
واقف [۳]	ملا واقف	.	خلخال	آذربیجان	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
واقفی [۴]	خواجہ علی	.	مشہد	خراسان	.
والہ [۵]	میرزا یوسف	.	قزوین	عراق عجم	〃
والہ	ملا والہ	.	ہرات	خراسان	.
والہ	جمال الدین	.	شیراز	فارس	.

[۱] میرزا مبارک ارادت خاں، شاگرد محمد زماں راسخ ست ۱۲

[۲] میرزا محمد رفیع، فن شعر و انشا را بہ آئینے کہ باید ضمیمہ دیگر کمالات ساختہ بود، کتاب ابواب الجناں ترجمہ احادیث اہل بیت از دست، در مراتب نظم دیوانے قریب ہفت ہزار بیت ترتیب دادہ ۱۲

[۳] ملا واقف از ارباب فضل و عرفاں بود، در زمان شاہ سلیمان صفوی بروم رفت وہمانجا فوت شد ۱۲

[۴] خواجہ علی، برادر زادہ خواجہ محمد جان قدسی ست، بعلوم رسمیہ خصوص تفسیر مربوط بود، نشو ونمای او در ہرات بود بدکن آمدہ بمراتب ایالت رسید ۱۲

[۵] میرزا یوسف برادر میرزا طاہر وحید ست، مجموعۂ کمالات و محسنات بود ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
واله [1]	علی قلی خان	سنہ ۱۱۷۰ھ	داغستان	خراسان	محمد شاہ بادشاہ والی ہند
والہی [2]	امیر والہی	۔	قم	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
واہب [3]	میرزا حسن	۔	اصفہان	″	″
وجدان	میر معصوم علی خان	سنہ ۱۱۶۰ھ	سرہند	ہندوستان	محمد شاہ والی ہند
وحدت	حکیم عبد اللہ	۔	گیلان	طبرستان	۔
وحشی [4]	ملا وحشی	سنہ ۹۹۱ھ	بافق	عراق عجم	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
وحید [5]	میرزا محمد طاہر	سنہ ۱۱۰۵ھ	قزوین	″	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
وصاف [6]	شرف الدین	سنہ ۷۱۹ھ	شیراز	فارس	سلطان محمد خدابندہ والی ایران

[1] علی قلی خان در عنفوان جوانی از اصفہان بہند آمد و ہمانجا فوت شد، شعر بسیارے گفتہ صاحب دیوان و تذکرہ موسوم بہ ریاض الشعرا است ۱۲

[2] امیر والہی از استادان فصیح بیان و شیوای شیریں زبان ست، اشعار رنگین و افکار رنگین بسیار دارد، در سنہ ۱۰۰۶ھ در عرصۂ حیات بود ۱۲

[3] میرزا حسن در شاعری و تاریخ گوئی مہارت و قدرت تمام داشت ۱۲

[4] ملا وحشی، از بافق کہ قصبہ ایست از مضافات یزد، چوں اکثر اوقات در یزد بسر می برد بہ یزدی شہرت یافت، از شعرائے شیریں زبان ست، سہ مثنوی دارد، یکی در بحر مخزن اسرار مسمی بہ خلد بریں، دیگی در بحر خسرو و شیریں موسوم بہ ناظر و منظور، و یکے دیگر نیز در بحر خسرو شیریں کہ ناتمام ست مسمی بہ فرہاد و شیریں ۱۲ [5] وزیر شاہ سلیمان صفوی بودہ دائی دیوان نود ہزار بیت دارد ۱۲

[6] صاحب تاریخ وصاف ست در انشای نظم و نثر مسلم زمان و یگانۂ دوران بودہ ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
وصالی[۱]	میر علاء الدین	سنہ ۹۹۸ھ	۰	خراسان	۰
وفائی[۲]	ملا وفائی کور	۰	اصفہان	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی ہند
وفائی[۳]	ملا وفائی	۰	ہرات	خراسان	״
وقوعی[۴]	ملا وقوعی	۰	تبریز	عراق عجم	۰
وقوعی[۵]	ملا محمد شریف	سنہ ۱۰۰۲ھ	نیشاپور	خراسان	״
وقاری[۶]	ملا محمد امین	۰	یزد	عراق عجم	۰
ولی[۷]	ملا محمد	سنہ ۹۹۹ھ	دشت بیاض	قہستان	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
وہمی	ملا حسن	۰	قم	عراق عجم	
وہمی[۸]	طہماسپ قلی بیگ	۰	ترشیز	خراسان	جہانگیر شاہ والی ہند

[۱] میر علاء الدین از کاملان اہل ست، صاحب ترجیع بند مشہور بہ ماہ مقیمان ۱۲

[۲] ملا وفائی کور، از اتراک ست، چوں در چشمے اندکی عیب بود، بہ کور شتہار یافت ۱۲

[۳] ملا وفائی، از شاگردان مولانا فصیحی ست، در ۱۰۱۸ھ در آگرہ بود ۱۲

[۴] ملا وقوعی، صاحب تذکرہ ریاض الشعرا گوید کہ وے از شعرای مشہور ست ۱۲

[۵] ملا محمد شریف از ارباب کمال ست، خط شکستہ را خوب می نوشت، در خدمت اکبر شاہ بسر می برد ۱۲

[۶] ملا محمد امین، از ارباب کمالات و ہنرمندی بود ۱۲

[۷] ملا محمد ابن فصیح، از شعراے معروف و سخنوران مشہور ست، در غزل سرائی طبعش متین، اشعارش نمکین ست ۱۲

[۸] طہماسپ قلی بیگ، در عہد جہانگیر شاہ بہند آمدہ بخدمات سرفراز گردید ۱۲

باب ها

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
هاتفی[1]	ملا عبد الله	سنه ۹۲۵ھ	جام	خراسان	سلطان حسین میرزا والی هرات
هادی[2]	میرزا هادی	.	شهرستان	عراق عجم	شاهجهان والی هند
هادی	میرزا هادی ،	.	لار	فارس	.
هارون[3]	خواجه هارون	.	جوئن	خراسان	سلطان اباقاخان والی خراسان
هاشمی	امیر هاشمی	سنه ۹۶۹ھ	قندهار	"	جلال الدین اکبر والی هند
هلاکی[4]	ملا هلاکی	سنه ۱۲۰۰ھ	همدان	عراق عجم	سلطان حسین میرزا صفوی والی ایران
هلالی[5]	نور الدین	سنه ۹۳۶ھ	استرآباد	طبرستان	سلطان حسین میرزا والی هرات

[1] ملا عبد الله همشیرزادهٔ مولانا عبد الرحمن جامی ست چهار کتاب باوزان خمسهٔ نظامی نظم کرده است ۱۲

[2] میرزا هادی پسر میرزا رفیع الدین شهرستانی ست، در اوائل حال محتسب ممالک بود، در زمان شاه سلیمان بهند آمده به مناصب بلند سرفراز گردید ۱۲

[3] خواجه هارون پسر شمس الدین صاحب دیوان ست، دانشمند و فاضل بود، با سعدی اخلاص داشت، وزیر اباقاخان بوده ۱۲

[4] ملا هلاکی، به اکثر فنون شعری مربوط بود، اشعار آبدار بسیار دارد ۱۲

[5] نور الدین معاصر ملا جامی و ملازم گیتی ست گاهی در عراق و گاهی در خراسان می بود، مثنوی لیلی مجنون و صفات العاشقین، و شاه درویش از و بیادگار ست، دیوان قصائد و غزلش مشهور ست، سیف الله کشت، مادهٔ تاریخ فوت او ست ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
همام[۱]	میر همام	سنه ۷۱۳ھ	تبریز	عراق عجم	اتابک ابوبکر والی شیراز
همایون[۲]	امیر همایون	سنه ۹۲۰ھ	اسفرائن	خراسان	سلطان حسین میرزا والی خراسان

باب یا

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
یاری	ملا یاری	سنه ۹۵۲ھ	یزد	عراق عجم	
یحیے[۳]	قاضی یحیے	سنه ۱۰۵۲ھ	لاہجان	طبرستان	صاحبقران ثانی شاہجہان والی ہند
یحیی[۴]	امیر یحیے	سنه ۹۶۱ھ	قزوین	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی ہند
یحیی[۵]	میر یحیے	سنه ۱۰۶۴ھ	کاشان	فارس	شاہجہان والی ہند
یقینی[۶]	قاضی عبدالله	۰	لاہجان	طبرستان	״

[۱] میر همام، معاصر و مصاحب سعدی شیرازی ست، و شاگرد محقق طوسی ۱۲

[۲] امیر همایون، از ندمای خاص مجلس سلطان یعقوب ترکمان بود ۱۲

[۳] قاضی یحیے، از افاضل زمان بود، مدتے مدید در کاشان سکونت داشت پس بہند آمد، شاہجہان درحق وی تفضلات فرمود، باز بکاشان رفت، و ہمانجا وفات یافت ۱۲

[۴] امیر یحیی، از اماجد فضلای نامدارست، مورخ بے بدل بود، کتاب لب التواریخ از وست ۱۲

[۵] میر یحیے مشهور به کاشی شیرازی الاصل ست، در کاشان طرح توطن اندوخت، و در عهد شاہجہان بہند آمد ۱۲

[۶] قاضی عبدالله، عم قاضی یحیے لاہجی ست، در فضیلت و کمال یگانۂ آفاق بود، در لاہجان شهید شد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
یغما	.	.	قم	عراق عجم	.
یقینی [۵۱]	ملا یقینی	.	هرات	خراسان	سلطان حسین میرزا والی هرات
یمینی [۵۲]	مولانا یمینی	.	سمنان	״	شاه طهماسپ صفوی والی ایران
یمینی [۵۳]	محمد ابن عثمان	.	غزنی	״	سلطان محمود والی غزنی
یوسف	محمد یوسف	.	گازرون	فارس	.
یوسف [۵۴]	محمد یوسف	.	جربادقان	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران

۵۱ **ملا یقینی**، امیر علی شیر گوید که در ترکی و فارسی شعر می گفت، مدفنش در ده دو برادران است ۱۲

۵۲ **مولانا یمینی**، از تازه خیالان و نادره گویان عصر بود ۱۲

۵۳ **محمد بن عثمان**، در عهد سلطان محمود غزنوی صیت فضلش از کران به کران رسید تاریخ یمینی که مشتمل بر احوال محمود است، با تصانیف دیگر از دست ۱۲

۵۴ **محمد یوسف**، گاهی یوسف و گاهی یوسفی تخلص میکرد، قبل از اکبر بود ۱۲

تمت

التماس ضروری

براہ کرم قبل از مطالعہ مندرجہ ذیل مقامات پر مصرحہ ذیل اصلاحات فرمائی جائیں

صفحہ	۴	سطر	۹	میں بجائے	فرابی	خرابی
〃	〃	〃	۱۰	〃 〃 〃	بہنہ	مہنہ
〃	۶	〃	۱۵	〃 〃 〃	خوانی	خوانی
〃	۸	〃	〃	〃 〃 〃	بمعرض	بمرض
〃	۱۱	〃	۱۱	〃 〃 〃	ارضی	رضی
〃	۱۳	〃	۷	خانہ ۳ میں بجائے	شیراز	۰
〃	〃	〃	〃	〃 ۴ 〃	فارس	شیراز
〃	〃	〃	〃	〃 ۵ 〃	۰	فارس
〃	〃	〃	۸	〃 ۳ 〃	مشہد	۰
〃	〃	〃	〃	〃 ۴ 〃	خراسان	مشہد
〃	〃	〃	〃	〃 ۵ 〃	۰	خراسان
〃	۲۲	〃	۱۵	میں بجائے	ارو	ازو
〃	۲۹	〃	۱۶	〃 〃	حاجی	جامی
〃	۴۸	〃	۱۳	〃 〃	تبارزہ	تبارزۂ
〃	۵۲	〃	۱۲	〃 〃	عزیز	عزیز
〃	۵۴	〃	۱۵	〃 〃	خوادف	خواف
〃	۵۷	〃	۱۳	〃 〃	نجیسی	نجیبی
〃	۵۸	〃	۱۰	〃 〃	تنارزۂ	تبارزۂ

صفحہ	۶۱	سطر	۱۸	میں بجائے	عبدالحین	عبدالحسین
〃	۶۶	〃	۴	〃 〃	ملابر	جلابر
〃	۷۲	〃	۱۵	〃 〃	قران	اقران
〃	۷۴	〃	۱۲	〃 〃	بطور	۰
〃	〃	〃	۱۶	〃 〃	بلقی	بُلقی
〃	〃	〃	۱۷	〃 〃	کاتی	کاہی
〃	۷۷	〃	۹	〃 〃	سمرقند	سمر
〃	۷۹	〃	۱۶	〃 〃	عسلوم	علو
〃	۸۴	〃	۱۳	〃 〃	کلام درفن	کلام و درفن
〃	۸۵	〃	۱۱	〃 〃	تسلیم کردند	تسلیم کردند
〃	۹۲	〃	۱۰	〃 〃	بدری	بدرمے
〃	۹۷	〃	۱۲	〃 〃	مثنوی خوبی	مثنوی خوبے
〃	۱۰۱	〃	۱۵	〃 〃	نجارا	بخارا
〃	۱۰۶	〃	۱۷	〃 〃	ہمداں	ہمداماں
〃	۱۱۶	〃	۸	〃 〃	اورمرد	مرو
〃	〃	〃	۱۵	〃 〃	ابوالمحالی	ابوالمعالی
〃	۱۱۹	〃	۱۲	〃 〃	سفردہ	شفردہ
〃	۱۲۳	〃	۱۷	〃 〃	ابوالفرح	ابوالفرج
〃	۱۲۴	〃	۱۵	〃 〃	نیستاں	منشیان
〃	۱۲۵	〃	۱۱	〃 〃	میرزا بیدل	از میرزا بیدل
〃	〃	〃	۱۲	〃 〃	مرزا مظہر	مرزا مظہر

حوارُ العرب

علم دوست اصحاب اور طلاب کے لیے ایک نعمت

یہ کتاب بھی جناب مولف صاحب تذکرہ ہذا کی تالیف ہے جس میں عربی کے تمام متعارف محاورات کو مستند ترین کتب لغات سے اخذ کرکے اس ترکیب کے ساتھ جمع کیا ہے کہ پہلے خانہ میں عربی محاورات مع مصادر و اشارہ ابواب ثلاثی و رباعی، دوسرے میں حروف صلہ تیسرے میں عربی محاورہ کا فارسی ترجمہ اور چوتھے میں سلیس و بامحاورہ اُردو ترجمہ درج ہے ا التزام کے ساتھ تمام کتاب تقریباً پچاس ہزار محاورات پر مشتمل ہے کسی محاورہ کے کتب لغات سے تلاش کرنے میں جو زحمت ہوتی ہے وہ طالبان علم سے پوشیدہ نہیں ہے۔ ایسی صورت میں یہ کتاب فی الحقیقت ایک نعمت غیر مترقبہ شمار ہونے کے لائق ہے۔ کتاب کی خوبی کا ایک ثبوت یہ بھی ہے کہ اس کا ہدیہ عالی جناب مولانا مولوی محمد حبیب الرحمن خاں صاحب شروانی جیسے فاضل و جوہر شناس بزرگ قوم نے اپنے نام نامی کے ساتھ منظور فرمایا ہے۔ اور بعض نامور مسلمان اہل قلم نے اس کو "بہت عمدہ" اور "بڑے کام کی" اور ایک فاضل یورپین مستشرق نے "نہایت مفید" بتایا ہے۔ قیمت ایک روپیہ عہ علاوہ محصول ڈاک تاجران کتب کو معقول کمیشن دیا جائیگا جو خط و کتابت سے طے ہو سکتا ہے۔

ملنے کا پتہ

مینیجر صاحب انسٹی ٹیوٹ پریس علی گڑھ

بفضلِ خدا

انسٹیٹیوٹ پریس میں (جو سرسیّد علیہ الرحمۃ کا قائم کردہ اور محمڈن کالج کی ملک ہونے کی وجہ سے حقیقی معنوں میں ایک قومی پریس ہی) لوہے اور پتھر دونوں قسم کے چھاپوں میں اُردو، انگریزی کا ہر قسم کا کام بہت صحت اور کفایت سے ہوتا ہی اور وقت پر دیا جاتا ہی۔ مطبع کو اس کے قدیم و اہل نظر سرپرستوں کی جانب سے جو اطمینان بخش اسناد حاصل ہوئی ہیں اُن کی نقل عند الطلب روانہ کی جا سکتی ہی۔ اہل ذوق و ضرورت کم از کم ایک بار ضرور امتحان فرمائیں۔ نرخ زبانی یا بذریعہ خط و کتابت طے ہو سکتا ہی۔

علی گڑھ انسٹیٹیوٹ گزٹ نامی ایک اخبار بھی اس دفتر سے نکلتا ہی جو کالج کا سرکاری اخبار ہی اور جو سرسیّد علیہ الرحمۃ نے کالج کی بنا سے بھی قبل جاری کرنا شروع کیا تھا اور جس میں کالج کی خبروں کے علاوہ دلچسپ اور مفید مضامین شائع ہوتے ہیں جنکو ایک نہایت نامور فاضل بزرگ نے "معتد بہ ادبی خوبی والا" تسلیم کیا اور ان پر "ماشاء اللہ و جزاک اللہ خیراً" فرمایا ہی۔ قیمت سالانہ ۴ روپے ششماہی ۲ روپے ۸ آنے۔ اشتہارات کا نرخ زبانی یا خط و کتابت سے طے ہو سکتا ہی۔

مفید و دلچسپ کتابوں کا بھی ایک خاصہ ذخیرہ اس پریس میں فراہم رہتا ہے، جو قابل دید ہی۔ فہرست طلب کرنے پر روانہ کی جا سکتی ہی۔

ہر قسم کی خط و کتابت اور درخواستوں کے لیے پتہ: منیجر صاحب انسٹیٹیوٹ پریس علیگڈھ